وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

(القمر ۱۷،۲۲،۳۲،۴۰)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمۂ قرآن کا آسان طریقہ

تَصْوِيرُ الْقُرْاٰنِ

مع لُغت القرآن

ابوالقاسم شمس الزماں

مکتبۃ خدیجۃ الکبریٰ

تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشنِ عمر



استاد، مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

مورخہ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ٥

اما بعد احقر سعید اللہ عرض رساں ہے کہ میں نے اس مجموعہ "تصویر القرآن" جو کہ انیس ابواب پر مشتمل ہے نہایت شوق سے حرفاً حرفاً دیکھا اور پڑھا یہ رسالہ محترم و مکرم جناب ابوالقاسم شمس الزمان صاحب نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے تحریر فرمایا ہے ۔ اس رسالہ میں جناب مؤلف زید مجدہ نے قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان و دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے گویا کہ سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے ۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالہ کو قاری (پڑھنے والا) یاد کرلے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کے ترجمہ کو سمجھنے لگے گا ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالہ کو جناب مؤلف صاحب زید مجدہ کیلئے توشہ آخرت بنائے اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے پر استفادہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ؛

حررہ سعید اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

۱۴۲۲/۹/۵ھ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ



فہرست

دوسرا باب

تیسرا باب

چوتھا باب

پانچواں باب

چھٹا باب

ساتواں باب

آٹھواں باب

نواں باب

گیارھواں باب

بارھواں باب

تیرھواں باب

چودھواں باب

پندرھواں باب

سولھواں باب

سترھواں باب

اٹھارھواں باب

انیسواں باب

قرآن مجید کے بارے میں ربّ العٰلمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ۰ (الفرقان۔۷۳)

ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے ربّ کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ۔

۲۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۰ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۰ (الانفال : ۲۱۔۲۲)

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ۔

۳۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۰ (القمر۔۱۷،۲۲،۳۲،۴۰)

ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا ۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۰ (الفرقان۔۳۰)

ترجمہ : اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا ۔

قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری ، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اے قرآن والو ؛ قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنالو ، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اسمیں تدبّر کرو ، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے ، اور اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان، للبیھقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔
(جامع ترمذی، سنن دارمی، معارف الحدیث)

انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے انسانوں کے ربّ کا انسانوں سے تعارف کرانے میں اپنی ذمّہ داری پوری کردی جس پر سب کے ربّ نے خوش ہوکر ان کے ذکر کے بلند کرنے کا اعلان فرما دیا۔

آیۃ : وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ • (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور آپکے ذکر کو ہم نے آپکے لئے بلند کردیا ۔

ماخذ

۱۔ قرآن مجید مترجم	جناب شاہ رفیع الدین صاحبؒ
۲۔ الکتاب	جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحبؒ
۳۔ صحیح بخاری	جناب ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ
۴۔ دولت قرآن کی قدر و عظمت	جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب
۵۔ خطبات الاحکام	حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحبؒ
۶۔ مرأۃ القرآن	جناب حافظ عبدالحی صاحبؒ
۷۔ لغات القرآن	جناب عبدالکریم پاریکھ صاحب
۸۔ ترجمۂ قرآن	جناب آصف قاسمی صاحب
۹۔ اعلام القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۰۔ الحیوانات فی القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۱۔ کتاب الصرف	حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری
۱۲۔ علم الصرف	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۳۔ علم النحو	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۴۔ قرآن نمبر	سیارہ ڈائجسٹ
۱۵۔ المنجد	مجلس ترتیب ، المنجد
۱۶۔ ربّنا	جنابہ عفت قریشی صاحبہ
۱۷۔ قرآنی معلومات	جناب قمر تسکین صاحب

ضروری گزارش

۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیگا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔

۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف ونحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کردیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گذار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث وتکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔

اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف ونحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی مبین" ہو۔

کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں ' الکتاب ' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے رب نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

"اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔ (القمر ـ ۱۷ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی ، خوبصورت پرندے اور جانور بھی ، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی ، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول ، پودوں ، پرندوں اور حسین منظر سنا رہا ہو ۔ گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب ؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنیوالوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں۔کیا آپ نہیں چاہتے ؟

قرآن آسان کیسے ؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل تین

حصّوں میں تقسیم کرلیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے: ا۔کثیرالاستعمال الفاظ
۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام) ۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پہچان اور ان کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیرالاستعمال الفاظ (۲) اسماء کی تعمیر سلامتیون سے اور (۳) افعال کی تعمیر سلامتیون سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔

تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تاکہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار رہے۔

کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔ اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جنکے بار بار دہرائے جانے سے ۸۶۰۰۰ الفاظ ہوگئے۔

کثیرالاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کرلے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ۵۰٪ (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہوگیا ۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنادی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے ۔

قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی ٪ ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشتقہ بھی ۔ اسماء مشتقہ بھی تین حرفی الفاظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنادیا گیا ہے ۔

ایک تین حرفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہوجانے کے بعد آپ خود ہر تین حرفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔ انشاءاللہ۔

مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسنٰی، اسماء نبوی ﷺ، اسماء قرآنی، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں، جانوروں، جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنادی گئی ہیں۔

افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ ، افعال ہیں جو " سلامتیون " کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے ۔

اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعجب کی بات یہ ہے کہ تقریباً ٪ ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ ان الفاظ میں ، خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنادیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاء اللہ۔

سلامتیون:

''سلامتیون'' اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آرہی ہے۔
قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہوکر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔ اوراسطرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے ۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کرنیکی کوشش کی گئی ہے ۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کر سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر عَـلِـمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَـلِـمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں ۔

۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،
۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی ،
۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچاتا ہے ،
۴۔ علاّم کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ،
۵۔ اَعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جاننے تو استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،
۷۔ عَلِموا کے معنی ان سب نے جانا ،
۸۔ نَعلَم کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،
۹۔ تَعلَم کے معنی تم جانتے ہو ، اور
۱۰۔ اِعلَموا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں. وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد ٪۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں ۔

۲۔ باقی ٪ ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے ٪۸۰

(اسّی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تغیّر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا ۔اسکا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں آپنے صرف ۱۰ ٪ (دس فیصد) حصّہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصّہ اور بس ۔

مکمّل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں' حروف تہجّی کی ترتیب سے' مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے' انشاء اللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے:

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تا کہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے ۔صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصوّر پیش کرنے کیلیے ، روز مرّہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم ۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس:

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو آپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے

صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، یاد کریں ۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں ۔

۵۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیرو تغیر "سلامتیون" سے۔

۶۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیرو تغیر "سلامتیون" سے ۔

۷۔ اسماء الٰہیہ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں ۔

۸۔ سلامتیون کیا ہے ؟

۹۔ آیئے ترجمہ کریں ۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

۱ ۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔

۲۔ آپکو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔

۳۔ امام کے پیچھے با لجہر نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپکو نہیں آیا ۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی سمجھنے لگے ہیں ۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر ، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آرہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاءاللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپکا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا ، پھر آپ اسکی طرف چل کر دیکھئے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاءاللہ ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کردیجئے مزید افعال اور اسماء یاد کرتے رہیئے شوق مزید بڑھے گا ۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں ، پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجئے وہ ضرور آپکی مدد کرینگے ۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول میں داخل کراتا ہے ، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ میٹرک کرلیتا ہے تو وہ بیچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچہ نے میٹرک کرلیا ۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان ہوگیا مگر رب العلمین کے فرمان ، ترجمہ: " اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور وفکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونیکی وجہ سے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔

کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپکی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلّم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔

بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کررہے ہوتے ہیں ۔

جسے سیکھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سیکھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بارآور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسّر نہیں آئے کہ درسگاہوں یا اساتذۂ کرام سے سیکھ لیں۔

ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے ۔

آیت : سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ •
(البقرۃ : ۳۲)

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں ۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ • وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ • وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ • یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ • (طٰهٰ : ۲۵ ـ ۲۸)

ترجمہ : اے میرے رب کشادہ کردے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے آمین ۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنادے ، قبر کا مونس ، پل صراط پر نور ، آخرۃ میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنادے ! آمین یارب العٰلمین ۔

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے ، لہٰذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہونگا ۔

ابوالقاسم شمس الزماں

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپنے اپنے علم کے خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویرالقرآن' لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جسطرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی طرح انسانوں کے ربّ نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن ، چین ،سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے ' ذالک الکتاب ' بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ : ' تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی ؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ اس سے بدکتے ہیں ؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہوجاتا ۔ نہیں ، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المومنون : ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کو ربّ ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجنے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلتا پھرتا قرآن تھے" ۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں " درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب۔۲۱) ۔دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں "۔(القلم۔۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہوگے اگر تم مومن ہو"۔(آل عمران۔۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی ،ضرور مدد فراہم کی جاتی ،ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی ،زندگی امن وسکون سے گذرتی ۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں،حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔(صحیح مسلم ۱۔۳۹۷) ،موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، باشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گذار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمایئے ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے ، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو ' ۔

(جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکھٹا جائیں گے لہٰذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینگے کہ عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا ۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی ، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسمیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے ، تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قران مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے ، سمجھنے ،غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود ۔

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی ، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین ۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی ۔ فرماتے ہیں :

' عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں ، ان میں ایک متعیّن موضوع پر معلومات ، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ''کتاب'' ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعیّن ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہونگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سابقہ پیش آتا ہے جس سے وہ

اب تک بالکل نا آشنا تھا ۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیئے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلئے اسے نقطۂ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کرنیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱ ۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا رب ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدّت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نامراد ہوگا یعنی جہنم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کرکے مالک کائنات نے اس نوع کے اوّلین افراد حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتا دیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو مسخ کرنا شروع کردیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود خود اختیاری دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لےکر ان بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویہ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کردیتا بلکہ انکی ہدایت کیلئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کردیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کرنیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

تا کہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں ۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الٰہی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا ۔

۶۔ آخرکار ربّ العٰلمین نے سرزمین عرب میں محمد ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی ۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدّعا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے ۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کیے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویئے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی ۔

۳۔ اس کا مدّعا انسان کو اس صحیح رویہّ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے ۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا ۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشۂ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہیئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینیر بھی سرکاری طور پر مقرر کردیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بناکر کھڑا کردے تو پھر انجینیر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظرانداز کر کے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پاکر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے ۔ قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظامِ اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کردے ۔ (اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے) ۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی ۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی ۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے ۔

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا ۔

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : ' یہ ذاکرین کے لئے ذکر ہے '

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

' فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے ربّ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ ۔ ' (متفق الیہ)

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے ۔

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

'ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا ۔ کیوں ؟ اس واسطہ کہ آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں ، یہ جو کہا جا رہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا نامہ اعمال میں اضافہ ہو جائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الٓمٓ کے الف پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی الٓمٓ پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھنچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الٓمٓ پڑھو اور تیس روپے کماؤ ، لیکن کیونکہ یہ کہا جارہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی ، کوئی کشش ، کوئی جنبش ، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی ، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم ، جانتے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے ، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے ۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کار ہاتھ آگئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونسے بینک بیلینس میں اضافہ ہوگیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہوگیا ؟ سکہ رائج الوقت تو ہے نہیں ، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی ، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی ۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی ، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔'

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں ۔

قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

'قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں ، کفار کے ظلم وستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے ، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے ، اور مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے ، مدینہ طیبہ آنا جانا ممکن نہ تھا ، مسلمان ہو

چکے تھے ،لیکن نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ،انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

'میں یہ کرتا تھا کہ روزآنہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انسے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ،کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ،اوران کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد لِلّٰہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہوگیا'

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منّت سماجت کرنی پڑرہی ہے ،لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ،جن محنتوں، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ،گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ،کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔'

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کردے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرۃ کا ذخیرہ تیار کر

لیتے ہیں آمین ۔

اے اللہ محمد ﷺ اورانکی آل پرایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے جیسی آپنے رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراھیمؑ اورانکی آل پر نازل فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ میرے والدین جومیرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنفین جنکی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرۃ میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین۔

پہلا باب

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

ا۔حروف صوت ۲۔ حروف علت

ا ۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے مخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے ۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

ا۔حروف شمسی ب۔حروف قمری

ا۔حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہوتو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَالسَّمِيْعُ .

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ،ض ، ط، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَالْعَلِيمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ی ۔

۲۔ حروف علت : حروف علت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علت کی

اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے ۔

حروف علّت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

ا۔ حروف علّت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قاَلَ کا مجھول قِیلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضِوُوا تھا و ۔ ی سے بدل کر رَضِیُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا ۔

ب ۔ حروف علّت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علّت ہٹا دیے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقِیَ کے معنی بچایا اس ایک مرد نے ، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں ۔

نوٹ : حروف علّت ا ، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں ۔

☆ <u>قرآن مجید کے بارے میں معلومات:</u>

☆ قران مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیں) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ٦٦٦٦ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ) ہے

☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔

☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِی خَلَقَ ....۔
سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔

☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوا یَو مًا تُرْجَعُونَ فِیهِ اِلَی اللّٰہ...... پوری آیت۔
سورۃ بقرۃ کی آیۃ نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا
آیۃ : اَلْیَومَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِینَکُمْ ۰۰۰۰۰۰ پوری آیت۔
سورۃ المائدہ کی آیۃ نمبر ۳ ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل ۱۴ (چودہ) سجدے ہیں۔

☆ آیات قرآنی کی اقسام :

۱۔آیات وعدہ	۱۰۰۰	۲۔آیات وعید	۱۰۰۰
۳۔آیات نہی	۱۰۰۰	۴۔آیات امر	۱۰۰۰
۵۔آیات مثال	۱۰۰۰	۶۔آیات قصص	۱۰۰۰
۷۔آیات تحلیل	۲۵۰	۸۔آیات تحریم	۲۵۰
۹۔آیات تسبیح	۱۰۰	۱۰۔آیات متفرقہ	۱۶۶

کل آیات: ۶۶۶۶

☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۔ ا	۴۸۸۷۲	۲۔ ب	۱۱۴۲۸

حرف	تعداد	حرف	تعداد
۳۔ ت	۱۱۹۹	۴۔ ث	۱۲۷۶
۵۔ ج	۳۲۷۳	۶۔ ح	۹۷۳
۷۔ خ	۲۴۱۶	۸۔ د	۵۶۰۲
۹۔ ذ	۴۶۷۷	۱۰۔ ر	۱۱۷۹۳
۱۱۔ ز	۱۵۹۰	۱۲۔ س	۵۹۹۱
۱۳۔ ش	۲۱۱۵	۱۴۔ ص	۲۰۱۲
۱۵۔ ض	۱۳۰۷	۱۶۔ ط	۱۲۷۷
۱۷۔ ظ	۸۴۲	۱۸۔ ع	۹۲۲۰
۱۹۔ غ	۲۲۰۸	۲۰۔ ف	۸۴۹۹
۲۱۔ ق	۶۸۱۳	۲۲۔ ک	۹۵۰۰
۲۳۔ ل	۳۴۳۲	۲۴۔ م	۳۶۵۳۵
۲۵۔ ن	۴۰۱۹۰	۲۶۔ و	۲۵۵۳۶
۲۷۔ ہ	۱۹۰۷۰	۲۸۔ ء	۳۷۲۰
۲۹۔ ی	۴۵۹۱۹		

☆ **تعداد حرکات قرآن مجید :**

۱۔ فتحات (زبر)	۵۳۲۲۳	۲۔ کسرات (زیر)	۳۹۵۸۲
۳۔ ضمات (پیش)	۸۸۰۴	۴۔ تشدید (شد)	۱۲۷۴
۵۔ مدّات	۱۷۷۱	۶۔ نقاط (نقطے)	۱۰۵۶۸۴

☆ حروف مقطعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (انتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صٓ		وَالْقُرْاٰنِ	صٓ . ۳۸
قٓ		وَالْقُرْاٰن	قٓ . ۵۰
نٓ		وَالْقَلَمِ	نٓ . ۶۸
حٰمٓ	۝	تَنْزِيْلُ	الْجَاثِيه . ۴۵
حٰمٓ	۝	تَنْزِيْلُ	الاَحْقَاف . ۴۶
حٰمٓ	۝	وَالْكِتٰبِ	الدُّخَان . ۴۴
حٰمٓ	۝	وَالْكِتٰبِ	الزُّخْرُف . ۴۳
حٰمٓ	۝	تَنْزِيْلٌ	حٰمٓ السّجده . ۴۱
حٰمٓ	۝	تَنْزِيْلُ	الْمُؤْمِنْ . ۴۰
طٰسٓ	قف	تِلْكَ	النَّمَلُ . ۲۷
طٰهٰ	۝	مَا اَنْزَلْنَا	طٰهٰ . ۲۰
يٰسٓ	۝	وَالْقُرْاٰنِ	يٰسٓ . ۳۶
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	اِبْرَاهِيم . ۱۴
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	الْحِجر . ۱۵
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	هُود . ۱۱
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يوسف . ۱۲
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يونس . ۱۰

الٓمّٓ	o	اللّٰه	اٰلِ عمران .	۳
الٓمّٓ	o	ذَالِکَ	البقرة .	۲
الٓمّٓ	o	غُلِبَتِ	الروم .	۳۰
الٓمّٓ	o	تَنْزِیلُ	السَّجْدَة .	۳۲
الٓمّٓ	o	اَحَسِبَ	العنکبوت .	۲۹
الٓمّٓ	o	تِلْکَ	لقمان .	۳۱
طٰسٓمّٓ	o	تِلْکَ	الشعراء .	۲۶
طٰسٓمّٓ	o	تِلْکَ	القصص .	۲۸
الٓمّٓرٰ	قف	تِلْکَ	الرّعد .	۱۳
الٓمّٓصٓ	o	کِتٰبٌ	الاعراف .	۷
حٰمٓ o عٓسٓقٓ	o	کَذَالِکَ	الشّورٰی .	۴۲
کٓهٰیٰعٓصٓ	o	ذِکْرُ رَحْمَةِ	مریم .	۱۹



<u>دوسرا باب</u>

ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر ، زیر اور پیش کوحرکت کہتے ہیں ۔

تنوین : دوزبر ، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں ۔

ضمّہ یا رفع : ضمّہ یارفع پیش کوکہتے ہیں ۔

مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔

فتح یا نصب : فتحہ یا نصب زبر کوکہتے ہیں ۔

مفتوح یا منصوب: مفتوح یا منصوب ان حروف کوکہتے ہیں جن پر زبر لگا ہو۔

کسرہ یاجر : کسرہ یاجر زیر کوکہتے ہیں ۔

مکسور یا مجرور : مکسور یا مجروران حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو۔

سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کوسکون یا جزم کہتے ہیں۔

تشدید : ایک ہی حرف کوایک مرتبہ ساکن اور پھراسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبٌّ یا حقٌّ

ساکن : ساکن اس حرف کوکہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو۔

مشدّد : مشدّد اس حرف کوکہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔

حروف علّت : واو، الف اور ی کوحروف علّت کہتے ہیں انکا مجموعہ 'وائے' ہے۔

اسم : کسی بھی چیز کےنام کو اسم کہتے ہیں ۔

فعل : کسی بھی کام کوفعل کہتے ہیں ۔

زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں ۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔

۱۔حال ۲۔ماضی ۳۔مستقبل

عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

فعل ماضی : وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً یَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے

امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے مثلاً اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے مثلاً لاتَجْلِسْ یعنی تو مت بیٹھ ۔

مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے مثلاً کَتَبَ یعنی اسنے لکھا ۔

منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے مثلاً مَا کَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا ۔

فاعل : کام کرنیوالے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً خَالِقٌ معنی پیدا کرنیوالا۔

مفعول : جس شئے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوق یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔

فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنیوالے کا علم ہو مثلاً کَتَبَ زَاھِد یعنی زاھد نے لکھا

اس میں کام کرنیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے ۔

فعل مجہول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُرِبَ مَنْصُوْر یعنی منصور مارا گیا۔ اسمیں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔

فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَیْد یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔

فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔

غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد یا وہ عورت۔

مخاطب یا حاضر: جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم یا آپ یا تو ۔

متکلم : بات کرنیوالے کو متکلم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم ۔

واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔

تثنیہ : دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔

جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں ۔

حرف اصلی: فعل (ف ع ل) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو ۔

فا کلمہ: جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں ۔

عین کلمہ: جوحرف عین کی جگہ ہوا سے عین کلمہ ہیں ۔

لام کلمہ: اور جوحرف لام کی جگہ ہوا سے لام کلمہ کہتے ہیں

مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کےوزن پر بنایا گیا ہے اس میں ج فا کلمہ ہے ، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔

ثلاثی : ثلاثی اسے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ

مجرّد : مجرّد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

ثلاثی مجرّد : تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ، خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرّد ہیں ۔

حرف زائد : حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا ، عین اور لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتِغْفَرَ ، اِسْتِفْعَلَ کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ ، ف عین کی جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں ، لہٰذا الف، س اور ت حروف زائد ہیں ۔

رباعی : رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ

رباعی مجرّد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

☆☆☆☆☆

تیسرا باب:

سلامتیون کیا ہے؟

''سلامتیون'' اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا ۔" سلامتیون " میں استعمال ہونے والے حروف، س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کے آگے ، پیچھے یا بیچ میں شامل ہوکر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں ،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں ،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشتقہ بنتے ہیں ،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں ،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہوکر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اور اسطرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مَقتل ، مِقتل ، قتّال ، قِتال ، مقتول ، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ ربّ العلمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر ۔۱۷)

ترجمہ : ''اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور وفکر کرنے والا''۔

''سلامتیون'' کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دیئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ " عرف " سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	ـ

عَرَفَا	ان دومردوں نے پہچانا	ا
عَرَفُوا	ان سب مردوں نے پہچانا	و ، ا
عَرَفَتْ	اس ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفَتَا	ان دوعورتوں نے پہچانا	ت، ا
عَرَفْنَ	ان سب عورتوں نے پہچانا	ن
عَرَفْتَ	تو ایک مرد نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دومردوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُم	تم سب مردوں نے پہچانا	ت،م
عَرَفْتِ	تو ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دوعورتوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پہچان	ت،ن
عَرَفْتُ	میں نے پہچانا	ت
عَرَفْنَا	ہم نے پہچانا	ن،ا

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت، م، ن اور و سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ا ، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا ، م ، ن اور و تثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں ، تفصیل ذیل میں آرہی ہے ۔

۱۔ مؤنث غائب ، مذکرو مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے ۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکر اور مؤنث کی تثنیہ کے لئے ا اور تما استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" کے باب میں ہے۔

مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں ''سلامتیون'' کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیون کے حروف
يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
يَعْرِفَانِ	وہ دو مرد پہچانتے ہیں	ی، ان
يَعْرِفُونَ	وہ سب مرد پہچانتے ہیں	ی ، ون
تَعْرِفُ	وہ ایک عورت پہچانتی ہے	ت
تَعْرِفَانِ	وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں	ت ، ان
يَعْرِفْنَ	وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	ی ، ن
تَعْرِفُ	تم ایک مرد پہچانتے ہو	ت
تَعْرِفَانِ	تم دو مرد پہچانتے ہو	ت ، ان
تَعْرِفُونَ	تم سب مرد پہچانتے ہو	ت ، ون
تَعْرِفِينَ	تم ایک عورت پہچانتی ہو	ت ، ی ن
تَعْرِفَانِ	تم دو عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ان

تَعْرِفْنَ	تم سب عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ن
اَعْرِفُ	میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں	ا
نَعْرِفُ	ہم پہچانتے ہیں	ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیون میں سے باربار استعمال ہوئے ہیں ۔تفصیل ذیل میں ہے ۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں ۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تثنیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے ۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون" کے باب میں ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اسمیں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں ۔"سلامتیون" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
فاعل	عَارِفٌ	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعْرُوفٌ	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِیفٌ	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

اسم ظرف	مَعْرَفٌ	جس جگہ پہچانا گیا	م
اسم آلہ	مِعْرَفٌ	جس چیز سے پہچانا	م
اسم مبالغہ	عَرَّافٌ	بہت زیادہ پہچاننے والا	ا
اسم تفضیل	اَعْرَفُ	مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا	ا
مصدر	عُرْفٌ	پہچاننا	-

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا ، م ، و اور ی " سلامتیون " میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱۔ اسم فاعل ، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں ا استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ صفت مشبہ میں ی استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے ۔

تثنیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی تثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں ۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ : امر و نہی کی گردان کی اصل تفصیل " افعال کی تعمیر سلامتیون سے " کے باب میں ہے۔

افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

کریں ۔صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" میں دیدی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	ـ
ماضی مجہول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	ـ
مضارع معروف	يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجہول	يُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ يَعْرِفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	ل م ، ی
جحد بلم مجہول	لَمْ يُعْرَفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	ل م ، ی
تاکید بلن معروف	لَن يَعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ل ن، ی
تاکید بلن مجہول	لَن يُعْرَفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ل ن، ی
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لَيُعْرَفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَيَعْرِفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی ،ن
لام تاکید بانون خفیفہ مجہول	لَيُعْرَفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی ،ن
امر معروف	لِيَعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر مجہول	لِيُعْرَفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر معروف بانون ثقیلہ	لِيَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ،نّ
امر مجہول بانون ثقیلہ	لِيُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ،نّ

امر معروف بانون خفیفہ	لِيَعْرِفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ، ن
امر مجہول بانون خفیفہ	لِيُعْرَفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ، ن
نہی معروف	لَا يَعْرِفْ	نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی مجہول	لَا يُعْرَفْ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لَا يَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی نّ
نہی مجہول بانون ثقیلہ	لَا يُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی نّ
نہی معروف بانون خفیفہ	لَا يَعْرِفَنْ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی ن
نہی مجہول بانون خفیفہ	لَا يُعْرَفَنْ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی ن

تمام متکلمین ، صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دیئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں ، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اسطرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے :

۱۔ ۱۸ افعال × ۱۴ صیغے = ۲۵۲

۲۔ ۶ افعال × ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸

کل تعداد = ۳۰۰ (تین سو)

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں :

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں " سلامتیون " کے حروف کس طرح تعمیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ثلاثی مجرد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اوران میں سے بھی پہلے دو باب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں ۔

باب	مثال	اردو میں مستعمل الفاظ	سلامتیون کے حروف
اِفْعَالٌ	اِعْرَا فٌ	اسلام	ا ، ا
تَفْعِیلٌ	تَعْرِیفٌ	تکبیر	ت ، ی
مُفَاعَلَۃٌ	مُعَارَفَۃٌ	مقابلہ	م ، ا ، ۃ
تَفَعُّلٌ	تَعَرُّفٌ	تنزل	ت
تَفَاعُلٌ	تَعَارُ فٌ	تعاقب	ت ، ا
اِفْتِعَالٌ	اِعْتِرَا فٌ	اجتناب	ا ، ت ، ا
اِنْفِعَالٌ	اِنْعِرَا فٌ	انقلاب	ا ، ن ، ا
اِسْتِفْعَا لٌ	اِسْتِعْرَا فٌ	استعمال	ا، س، ت، ا
اِفْعِلَالٌ	اِعْرِفَا فٌ	۔	ا ، ا
اِفْعِیْلَالٌ	اِعْرِیفَا فٌ	۔	ا ، ی ، ا
اِفْعِیْعَالٌ	اِعْرِیرَا فٌ	۔	ا ، ی ، ا
اِفْعِوَّالٌ	اِعْرِوَّا فٌ	۔	ا ، وّ، ا
اِفَّاعُلٌ	اِعَّا رُ فٌ	۔	ا ، ا
اِفَّعُّلٌ	اِعَّرُّ فٌ	۔	ا

☆☆☆☆☆

چوتھا باب :

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے ۔
کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپکو بھی علم ہو جائے کہ آپکے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار	سورتوں کے نام	ترجمہ	ثلاثی مجرد	حوالۂ قرآن مجید
۱ـ	اَلْفَاتِحَةُ	کھولنے والی	فتح	الاعراف ـ ۸۹
۲ـ	اَلْبَقَرَةُ	گائے	بقر	البقرہ ـ ۶۷
۳ـ	اٰلِ عِمْرَانَ	عمران کی اولاد	عمر	التحریم ـ ۱۲
۴ـ	اَلنِّسَاء	عورتیں	نسو	النور ـ ۳۱
۵ـ	اَلْمَائِدَةُ	دسترخوان	مید	المائدہ ـ ۲
۶ـ	اَلْاَنْعَام	مویشی	نعم	الانعام ـ ۱۴۱
۷ـ	اَلْاَعْرَاف	حسنات و سیئات کے برابر ہونے پر ملنے والا مقام	عرف	الاعراف ـ ۴۸
۸ـ	اَلْاَنْفَال	مال غنیمت	نفل	الانفال ـ ۱
۹ـ	اَلتَّوبَة	توبہ	توب	النساء ـ ۹۲
۱۰ـ	یُونُسؑ	یونسؑ ، ایک نبی کا نام	انس	الصّٰفّٰت ـ ۳۹

۱۱۔ هُودٌ	ھودؑ ،ایک نبی کا نام	ھود	الشعراء۔۱۲۴
۱۲۔ يُوسُفُ	یوسفؑ ، ایک نبی کا نام	اسف	یوسف۔۴
۱۳۔ الرَّعْد	گرج	رعد	البقرۃ ۔۱۹
۱۴۔ اِبْرَاهِيمُ	ابراھیمؑ ، ایک نبی کا نام	برھم	ابراھیم۔۳۵
۱۵۔ اَلْحِجْرُ	پتھر	حجر	البقرۃ۔۲۴
۱۶۔ اَلنَّحْلُ	شھد کی مکھی	نحل	النحل۔۶۸
۱۷۔ بَنِي اِسْرَائِيل	یعقوب کی اولاد	بنو	البقرۃ۔ ۴۰
۱۸۔ اَلْكَهْفِ	غار	کھف	الکھف۔۹
۱۹۔ مَرْيَمُ	مریمؑ ،حضرت عیسیٰؑ کی والدہ	مریم	التحریم۔۱۲
۲۰۔ طٰهٰ	طٰہٰ ۔ حروف مقطعات	۔	طٰہٰ ۔ ۱
۲۱۔ اَلْاَنْبِيَاء	انبیاء ، نبی کی جمع	نبی	البقرہ۔۹۱
۲۲۔ اَلْحَجّ	حج	حجّ	البقرہ ۔۱۵۸
۲۳۔ اَلْمُؤْمِنُونَ	مومنون ، مومن کی جمع	امن	المائدہ ۔۸۸
۲۴۔ اَلنُّور	نور	نور	الفاطر۔ ۲۰
۲۵۔ اَلْفُرْقَانُ	حق کو ناحق سے جدا کرنیوالا	فرق	الانفال۔۴۱
۲۶۔ اَلشُّعَرَاء	شعراء ، شاعر کی جمع	شعر	الشعراء۔۲۲۴
۲۷۔ النَّمَلُ	چیونٹی	نمل	النمل۔۱۸
۲۸۔ القَصَصُ	قصص ، قصہ کی جمع،احوال	قص	القصص۔۲۵
۲۹۔ العَنْكَبُوت	مکڑی	۔	العنکبوت۔۳۵
۳۰۔ الرُّوم	روم ، شہر کا نام	روم	الروم۔۲

۳۱۔ لُقْمَان	لقمان	لقم	لقمان۔۱۲
۳۲۔ السَّجْدَة	سجدہ	سجد	الفتح۔ ۲۹
۳۳۔ الاَحْزَاب	فرقے ، جماعتیں، گروہ	حزب	الرعد۔۳۶
۳۴۔ سَبَا	قوم سَبا	سبا	السبا۔۱۵
۳۵۔ فَاطِر	بنانے والا، پھاڑنے والا	فطر	الشوریٰ۔۱۱
۳۶۔ یٰسٓ	یٰس ، حروف مقطعات	۔	یٰس۔۱
۳۷۔ الصّٰفّٰت	صف باندھنے والے	صف	الصّٰفّٰت۔۱
۳۸۔ صٓ	ص ، حروف مقطعات	۔	ص ۔ ۱
۳۹۔ الزُّمُر	گروہ گروہ	زمر	الزمر۔ ۷۱
۴۰۔ المُؤمِن	مومن ، ایمان لانے والا	امن	البقرہ ۔۲۲۱
۴۱۔ حٰمٓ السَّجْدَة	حٰم۔حروف مقطعات ، سجدہ	سجد	الفتح ۔ ۲۹
۴۲۔ الشُّوریٰ	مشورہ	شور	الشوریٰ۔۳۸
۴۳۔ الزُّخْرُف	سونا ، سنہرا۔ رونق	زخرف	الزخرف۔ ۳۵
۴۴۔ الدُّخَان	دھواں	دخن	الدخان۔ ۱۰
۴۵۔ الجَاثِيَة	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	جثو	الجاثیہ۔۲۸
۴۶۔ الاَحْقَاف	پہاڑ ، ریت کا ٹیلہ	حقف	الاحقاف۔۲۱
۴۷۔ مُحَمَّد	محمد ﷺ	حمد	ال عمران۔۱۴۴
۴۸۔ الفَتح	فتح ، فیصلہ	فتح	الفتح ۔ ۱
۴۹۔ الحُجُرَات	دیوار ، کمرے	حجر	الحجرات۔۴
۵۰۔ قٓ	حروف مقطعات	۔	ق ۔ ۱

۵۱۔ الذّٰرِیٰت	بکھیرنے والی ہوائیں	ذرو	الذٰریٰت ۔۱
۵۲۔ الطُّور	کوہ طور	طور	البقرہ۔۶۳
۵۳۔ النَّجم	تارہ	نجم	النجم ۔ ۱
۵۴۔ القَمَر	چاند	قمر	الحج ۔ ۱۸
۵۵۔ الرَّحمٰن	بڑا مہربان	رحم	الرحمٰن ۔ ۱
۵۶۔ الوَاقِعَة	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	وقع	الواقعہ۔۱
۵۷۔ الحَدِید	لوہا	حدد	الحدید۔۲۵
۵۸۔ المُجَادِلَة	آمنے سامنے آکر جھگڑنا	جدل	المجادلہ۔۱
۵۹۔ الحَشر	حشر ، جمع کرنا ،گھیرنا	حشر	الحشر ۔ ۲
۶۰۔ المُمتَحِنَة	امتحان لینے والا	محن	الممتحنہ ۔۱۰
۶۱۔ الصَّف	صف ، قطار	صف	الصف۔۴
۶۲۔ الجُمُعَة	جمعہ	جمع	الجمعہ ۔ ۹
۶۳۔ المُنٰفِقُون	منافق لوگ	نفق	المنٰفقون ۔ ۱
۶۴۔ التَّغَابُن	ہار جیت	غبن	التغابن۔۹
۶۵۔ الطَّلَاق	طلاق	طلق	البقرہ ۔ ۲۲۹
۶۶۔ التَّحرِیم	حرام کرلینا	حرم	التحریم ۔ ۱
۶۷۔ المُلک	بادشاہی ، ملک	ملک	الملک ۔ ۱
۶۸۔ القَلَم	قلم	قلم	القلم ۔ ۱
۶۹۔ الحَاقَّة	ثابت ہوچکنے والی	حق	الحاقۃ ۔ ۱
۷۰۔ المَعَارِج	سیڑھیاں ،درجوں	عرج	المعارج ۔ ۳

۷۱۔ نُوحؑ	نوحؑ	نوح	نوح ۔ ۱
۷۲۔ الجِنّ	جنّ	جنن	الانعام ۔ ۱۰۰
۷۳۔ المُزَمِّل	کپڑے/کملی میں لپٹنے والے	زمل	المزمّل ۔ ۱
۷۴۔ المُدَثِّر	چادر/لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر ۔۱
۷۵۔ القِیامَة	قیامت	قوم	البقرہ ۔۸۵
۷۶۔ الدَّھر	زمانہ	دھر	الدھر۔۱
۷۷۔ المُرْسِلٰت	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلٰت ۔۱
۷۸۔ النَّباء	خبریں	نبء	النّباء ۔۱
۷۹۔ النّٰزِعٰت	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النّزعٰت ۔ ۱
۸۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس ۔ ۱
۸۱۔ التَّکْوِیر	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر۔۱
۸۲۔ الانْفِطَار	پھٹ جانا	فطر	الانفطار ۔ ۱
۸۳۔ المُطَفِّفِین	گھٹانے والے	طفف	المطففین ۔۱
۸۴۔ الانْشِقَاق	شق ہوجانا	شقق	الانشقاق ۔ ۱
۸۵۔ البُرُوج	برج کی جمع ،آسمان کے برج	برج	البروج ۔ ۱
۸۶۔ الطَّارِق	طارق ، تارہ	طرق	الطارق ۔ ۱
۸۷۔ الاَعْلٰی	اعلٰی ، بلند ، غالب	علو	الاعلٰی ۔ ۱
۸۸۔ الغَاشِیَة	چھپانے والی،ڈھانکنے والی	غشی	الغاشیہ ۔ ۱
۸۹۔ الفَجْر	فجر ، صبح	فجر	الفجر ۔۱
۹۰۔ البَلَد	شہر	بلد	البلد ۔ ۱

۹۱۔ الشَّمْس	سورج	شمس	الشمس ۔ ۱
۹۲۔ اللَّيل	رات	ليل	الليل ۔ ۱
۹۳۔ الضُّحیٰ	دھوپ چڑھتاوقت	ضحیٰ	الضحیٰ ۔ ۱
۹۴۔ الاِنْشِرَاح	کھولنا	شرح	الانشراح ۔ ۱
۹۵۔ التِّين	انجیر	تين	التين ۔ ۱
۹۶۔ العَلَق	جماہواخون	علق	العلق ۔ ۲
۹۷۔ القَدْر	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	القدر ۔ ۱
۹۸۔ البَيِّنَة	کھلی بات	بين	البينة ۔ ۱
۹۹۔ الزِلْزَال	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	الزلزال ۔ ۱
۱۰۰۔ العٰدِيٰت	دوڑنے والیاں	عدی	العٰديٰت ۔ ۱
۱۰۱۔ القَارِعَة	کھڑکھڑانے والی	قرع	القارعة ۔ ۱
۱۰۲۔ التَّكَاثُر	کثرت ، بہتات	كثر	التكاثر ۔ ۱
۱۰۳۔ العَصْر	عصر ، زمانہ	عصر	العصر ۔ ۱
۱۰۴۔ الهُمَزَة	طعنہ دینے والا	همز	الهمزة ۔ ۱
۱۰۵۔ الفِيل	ہاتھی	فيل	الفيل ۔ ۱
۱۰۶۔ قُرَيش	قریش ، قبیلہ کا نام	قرش	قريش ۔ ۱
۱۰۷۔ المَاعُون	معمولی برتنے کی چیز	معن	الماعون ۔ ۷
۱۰۸۔ الكَوثَر	کوثر	كثر	الكوثر ۔ ۱
۱۰۹۔ الكٰفِرُون	کافرلوگ ، منکرلوگ	كفر	الكٰفرون ۔ ۱
۱۱۰۔ النَّصْر	مدد	نصر	النصر ۔ ۱

۱۱۱۔ اللَّهَب	ڈینگ مارتی آگ ، تپش	لھب	اللھب ۔ ۱
۱۱۲۔ الاِخلَاص	اخلاص ، خالص ہونا	خلص	النّساء ۔ ۱۴۵
۱۱۳۔ الفَلَق	صبح	فلق	الفلق ۔ ۱
۱۱۴۔ النّاس	لوگ	نوس	النّاس ۔ ۱



پانچواں باب

ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں ۔ قرآن مجید کے کل ۴۳۰۰۰ کثیرالاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے ۔

ضمیر :

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں ، میری اور اسکی ضمیریں ہیں ، اسی طرح میں ، تم، انکا ، ہمارا ، جو ، جسنے ، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے ۔ یہ ضمیریں آپنے یاد کرلیں تو مطلب یہ ہوا کہ آپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کرلئے ۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں :

(ا) ضمیر متصل (ب) ضمیر منفصل

(ج) ضمیر اشارہ (د) ضمیر موصول

(ا) ضمیر متصل:

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے ۔ اسکا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هٗ	اس ایک مرد کا	کِتَابُهٗ	اس ایک مرد کی کتاب
هُمَا	ان دو مردوں کا	کِتَابُهُمَا	ان دو مردوں کی کتاب
هُمْ	ان سب مردوں کا	کِتَابُهُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
هَا	اس ایک عورت کا	کِتَابُهَا	اس ایک عورت کی کتاب
هُمَا	ان دو عورتوں کا	کِتَابُهُمَا	ان دو عورتوں کی کتاب
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	کِتَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
کَ	تجھ ایک مرد کا	کِتَابُکَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
کُمَا	تم دو مردوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
کُمْ	تم سب مردوں کا	کِتَابُکُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
کِ	تجھ ایک عورت کا	کِتَابُکِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
کُمَا	تم دو عورتوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
کُنَّ	تم سب عورتوں کا	کِتَابُکُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	کِتَابِی	میری کتاب
نِی	مجھے	اٰتِنِی کِتَابِی	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	کِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں ۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَا	وہ دو مرد	هُمَا ذَهَبَا	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُمَا	وہ دو عورتیں	هُمَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَّعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
اَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
اَنْتُمَا	تم دو مرد	اَنْتُمَا اِذْهَبَا	تم دونوں جاؤ
اَنْتُمْ	تم سب مرد	اَنْتُمْ اِذْهَبُوْا	تم سب مرد جاؤ
اَنْتِ	تو ایک عورت	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تو عابدہ ہے
اَنْتُمَا	تم دو عورتیں	اَنْتُمَا عَابِدَتَانِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	اَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
اَنَا	میں	اِنِّی اَنَا اللّٰهُ	بیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا	بیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی ہیں ۔ ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هٰذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هٰذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هٰذَانِ	یہ دو مرد یا مذکر	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	یہ دو مسلمان ہیں
هٰوٴُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هٰوٴُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	یہ سب مسلمان ہیں
هٰذِهٖ	یہ ایک عورت یا مونث	هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مونث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هٰوٴُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مونث	هٰوٴُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذَالِکَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذَالِکَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِکَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِکَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
اُولٰئِکَ	وہ سب مرد یا مذکر	اُولٰئِکَ مُسْلِمُوْنَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْکَ	وہ ایک عورت یا مونث	تِلْکَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِکَ	وہ دو عورتیں یا مونث	تَانِکَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
اُولٰئِکَ	وہ سب عورتیں یا مونث	اُولٰئِکَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یادرکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هٰذِهٖ استعمال ہوتا ہے۔
۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْکَ استعمال ہو تا ہے۔

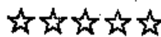
(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جوکہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔
ان کا مطالعہ کریں اور یادکریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
اَلَّذِی	وہ ایک مرد جو کہ	اَلَّذِی جَمَعَ مَالاً	وہ جس نے مال جمع کیا
اَلَّذَانِ	وہ دو مرد جو کہ	اَلَّذَا نِ یَذْ هَبَا نِ	وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں
اَلَّذِینَ	وہ سب مرد جو کہ	اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰو ۃ	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز
اَلَّتِی	وہ ایک عورت کہ	اَلَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَة	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
اَلَّتَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ	اَلَّتَا نِ تَکْتُبَا نِ	وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں
اَلّٰا ئِی	وہ سب عورتیں جو کہ	اَلّٰا ئِی قَطَّعْنَ	وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے

یاد رکھیں : ا۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں ۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مونث ہیں۔



چھٹا باب:

کثیرالاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیرالاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کردی گئی ہے جو قران مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو ٪ ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ ۴۔ متفرق الفاظ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کرلیا)۔

۱۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے:

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں:

(ا) حروف جر (ب) حروف نصب (ج) حروف رفع

(ا) حروف جر (حروف کسرہ) : (۹ ہیں ۔)

حروف جر اسم پر داخل ہوکر اس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کرلیں :

حروف جر	معنی	استعمال	معنی
فِی	میں ، اندر	فِی جِیدِهَا	اسکی گردن میں
مِنْ	سے	مِنَ السَّمَاءِ	آسمان سے
عَلیٰ	پر ، اوپر	عَلَی الارْضِ	زمین پر
کَ	مانند ، جیسا	كَالفَرَاشِ	مانند پروانوں کے
عَنْ	متعلق ، سے	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اللہ کے ذکر سے
بِ	ساتھ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام کے ساتھ
لِ	لئے ،واسطے،	لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں
	البتہ	وَمَا فِی الارْضِ	اورزمین میں ہے
اِلٰی	طرف	اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ	پس اپنے رب کی طرف راغب ہو
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی الصَّبَاحِ	یہاں تک کہ صبح ہوگئی
وَ	اور ، قسم	وَ التِّینِ	قسم ہے انجیر کی

(ب) حروف نصب (حروف مشبہ بالفعل) :

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہوکر اسم کو نصب (زبر) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں ۔ انکو حروف مشبہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنَّ	بیشک	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیمٌ	بیشک اللہ جاننے والا ہے
اَنَّ	کہ بیشک	اَنَّ اللّٰہَ شَدِیدُ الْعِقَابِ	کہ بیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے
کَاَنَّ	گویا کہ	کَاَنَّ زَیدًا اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
لَیتَ	کاش	لَیتَ الشَّبَابَ یَعُودُ	کاش جوانی واپس آتی
لٰکِنَّ	لیکن	وَ لٰکِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی حکم بھیجے

(ج) حروف رفع (حروف ضمہ) :

حروف رفع جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے ۔

۱۔ حروف النفی :

حروف النفی تعداد میں دو ہیں ، " ما " اور " لا " ۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔

حروف رفع	معنی	استعمال	معنی
مَا	نہیں	وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ	اور اللہ غافل نہیں
لاَ	نہیں	وَلَولاَ نِعْمَۃُ رَبِّی	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) حروف ناصب (ب) حروف جازم

(ا) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہوکر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں ۔ ان کو یاد کرلیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اَنْ	کہ	اَنْ تَقُومَ	کہ تم کھڑے ہوجاؤ
لَنْ	ہرگزنہیں	لَنْ یَّذْهَبَ	وہ ہرگزنہیں جائیگا
کَیْ	تا کہ	کَیْ اَدْخُلَ	تا کہ میں داخل ہوجاؤں
اِذَنْ	پھرتو	اِذَنْ اَشْکُرَکَ	پھرتو میں تمہارا شکرگزار رہونگا

(ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہوکر اس کے آخری حرف کو جزم کردیتے ہیں۔ان کو یاد کرلیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنْ	اگر	اِنْ شَکَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	اَلَمْ یَجْعَلْ	کیانہیں بنادیا
لَمَّا	جب،جس پر کہ	لَمَّا یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہیے کہ	لِیَعْبُدُوْا	چاہیے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں ۔ان سب کے معنی ہے تھا یا ہوگیا کے ہوتے ہیں ۔

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

افعال ناقصہ	استعمال	معنی
كَانَ	كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا	اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے
صَارَ	صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر مالدار ہوگیا
اَصْبَحَ	اَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا	طبیب بیمار ہوگیا
اَضْحٰى	اَضْحٰى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	گھر منہدم ہوگیا
اَمْسٰى	اَمْسٰى زَيْدٌ مَرِيْضًا	زید بیمار ہوگیا
ظَلَّ	ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا
بَاتَ	يَبِيْتُ الْحَاسِدُ مَحْزُوْنًا	حاسد غم میں رات گزارے گا
لَيْسَ	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ	کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں
مَازَالَ	مَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ	پس برابر رہی ان کی یہی فریاد
مَادُمْتُ	اِجْلِسْ مَادُمْتُ جَالِسًا	جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو

۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیرالاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

الفاظ	معنی	استعمال	معنی
اَ ، ءَ	کیا	اَرَءَيْتَ	کیا دیکھا تو نے۔

سَ	عنقریب	سَیَصْلٰی نَارًا	عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
اَلْ	تمام ، خاص	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
اَنْ	یہ کہ	اَنْ تَقُولُوا	یہ کہ تم کہدو۔
اَمْ	یا	اَمْ لَمْ یَعْرِفُوا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِی شَكٍّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون	مَنْ ذَا الَّذِی یَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنا ، کتنے	كَمْ اَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں۔
لَمْ	نہیں ہے	اَلَمْ تَرَا	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
قَدْ	تحقیق، یقیناً	قَدْ اَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہوگئے۔
مَعَ	ساتھ	اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	اٰمِین ثُمَّ اٰمِین	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثَمَّ	اسی جگہ	فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰه	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے
ذِی، ذُو	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
اِیْ	ہاں	اِیْ وَ رَبِّی	ہاں قسم ہے میرے رب کی
بَیْنَ	درمیان	بَیْنَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہہ دیجئے حق آگیا۔
اِنْ	اگر	اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

بِرٌّ	نیکی	لَیسَ الْبِرَّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُولُونَ	کیوں کہتے ہو تم ؟
اَوْ	یا	اَوْ کَصَیِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر ، کاش	لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهُ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
اِیَّا	ہی	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
اِنَّا	بیشک ہم	اِنَّا اِلَیهِ رَاجِعُونَ	بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔
اِمَّا	جب، اگر، یا	وَ اِمَّا فِدَاءَ	اور یا معاوضہ لے لو۔
اِلَّا	مگر، سوائے	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا کَانُوا بِهٖ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
اَمَّا	جو، جس نے	اَمَّا مَنْ بَخِلَ	جس نے بخل کیا۔
اِلٰه	معبود	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کئی معبود سوائے اللہ کے
کَی	تاکہ	لِکَیلَا تَحْزَنُوا	تاکہ تم غم نہ کرو۔
اَیِّ	کونسی	بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوتُ	کونسی زمین میں تم مروگے۔
بِمَا، بِمَ	کس چیز سے، کاہے پر	فَبِمَا تُبَشِّرُونَ	کاہے پر خوشخبری مناتے ہو۔
اَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خٰلِدِینَ فِیهِ اَبَدًا	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
اِنِّی	بیشک میں	اِنِّی اٰمَنْتُ	بیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّی	مجھ سے	فَلَیسَ مِنِّی	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

عَسٰی	شاید،قریب ہے	عَسٰی رَبُّکَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتٰی	کب	مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا ؟
بَلٰی	کیوں نہیں؟، جی ہاں	بَلٰی وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ	ہاں وہ بہت بہتر پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے۔
اَنّٰی	کہاں سے، جہاں سے	اَنّٰی لَکِ هٰذَا	کہاں سے ہوا یہ تیرے لئے ؟
اِذَا	جب	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
کَمَا	جیسا کہ	کَمَا اَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب،جس پرکہ	اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔
اَلَا	خبردار،سن لو	اَلَا لَهُ الْاَمْر	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَیْرَ	نہیں، نہ کہ، علاوہ ،سوائے	لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے علاوہ۔
اَیْنَ	کہاں	اَیْنَ الْمَفَرُّ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَیْثُ	جہاں سے	حَیْثُ نَشَاءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
کَیْفَ	کیونکر،کیسے	کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
اَیْنَمَا	جدھر	اَیْنَمَا تُوَلُّوا	جدھر تم پلٹو۔
شَطْرٌ	طرف،سمت	شَطْرَ الْمَسْجِد	مسجد کی طرف۔
عِنْدَ	پاس،نزدیک	عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے پاس۔
حِیْنَ	وقت،زمانہ	حِیْنَ تَمُوْتُوْنَ	جب تمہیں موت آئیگی۔

بِئْسَ	برا	بِئْسَ الْمَثْوٰی	برا ٹھکانہ ہے۔
قِبَلَ	طرف، سمت	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ	حکمت والے کے پاس سے۔
اَلَدُّ	سخت	اَلَدُّ الْخِصَامُ	سخت جھگڑالو۔
لَئِنْ	البتہ اگر	لَئِنْ شَكَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِكُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	تباہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون انمیں سے	مِمَّنْ مَّنَعَ	جسنے بھی ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اسنے	قَالَ اللّٰهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
كَانَ	ہے، تھا	كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلُ	پہلے، قبل	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَ	قبل اسکے کہ آئے۔
عِدَّةٌ	مدّت	وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	تاکہ تم کامل کرو گنتی۔
تَحْتُ	نیچے	مِنْ تَحْتِهِمْ	ان کے نیچے سے۔
فَوْقٌ	اوپر	مَوْجٌ فَوْقَ مَوْجٍ	موج کے اوپر موج۔
فَاِمَّا	پس جب بھی	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
مَاذَا	کیا	مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
اِنَّمَا	درحقیقت	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	درحقیقت اسکا کام۔
لَيْسَتْ	نہیں ہے	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ	نہیں ہیں یہودی۔

لفظ	معنی	مثال	ترجمہ
كَذَالِكَ	اسی طرح	كَذَالِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔
يَا اَيُّهَا	اے	يَا اَيُّهَا الَّذِينَ	اے لوگو۔
بِئْسَمَا	وہ برا ہے	بِئْسَمَا اشْتَرَوا	وہ برا ہے جو خریدا انہوں نے۔
لَا يَزَالُ	ہمیشہ	لَا يَزَالُ بُنْيَا نُهُمْ	ہمیشہ رہے گا اس عمارت میں۔
لِكَيْلَا	تا کہ نہیں	لِكَيْلَا تَاْسَوا	تا کہ نہ کرو تم غم۔
مَهْمَا	کچھ بھی، کسی بھی	قَالُوا مَهْمَا تَاتِنَا	جو کچھ بھی کہ تو لائے۔
اَيَّا نَ	کب	اَيَّا نَ مُرْسٰهَا	کب ہوگا قیام اس کا ؟
كَاَنَّكَ	جیسے کہ تو	كَاَنَّكَ تَرَا هُ	جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔
خِلٰلَ	درمیان، بیچ	وَ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا	اور اس کے درمیان نہر ہے۔
وَيْكَاَنَّ	ارے خرابی	يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ سب کہیں گے ارے خرابی
هٰهُنَا	یہاں	اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُو نَ	بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
مَا كَادُوا	لگتے نہ تھے	مَا كَا دُوا يَفْعَلُونَ	لگتے نہ تھے کہ وہ کرتے۔
اِنَّمَا	دراصل	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	دراصل اس کا کام
سَوَا ءٌ	برابر ہے	سَوَا ءٌ عَلَيهِمْ	برابر ہے ان پر۔
كَلَّا	ہرگز نہیں	كَلَّا لَا تُطِعْ	ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔
اَفَلَا	کیا پس نہیں	اَفَلَا يَتَدَ بَّرُونَ	کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔
سَو فَ	عنقریب	كَلَّاسَوْفَ تَعْلَمُونَ	ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے
فَلَمَّا	پس جب	فَلَمَّا اَفَلَ	پس جب وہ ڈوب گیا
مَا لَنَا	ہمیں کیا ہوا؟	مَا لَنَا لَا نَرَا	کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے

فَبِمَا	پس کس چیز سے	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ	پس اللہ کی رحمت سے
هٰكَذَا	اسی طرح	اَهٰكَذَا عَرْشُكِ	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے
ذَالِكُمْ	اسی میں	ذَالِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ	یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔
وَيْكَاَنَّ	ارے خرابی	وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ	افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے
هَيْهَاتَ	کہاں ہوسکتا ہے	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	دور ہے اور بہت دور ہے
وَيْلٌ	خرابی ہے	وَيْلٌ لِّكُلِّ	ہر ایک کیلئے خرابی ہے
لَدٰی	کے پاس	لَدَا لْبَابِ	دروازے کے پاس
كِلَا	دونوں مذکر	اَوْ كِلَا هُمَا	یا دونوں
كِلْتَا	دونوں مؤنث	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ

☆☆☆☆☆

ساتواں باب:

اسماء کی تعمیر سلامتیون سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے " سلامتیون " کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں : (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

(۱) اسم جامد : وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتْلٌ (مارڈالنا) ، طَلَبٌ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتْلٌ سے قَاتِلٌ.

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل ۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَـلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتْلٌ (قتل کرنا) ۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

پہچان بے انتہا ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے دونوں بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ " علم " سے عالم ، معلوم ، علاّمہ ، عالموں ، علیم بنے اور ان کے معنوں میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور انکی تثنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی افعال سے ان کی تعمیر ہوئی ہے۔

۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جسکے معنی ہیں لازم پکڑا
۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جسکے معنی ہیں عمل کیا
۳۔ تعارف ،، ،، عرف ،، ،، ،، پہچانا
۴۔ بشارت ،، ،، بشر ،، ،، ،، بشارت دیا
۵۔ انقلاب ،، ،، قلب ،، ،، ،، پلٹا
۶۔ مدرسہ ،، ،، ،، درس ،، ،، ،، درس دیا
۷۔ مسجد ،، ،، ،، سجد ،، ،، ،، سجدہ کیا
۸۔ والدین ،، ،، ،، ولد ،، ،، ،، جنا
۹۔ تذکرہ ،، ،، ،، ذکر ،، ،، ،، یاد کیا
۱۰۔ مقبوضہ ،، ،، ،، قبض ،، ،، ،، تنگ کیا

<u>اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں :</u>

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے اسماء اور افعال کی پہچان

بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرفی فعل میں " سلامتیون " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کرلیں:

۱۔ تنوین یعنی دوزبر ، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حِسَابًا ، یَوْمٍ ، کِتَابٌ .

۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ.

۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُوْلٌ ، مُحَدِّثٌ ، مَقْتَلٌ .

۴۔ تین حرفی لفظ کے پہلے حرف کے بعد الف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ ۔

۵۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِیْرٌ ، جَمِیْلٌ .

۶۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُوْرٌ ، ظَلُوْمٌ ۔

۷۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے کِتَابٌ ، حِسَابٌ

۸۔ تین حرفی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَکْبَرُ ، اَحْقَرُ

۹۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ ۔

۱۰۔ تین حرفی لفظ کے آخر میں ان لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْاٰنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرفی لفظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

۱۔ اسم فاعل	۲۔ اسم مفعول	۳۔ صفت مشبہ
۴۔اسم تفضیل	۵۔ اسم مبالغہ	۶۔ اسم آلہ
۷۔اسم ظرف	۸۔ اسم مصدر	

۱۔ اسم فاعل :

جولفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہوتو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً کَتَبَ سے کَاتِبٌ ۔

تثنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فوراً بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک لفظ بولا جاتا ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں ۔

تثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ تثنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے کَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً کَاتِبُونَ

واحد	تثنیہ	جمع
كَاتِبٌ	كَاتِبَانِ	كَاتِبُونَ

مزید فیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو ،

۳۔ آخری حرف پر تنوین لگا دیتے ہیں

مثلاً يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ یا يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

واحد	تثنیہ	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ

تنبیہ : تثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ة لگا دیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ سے عَابِدَةٌ

تنبیہ: مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث کی تثنیہ اور جمع :

ا۔ تثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

واحد	تثنیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً مقتول یا مظلوم ۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

ا۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح (زبر کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول:

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

ا۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں تنوین بڑھادیتے ہیں جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ یا يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْتُوْحٌ	مُفْتُوْحَانِ	مُفْتُوحُونَ
مونث	مَفْتُوحَةٌ	مَفْتُوحَتَانِ	مَفْتُوحَاتٌ

۳۔ صفت مشبہ :

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے کَرِیْمٌ ۔
صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے ۔

۱۔ سَمِعَ سے سَمِيْعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)
۲۔ غَفَرَ سے غَفُوْرٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)
۳۔ شَجُعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)
۴۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	جَمِيلٌ	جَمِيلَانِ	جَمِيلُونَ
مؤنث	جَمِيلَةٌ	جَمِيلَتَانِ	جَمِيلَاتٌ

۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود

خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبُرَ سے اَکْبَرُ

اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگادیتے ہیں،

۲۔ پہلے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳۔ دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،

مؤنث بنانے کیلئے :

۱۔ پہلے حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر کھڑا زبر لگادیتے ہیں ،

۴۔ لفظ کے آخر میں ی لگادیتے ہیں ۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُونَ / اَصَاغِرٌ
مؤنث	صُغْرٰی	صُغْرَيَانِ	صُغْرَيَاتِ / صُغَرٌ

۵۔ اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَّالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا) ۔

اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔ بعض صورتوں میں آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلّامَۃٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

۱۔ لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،

۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کر دیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،

۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔

ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبُرَ	سے	كُبَّارٌ کے معنی بہت بزرگ
عَجِبَ	سے	عُجَّابٌ کے معنی بہت عجیب
قَدُسَ	سے	قُدُّوسٌ کے معنی بہت پاک

۶۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے يَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،

۲۔ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (زبر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،

۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زبر کر دیتے ہیں،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلا نِ	مَفَا عِلُ
مَقْتَلٌ	مَقْتَلانِ	مَقَاتِلُ

۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے یَقْتُلُ سے مِقْتَلٌ (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

(ا) علامت مضارع دور کرکے اس کے جگہ میم مکسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

(ب) عین کلمہ کو زبر دیدتے ہیں ،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ۃ لگا دیتے ہیں جیسے مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلانِ	مَفَا عِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَا نِ	مَفَا عِيلُ
مِفْعَا لٌ	مِفْعَلا نِ	مِفْعَلُونَ

۸۔ اسم مصدر :

تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصّوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ۔

ا۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھا دیۓ جاتے ہیں۔

۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے انکے شروع یا درمیان میں حروف بڑھا دیۓ جاتے ہیں۔

ا۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں ۔

فَسَقَ سے فِسْقٌ کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشنا

بَشَرَ سے بُشْرٰی کے معنی خوشخبری دینا

۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں ۔

حَسِبَ سے حِسَابٌ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَ سے وَقُوْدٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدٰی سے هُدًی کے معنی ہدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلامتیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دیئے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا ۔ ان کے معنی یاد کرلیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنادی گئی ہیں۔

ا۔ اسماء الحسنٰی قرآن مجید میں :

حیران کردینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماءالحسنٰی آئے ہیں اور اللہ کیلئے ہٗ ، ھُوَ ، کَ ، نَا ، انتَ ، اَنَا اور نَحنُ کی ضمیریں باربار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نوہزار تین سو پچاس) ہوگئی ہے جسکا مطلب یہ ہوا کے ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہرصفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالٰی کے نام یا اللہ تعالٰی کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں ۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۴۸۷ مرتبہ آیا ہے ۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماءالحسنٰی استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماءالحسنٰی معنوں کے ساتھ یادکرلیں تو انکی برکت ، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نوہزار) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاءاللہ ۔

تمام اسماء قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	اللّٰهُ	اسم ذات ہے	الہ	الاخلاص۔۱
۲۔	الرَّحمٰنُ	نہایت مہربان	رحم	النمل۔۳۰
۳۔	الرَّحِيمُ	بہت رحم والا	رحم	النمل۔۳۰
۴۔	المَلِكُ	باشاہ	ملک	الحشر۔۲۳
۵۔	القُدُّوسُ	ہر عیب سے پاک	قدس	الحشر۔۲۳
۶۔	السَّلَامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم	الحشر۔۲۳
۷۔	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن	الحشر۔۲۳
۸۔	المُهَيمِنُ	نگھبانی کرنے والا	همن	الحشر۔۲۳
۹۔	العَزِيزُ	زبردست	عز	الحشر۔۲۳
۱۰۔	الجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جبر	الحشر۔۲۳
۱۱۔	اَلْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر	الحشر۔۲۳
۱۲۔	اَلْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق	الحشر۔۲۴
۱۳۔	اَلْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا	الحشر۔۲۴
۱۴۔	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور	الحشر۔۲۴

۱۵۔ الْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	غفر	طٰہٰ۔۸۲
۱۶۔ الْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	قھر	الرّعد۔۱۶
۱۷۔ الْوَهَّابُ	بہت دینے والا	وھب	ال عمران۔۸
۱۸۔ الرَّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	رزق	الذّاریٰت۔۵۸
۱۹۔ الْفَتَّاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا	فتح	سبا۔۲۶
۲۰۔ اَلْعَلِيمُ	بہت جاننے والا	علم	سبا۔۲۶
۲۱۔ الْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	قبض	البقرہ۔۲۴۵
۲۲۔ الْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا	بسط	الرّعد۔۲۸
۲۳۔ الْخَافِضُ	پست کرنے والا	خفض	۔
۲۴۔ الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	رفع	۔
۲۵۔ الْمُعِزُّ	عزّت دینے والا	عزز	ال عمران۔۲۶
۲۶۔ الْمُذِلُّ	ذلّت دینے والا	ذلل	ال عمران۔۲۶
۲۷۔ السَّمِيعُ	سننے والا	سمع	بنی اسرائیل۔۱
۲۸۔ الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	بصر	بنی اسرائیل۔۱
۲۹۔ الْحَكَمُ	اٹل فیصلہ والا	حکم	۔
۳۰۔ الْعَدْلُ	بالکل صحیح انصاف کرنے والا	عدل	۔
۳۱۔ اللَّطِيفُ	باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	لطف	الملک۔۱۴
۳۲۔ الْخَبِيرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	خبر	فاطر۔۳۱
۳۳۔ الْحَلِيمُ	بردبار	حلم	بنی اسرائیل۔۴۴
۳۴۔ الْعَظِيمُ	عظمت والا	عظم	الحآقّۃ۔۵۲

۳۵۔ اَلْغَفُوْرُ	خوب گناہ بخشنے والا	غفر	البقرہ۔۱۷۳
۳۶۔ اَلشَّکُوْرُ	قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	شکر	الفاطر۔۳۴
۳۷۔ اَلْعَلِیُّ	بلند مرتبہ والا	علی	البقرہ۔۲۵۵
۳۸۔ اَلْکَبِیْرُ	بہت بڑا	کبر	الرّعد۔۹
۳۹۔ اَلْحَفِیْظُ	حفاظت کرنیوالا	حفظ	ھود۔۵۷
۴۰۔ اَلْمُقِیْتُ	خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب کو پہنچانیوالا	قوت	النساء۔۸۵
۴۱۔ اَلْحَسِیْبُ	حساب لینے والا	حسب	النّساء۔۶
۴۲۔ اَلْجَلِیْلُ	بڑی بزرگی والا	جلّ	۔
۴۳۔ اَلْکَرِیْمُ	بے مانگے عطا فرمانے والا	کرم	الانفطار۔۶
۴۴۔ اَلرَّقِیْبُ	نگراں	رقب	الاحزاب۔۵۲
۴۵۔ اَلْمُجِیْبُ	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	جوب	ھود۔۶۱
۴۶۔ اَلْوَاسِعُ	وسعت والا	وسع	ال عمران۔۷۲
۴۷۔ اَلْحَکِیْمُ	بڑا حکمت والا	حکم	الدّھر۔۳۱
۴۸۔ اَلْوَدُوْدُ	بڑی محبت والا	ودّ	البروج۔۱۴
۴۹۔ اَلْمَجِیْدُ	بڑی بزرگی والا	مجد	ھود۔۷۳
۵۰۔ اَلْبَاعِثُ	زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا	بعث	الجمعہ۔۲
۵۱۔ اَلشَّھِیْدُ	حاضر و موجود	شھد	الحج۔۱۷
۵۲۔ اَلْحَقُّ	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	حقّ	البقرہ۔۲۶
۵۳۔ اَلْوَکِیْلُ	کام بنانے والا	وکل	ال عمران۔۱۷۳

۵۴۔ اَلْقَوِیُّ	قوّت والا	قو	الحدید۔۲۵
۵۵۔ اَلْمَتِیْنُ	نہایت قوت والا	متن	الطور۔۲۵
۵۶۔ اَلْوَلِیُّ	کارساز	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۵۷۔ اَلْحَمِیْدُ	تعریف کا مستحق	حمد	النساء۔۱۳۰
۵۸۔ اَلْمُحْصِیُ	خوب اچھی طرح شمار کرنیوالا	حصی	الجن۔۲۸
۵۹۔ اَلْمُبْدِیُٔ	پہلی بار پیدا کرنیوالا	بدء	البروج۔۱۳
۶۰۔ اَلْمُعِیْدُ	لوٹانے والا	عود	البروج۔۱۳
۶۱۔ اَلْمُحْیِیُ	زندہ کرنے والا	حی	ق۔۴۳
۶۲۔ اَلْمُمِیتُ	موت دینے والا	موت	ق۔۴۳
۶۳۔ اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ، موت سے پاک	حی	البقرہ۔۲۵۵
۶۴۔ اَلْقَیُّوْمُ	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	قوم	البقرہ۔۲۵۵
۶۵۔ اَلْوَاجِدُ	بالفعل ہر کمال سے متصف	وجد	۔
۶۶۔ اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا	مجد	۔
۶۷۔ اَلْوَاحِدُ	ایک	وحد	البقرہ۔۱۶۳
۶۸۔ اَلْاَحَدُ	یکتا۔اکیلا	احد	الاخلاص۔۱
۶۹۔ اَلصَّمَدُ	بے نیاز	صمد	الاخلاص۔۲
۷۰۔ اَلْقَادِرُ	بہت زیادہ قدرت والا	قدر	القمر۔۵۵
۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا	قدر	۔
۷۲۔ اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	قدم	۔
۷۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اخر	المنٰفقون۔۱۱

اسم	معنی	مادہ	حوالہ
۷۴۔ اَلْاَوَّلُ	سب سے اوّل	اول	الحدید۔۳
۷۵۔ اَلْاٰخِرُ	سب سے آخر	اخر	الحدید۔۳
۷۶۔ الظَّاهِرُ	آشکار، ظاہر	ظھر	الحدید۔۳
۷۷۔ الْبَاطِنُ	پوشیدہ	بطن	الحدید۔۳
۷۸۔ الْوَالِیُ	پوری کائنات کا متولی	ولی	۔
۷۹۔ الْمُتَعَالِیُ	مخلوق کی صفات سے برتر	علو	الرّعد۔۹
۸۰۔ اَلْبَرُّ	بہت بڑا محسن	برّ	الطور۔۲۸
۸۱۔ التَّوَّابُ	بہت توبہ قبول فرمانے والا	توب	البقرہ۔۳۷
۸۲۔ الْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	نقم	المائدہ۔۵۹
۸۳۔ الْعَفُوُّ	معاف فرمانے والا	عفو	النّساء۔۹۸
۸۴۔ الرَّؤُفُ	بہت شفقت کرنے والا	رئف	البقرہ۔۱۴۳
۸۵۔ مَالِکُ الْمُلْکِ	پوری سلطنت کا مالک	ملک	ال عمران۔۲۶
۸۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	بزرگی اور بخشش والا	جلل/کرم	الرّحمٰن۔۲۷
۸۷۔ الْمُقْسِطُ	بڑا انصاف والا	قسط	۔
۸۸۔ الْجَامِعُ	سب کو جمع کرنیوالا	جمع	ال عمران۔۹
۸۹۔ الْغَنِیُّ	سب سے بے نیاز	غنی	لقمان۔۱۲
۹۰۔ الْمُغْنِیُ	دوسروں کو غنی کرنے والا	غنی	۔
۹۱۔ الْمَانِعُ	روکنے والا	منع	۔
۹۲۔ الضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	ضرر	الحج۔۱۲

۹۳۔ النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	نفع	الحج۔۱۲
۹۴۔ النُّورُ	نور، سب کو روشن کرنے والا	نور	النور۔۳۵
۹۵۔ الْهَادِیُ	ہدایت دینے والا	ھدی	الفرقان۔۳۱
۹۶۔ الْبَدِیعُ	بلا مثل پیدا فرمانے والا	بدع	الانعام۔۱۰۲
۹۷۔ الْبَاقِیُ	ہمیشہ باقی رہنے والا	بقی	۔
۹۸۔ الْوَارِثُ	وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے ولا	ورث	الانبیاء۔۸۹
۹۹۔ الرَّشِیدُ	ھدایت والا	رشد	۔
۱۰۰۔ الصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا	صبر	۔
۱۰۱۔ الْمُحِیطُ	جس کے علم وقدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہ ہو	حوط	حٰم السجدہ۔۵۴
۱۰۲۔ رَبٌّ	پرورش کرنے والا	ربّ	الفاتحہ۔۱
۱۰۳۔ الْقَاهِرُ	ہر شئے پر کامل غلبہ واختیار رکھنے والا	قھر	الانعام۔۱۸
۱۰۴۔ الرَّفِیعُ	بلند وبرتر درجات رکھنے ودینے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۰۵۔ الْقَدِیرُ	ہر شئے پر قادر	قدر	الرّعد۔۲۸
۱۰۶۔ غَافِرَ الذَّنبِ	گناہ کا بخشنے والا	غفر	المؤمن۔۳
۱۰۷۔ شَدِیدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ والا	عقب	البقرہ۔۲۱۱
۱۰۸۔ شَدِیدُ الْمَحَالِ	سخت پکڑ والا	شدد	الرّعد۔۱۳
۱۰۹۔ سَرِیعُ الْعِقَابِ	جلد عذاب دینے والا	عقب	الانعام۔۱۵۶
۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ	سخت عذاب والا	عقب	حٰم السجدہ۔۴۳

نمبر	اسم	معنی	مادہ	حوالہ
۱۱۱	عَلَّامُ الْغُیُوبِ	تمام غیبوں کا جاننیوالا	علم	سبا۔۴۸
۱۱۲	رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ	مراتب کو بلند کرنے والا	رفع	المومن۔۱۵
۱۱۳	اَحْسَنُ الْخَالِقِینَ	سب سے بہتر پیدا فرمانے والا	خلق	الصّٰفّٰت۔۲۵
۱۱۴	خَیرُ الْوَارِثِینَ	سب سے اچھا وارث	ورث	الانبیاء۔۸۹
۱۱۵	خَیرُ الرَّاحِمِینَ	سب سے اچھا رحم کرنے والا	رحم	مؤمنون۔۱۱۸
۱۱۶	اَحْکَمُ الْحَاکِمِینَ	خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے	حکم	التین۔۸
۱۱۷	ذُو انْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	نقم	ال عمران۔۴
۱۱۸	ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیمِ	بڑا فضل والا	فضل	الجمعہ۔۴
۱۱۹	سَرِیعُ الْحِسَابِ	جلد حساب لینے والا	سرع	البقرہ۔۲۰۲
۱۲۰	رَبُّ الْعٰلَمِینَ	تمام جہانوں کا ربّ	علم	الفاتحہ۔۱
۱۲۱	عَالِمُ الْغَیبِ وَ الشَّهَادَةِ	غیب وحاضر کا جاننے والا	غیب	الحشر۔۲۲
۱۲۲	اَبْقٰی	سدا باقی رہنے والا	بقی	طٰہٰ۔۷۳
۱۲۳	اَحَقُّ	زیادہ حقدار	حق	الاحزاب۔۳۷
۱۲۴	مَولٰی	حامی	ولی	الانفال۔۴۰
۱۲۵	شَدِیدُ الْعَذَابِ	سخت عذاب دینے والا	عذب	البقرہ۔۱۶۵
۱۲۶	شَفِیعٌ	شفاعت کرنیوالا	شفع	السّجدہ۔۴
۱۲۷	اَکْبَرُ	سب سے بڑا	کبر	۔

۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں ۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں ۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کرلیں تو زیادہ بہتر ہے ۔ ان اسماء کے بار بار دھرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے ۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حمد	ال عمران۔۱۴۴
اَحْمَدٌ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنیوالے	حمد	محمد ﷺ۔۲
عَبْدُاللّٰہ	اللہ کے بندے	عبد	الحدید۔۹
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شھد	الفتح۔۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمّل۔۱۵
بَشِيرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان۔۵۶
مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ۔۲۱
نَذِيرٌ	ڈرانے والے	نذر	ھود۔۲
سِرَاجًا مُّنِيرًا	روشن چراغ	سرج/نور	الاحزاب۔۴۶
دَاعِيًا اِلَى اللّٰه	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب۔۴۶
حَقٌّ	حق، سچ	حق	یونس۔۱۰۸
عَزِيزٌ	غالب، زبردست	عز	التوبہ۔۱۲۸
رَؤُوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رئف	التوبہ۔۱۲۸
رَحِيمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ۔۱۲۸

اَمِینٌ	امانت دار، امین	امن	الدّخان۔۱۸
نُورٌ	نور	نور	المائدہ۔۱۵
نِعْمَةٌ	نعمت	نعم	البقرہ۔۲۳۱
هَادِیٌ	هدایت دینے والا	هدی	روم۔۵۳
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانبیاء۔۱۰۷
طٰهٰ	حروف مقطعات	۔	طٰہٰ۔۱
یٰسٓ	حروف مقطعات	۔	یٰس۔۱
اَلْمُزَمِّلُ	چادر میں لپٹنے والے	زمل	المزمل۔۱
اَلْمُدَّثِّرُ	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر۔۱
مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل۔۹۲
خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ	آخری نبی، جن پر نبوّت ختم کردی گئی	ختم/نبی	الاحزاب۔۴۰
الرَّسُولُ	رسول	رسل	الانفال۔۱
النَّبِیُّ	نبی	نبی	الحجرات۔۲
شَهِیدٌ	گواہ	شهد	الصّف۔۹
عَبْدُهٗ	اسکے بندے	عبد	النور۔۴۷
حَرِیصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ۔۱۲۸
کَرِیمٌ	بزرگ	کرم	التکویر۔۱۹
مُطَاعٌ	جسکی اطاعت کی جائے	طوع	التکویر۔۲۱
ذِکْرٌ	ذکر	ذکر	التکویر۔۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شهد	البروج۔۳

مَشْهُودٌ	جسکی گواہی دی جائے	شھد	البروج۔۳
الاُمِّیُّ	اُمی، بغیر پڑھے لکھے	امّ	الاعراف۔۵۷
صَاحِبٌ	رفیق، ساتھی	صحب	النجم۔۲
اَولٰی	مقدّم، زیادہ قدر والا	ولی	الاحزاب۔۶
وَلِیٌّ	دوست	ولی	السجدہ۔۴
مَحْمُودٌ	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل۔۷۹
مُسْلِمٌ	فرمانبردار	سلم	۔
مُصْطَفٰے	چنا گیا	صفی	۔
مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والے	امن	۔

۳۔ اسماء انبیاء علیہم السّلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیہم السّلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالہ قرآن مجید
محمد ﷺ	محمد ﷺ	۸ مرتبہ	الفتح۔۲۹
آدَمُ	آدمؑ	۲۵ "	البقرہ۔۳۱
نُوحٌ	نوحؑ	۴۳ "	النساء۔۱۶۳
اِدْرِیسُ	ادریسؑ	۲ "	مریم۔۵۶
هُودٌ	ھودؑ	۷ "	الاعراف۔۶۵
صَالِحٌ	صالحؑ	۸ "	الاعراف۔۷۷

اِبْرَاھِیمُ	ابراہیمؑ	۶۹''	البقرہ۔۱۲۴
لُوطٌ	لوطؑ (ابراہیمؑ کے بھتیجے)	ـ''	الانعام۔۸۶
اِسْمٰعِیلُ	اسمٰعیلؑ (ابراہیمؑ کے بیٹے)	۱۲''	البقرہ۔۱۲۵
یَعْقُوبُ	یعقوبؑ	۱۶''	البقرہ۔۱۳۲
اِسْرَائیل	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	ـ	البقرہ۔۴۰
یُوسُفُ	یوسفؑ	۲۷''	الانعام۔۸۴
شُعَیبُ	شعیبؑ	۱۱''	الاعراف۔۸۵
مُوسٰی	موسٰیؑ	۱۳۶''	البقرہ۔۵۱
ھَارُونُ	ھارونؑ	۲۰''	البقرہ۔۲۴۸
اِلْیَاسُ	الیاسؑ	۳''	الانعام۔۸۵
اَلْیَسَعُ	الیسعؑ	۲''	الانعام۔۸۶
دَاوٗدُ	داودؑ	۱۶''	البقرہ۔۲۵۱
سُلَیمَانُ	سلیمانؑ	۱۷''	البقرہ۔۱۰۲
اَیُّوبُ	ایوبؑ	۴''	النساء۔۱۶۳
یُونُسُ	یونسؑ	۴''	النساء۔۱۶۳
ذُوالنُّون	یونسؑ کا لقب	۱''	الانبیاء۔۸۷
ذُوالْکِفل	ذوالکفل	۲''	الانبیاء۔۸۵
عُزَیرُ	عزیرؑ	۱''	التوبہ۔۳۰
زَکَرِیاُ	زکریاؑ	۷''	ال عمران۔۳۷

یَحْیٰی	یحیٰؑ	۵''	ال عمران۔۳۹
عِیْسٰی	عیسٰیؑ	۲۶''	البقرہ۔۸۷
مَسِیحٌ	مسیحؑ	۱۲''	ال عمران۔۴۵
اِبْنِ مَرْیَمَ	مریمؑ کا بیٹا	۲۳''	النساء۔۱۵۷
اِسْحَاقُ	اسحاقؑ	۔''	النساء۔۱۶۳

۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہونا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ان سب کے معنی یاد کرلیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔۱۵۷
حِكْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔۳۹
هُدٰی	ہدایت	ھدی	البقرہ۔۲
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنیوالا	فرق	البقرہ۔۱۸۵
مُبِینٌ	واضح	بین	المائدہ۔۱۵
كَرِيمٌ	بزرگ	کرم	الواقعہ۔۷۷
كَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔۶
بُرْهَانٌ	سند	برہ	النساء۔۱۷۴
نُورٌ	روشنی	نور	النساء۔۱۷۴

نام	معنی	مادہ	حوالہ
شِفَآءٌ	قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا	شفی	یونسؑ۔۵۷
مَوعِظَةٌ	نصیحت	وعظ	ال عمران۔۱۳۸
ذِکْرٌ	ذکر	ذکر	الحجر۔۹
مُبَارَکٌ	بابرکت	برک	الانعام۔۹۲
عَلِیٌّ	بلندمرتبہ	علو	الزخرف۔۴
حَکِیمٌ	حکمت والا	حکم	ال عمران۔۵۸
مُهَیمِنٌ	نگہبان	ھمن	المائدہ۔۴۸
مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والا	صدق	البقرہ۔۴۱
حَبْلُ اللّٰهِ	اللہ کی رسّی	حبل	ال عمران۔۱۰۳
ذِکْرٰی	یاددہانی	ذکر	الاعراف۔۲
قَیِّمٌ	سیدھی بات	قام	الکهف۔۲
قَولٌ فَصْلٌ	فیصلہ کن بات	قول/فصل	الطارق۔۱۳
اَحْسَنُ الْحَدِیثِ	بہترین کلام	حسن/کلم	الزمر۔۲۳
مَثَانِی	جوڑے جوڑے	ثنی	الحجر۔۸۷
مُتَشَابِهٌ	ملتا جلتا	شبہ	الزمر۔۲۳
تَنْزِیلٌ	نازل شدہ	نزل	الشعراء۔۱۹۲
رُوحٌ	روح	روح	الشوریٰ۔۵۲
الوَحْیِ	وحی	وحی	الانبیاء۔۴۵
عَرَبِیٌّ	عربی	عرب	یوسف۔۲
بَصَائِرٌ	سوجھ بوجھ پیدا کرنیوالے دلائل	بصر	الانعام۔۱۰۴

بَیَانٌ	بیان	بین	ال عمران ۔ ۱۳۸
عِلْمٌ	علم	علم	البقرہ ۔ ۱۲۰
حَقٌّ	سچ	حق	البقرہ ۔ ۲۶
هَادِیْ	ھدایت دینے والا	ھدی	بنی اسرائیل ۔ ۹
عَجَبٌ	عجیب	عجب	الجن ۔ ۱
تَذْکِرَةٌ	یاددھانی	ذکر	الحاقۃ ۔ ۴۸
عُرْوَةُ الْوُثْقیٰ	سہارا، مضبوط رسّی	عرو/ وثق	البقرہ ۔ ۲۵۶
صِدْقٌ	سچائی	صدق	الزمر ۔ ۳۲
اَمْرٌ	حکم	امر	الطلاق ۔ ۵
بُشْرٰی	خوشخبری	بشر	البقرہ ۔ ۹۷
عَزِیْزٌ	زبردست ۔ نادر	عزّ	حٰم السجدہ ۔ ۴۱
بَلَاغٌ	پیغام	بلغ	ابراہیم ۔ ۵۲
قَصَصٌ	بیان	قص	ال عمران ۔ ۶۲
عَظِیْمٌ	عظمت والا	عظم	الحجر ۔ ۸۷
بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والا	بشر	حٰم السجدہ ۔ ۴
نَذِیْرٌ	خبردار کرنے والا	نذر	حٰم السجدہ ۔ ۴
مَجِیْدٌ	بزرگی والا	مجد	ق ۔ ۱
حُکْمًا	فیصلہ	حکم	الرعد ۔ ۳۷
بَیِّنَةٌ	روشن دلیل	بین	الانعام ۔ ۱۵۷

۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جا رہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے ۔

نام	نام/معنی	حوالۂ قرآن مجید
آذَر	آذر (ابراہیمؑ کے والد کا نام)	الانعام۔۷۴
اٰل اِبْراھیمؑ	ابراہیمؑ کے خاندان والے	اٰل عمران۔۳۳
اٰل دَاوٗد	داوٗدؑ کے خاندان والے	سبا۔۱۳
اٰل عِمْران	عمران کے خاندان والے	اٰل عمران۔۳۳
اٰل فرعون	فرعون والے	البقرہ۔۴۹
اٰل لوطؑ	لوط کے خاندان والے	الحجر۔۵۹
اٰل موسیٰ	موسیٰ کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
اٰل ھٰرون	ہارون کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
اٰل یعقوب	یعقوب کے خاندان والے	یوسف۔۶
اِبلیس	شیطٰن، ابلیس، ناامید	البقرہ۔۳۴
اِبن مریم	مریمؑ کے بیٹے	المومنون۔۵۰
اِبْنُهٗ	اس کا بیٹا (نوحؑ کا بیٹا۔کنعان)	ھود۔۴۲
اَبوکِ	تیرا باپ (مریمؑ کا باپ۔عمران)	مریم۔۲۸

ابی لهب	ابولهب (محمدﷺ کے چچا)	لهب ـ ۱
اُختُکَ	تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طٰہٰ ـ ۴۰
اُختِهٖ	اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	القصص ـ ۱۱
اُختُ هٰرون	ھارون کی بہن	مریم ـ ۲۸
اِخوانُ لوطٍ	لوط کے بھائی بند	ق ـ ۱۳
اَزواجُکَ	آپﷺ کی بیویاں	الاحزاب ـ ۵۰
اَزواجِهٖ	اپنی (محمدﷺ) کسی بیوی سے (حفصہؓ)	التحریم ـ ۳
اَسباط	نسل یعقوبؑ	البقرہ ـ ۱۳۶
اصحٰبُ الاُخدود	خندق والے	البروج ـ ۴
اصحٰبُ الایکة	ایکہ والے، بن والے	ق ـ ۱۴
اصحٰب الحجر	حجر والے	الحجر ـ ۵۰
اصحٰبُ الرّس	رس والے	ق ـ ۱۲
اَصحٰبُ السَّبتِ	سبت والے	النساء ـ ۴۷
اَصحٰبُ الفیل	ہاتھی والے (ابرھہ)	الفیل ـ ۱
اَصحٰبَ القَریة	بستی والے (شہر انطاکیہ)	یٰس ـ ۱۳
اَصحٰبَ الکهفِ والرَّقیمِ	غار اور کتبہ والے	الکھف ـ ۹
اَصحٰبِ مَدیَن	مدین والے (امت شعیبؑ)	التوبہ ـ ۷۰
اَصحٰبِ موسیٰ	موسیٰ والے	الشعرا ـ ۶۱
الاعمٰی	نابینا (عمرو بن قیسؓ)	عبس ـ ۲

الّتی اَحْصَنَتْ فَرْجَها	وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ رکھا (حضرت مریمؑ)	انبیاء۔۹۱
الّتی هُوَ فی بیتها	وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے (حضرت یوسفؑ)	یوسف۔۲۳
الّذی اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا	اورجسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں (امیہ بن ابی یا زاہد طعم ناعور کنعانی)	الاعراف۔۱۷۵
الّذی اَنۡعَمَ اللّٰهُ علیه و اَنۡعَمۡتَ علیه	وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور آپنے بھی عنایت کی (حضرت زیدؓ)	الاحزاب۔۳۷
الّذی تَوَلّٰی کِبۡرَهٗ منهم	وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ)	النور۔۱۱
الّذی حَاجَّ ابراهیم فی ربه	وہ شخص جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	البقرہ۔۲۵۸
الّذی عندهٗ علم الکتاب	وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف بن برمیام)	النمل۔۴۰
الّذی مَرّعلٰی قریةٍ	وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت عزیرؑ یا حضرت یرمیاہ)	البقرہ۔۲۵۹
اِمۡرأة تَمۡلِکُهُم	عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس)	النمل۔۲۳
اِمۡرأةُ الۡعَزیز	عزیز کی بیوی (زلیخا)	یوسف۔۳۰
اِمۡرأةُ عمرانَ	عمران کی بیوی (حنا)	ال عمران۔۳۳

اِمْرَاَۃُ فِرعون	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؑ)	القصص۔۹
اِمْرَاَ تُکَ	تیری بیوی (حضرت لوطؑ کی بیوی)	ھود۔۸۱
اِمْرَاَۃُ لُوط	حضرت لوطؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَاَۃَ نوحٌ	حضرت نوحؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَ اَتُہٗ	ان کی بیوی (لوطؑ کی بیوی)	الحجر۔۶۰
اِمْرَ اَتُہٗ	ان کی بیوی (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۱
اِمْرَ اَتُہٗ	اسکی بیوی (ابولھب کی بیوی، امّ جلیل)	الھب۔۴
اِمْرَ اَتُہٗ	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	یوسف۔۲۱
اِمْرَ اَتی	میری بیوی (ذکریّا کی بیوی۔الیشبع)	ال عمران۔۴۰
اُمِّکَ	تیری ماں (موسیٰ کی ماں)	طٰہٰ۔۲۸
اُمُّکِ	تیری ماں (حضرت مریمؑ کی ماں حنا)	مریم۔۲۸
اُمّ موسٰی	موسیٰؑ کی ماں	القصص۔۷
اُمِّہٖ	ان کی ماں	القصص۔۱۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	الاحزاب۔۳۳
اَھل مَدیَن	مدین والے	القصص۔۴۵
بَشَرٌ	انسان	الکھف۔۱۱۰
بَعْضَ اَزْوَاجِہٖ	اپنی کسی بیوی سے	التحریم۔۳
بِنَا تِی	میری بیٹیاں (حضرت لوطؑ کی بیٹیاں)	ھود۔۷۸
بَنی آدم	بنی آدم، آدم کی اولاد	الاعراف۔۱۷۲

بَعْلاً	بعل (دیوتا، بت کا نام)	الصّٰفّٰت۔۱۲۵
بَنِيهِ	اپنے بیٹوں کو	البقرہ۔۱۳۲
تُبَّعٍ	قوم تبع (زید بن یمال)	ق۔۱۴
ثَمُودُ	ثمود (سامی قوم)	ق۔۱۲
جَالوت	جالوت	البقرہ۔۲۴۹
جِبْرِيلَ	جبرائیلؑ	البقرہ۔۹۸
حَمَّا لَةَ الْحَطَب	لکڑی اٹھانے والی	الھب۔۴
حَوارِيّون	حواریوں (عیسٰیؑ کے صحابی)	ال عمران۔۵۲
ذَا لْقَرْ نَينِ	ذوالقرنین	الکھف۔۹۴
رَجُلٌ مُّومْن	ایک مردمومن	المومن۔۲۸
رَسُولٍ يَّاتِى مِن بَعدى	وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمد ﷺ)	الصّف۔۶
رُوحُ الاَمين	روح الامین (امانت دار فرشتہ)	الشعراء۔۱۹۳
روح القدس	روح القدس (حضرت جبرائیلؑ)	البقرہ۔۸۷
زَيدًا	حضرت زیدؓ	الاحزاب۔۳۷
سامِرى	سامری	طٰہٰ۔۹۵
سُوا عًا	سواع (دیوتا کا نام)	نوح۔۲۳
صاحِبَ الحوتِ	مچھلی والے (حضرت یونس)	القلم۔۴۸
صاحِبُكم	تمہارے ساتھی (محمد ﷺ)	سبا۔۴۶
صاحِبُهٗ	اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ)	التوبہ۔۴۰

صاحبهم	ان کے ساتھی کو	الاعراف۔۱۸۴
ضَیفِ ابراهیم	ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتے)	الحجر۔۵۱
طَالوت	طالوت (اسرئیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ۔۲۴۷
عَادٌ	عاد (قوم ثمودؑ)	ق۔۱۳
عِبادًا لّنا اُولی باس شدید	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل۔۵
عَبدًا (مّنْ عِبَادِنَا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ)	الکھف۔۶۵
عَبْدُ نَا	ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ)	البقرہ۔۲۳
(ب) عبدِهٖ	اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ)	بنی اسرائیل۔۱
عَجُو زًا	بوڑھی عورت (حضرت لوطؑ کی بیوی)	شعراء۔۱۷۱
عُزّیٰ	عزّیٰ (بت کا نام)	النجم۔۱۹
عُصْبَةٌ (منكم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	النور۔۱۱
غُلامٌ	لڑکا (مراد حضرت اسحٰقؑ و اسمٰعیلؑ)	الحجر۔۵۳
فَتٰهُ	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوشعؑ)	الکھف۔۶۲
فِتْيَةٌ	جوان چند (اصحاب کہف)	الکھف۔۱۰
فِرْعَو ن	فرعون	ق۔۱۳
قَارون	قارون (موسیٰؑ کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص۔۷۶
قُرَيش	قریش	قریش۔۱
قَومًا جبّارين	ایک زبردست قوم	المائدہ۔۲۴

قَومًا غَضِبَ اللّٰه علیهم	قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا (مراد یہود ونصریٰ)	مجادلہ۔١۴
لات	لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام)	النجم۔١٩
لقمان	لقمان	لقمان۔١٢
ما جو ج	ماجوج (قبیلہ وسط ایشیا کے)	الکھف۔٩۴
ما روت	ماروت (فرشتہ)	البقرہ۔١٠٢
مَریَمُ	مریمؑ (بنت عمران)	ال عمران۔۴٣
مَنٰوة	منات (تقدیر کی دیوی)	النجم۔٢٠
مِیکٰلَ	میکائیلؑ	البقرہ۔٩٨
نِساء النّبی	پیغمبر کی بیویاں (محمد ﷺ)	الاحزاب۔٣٠
نَسْرًا	نسر (دیوتا)	نوح۔٢٣
وَدًّا	ودّ	نوح۔٢٣
هَاروت	ھاروت (فرشتہ)	البقرہ۔١٠٢
هَارون	ہارونؑ (موسیٰ کے بھائی، پیغمبر)	النساء۔٣٠
هَا مان	ہامان	القصص۔٦
يَا جو ج	یاجوج	الکھف۔٩۴
يَعُو ق	یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا)	نوح۔٢٣
يَغو ث	یغوث (قوت جسمانی کا دیوتا)	نوح۔٢٣

۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشیں کرلیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
۱ بَآءٌ (واحد . اَبٌ)	باپ	النور۔۶۱
اُمَّهَاتٌ (واحد . اُمٌّ)	مائیں	النور۔۶۱
اِخْوَان (واحد . اَخٌ)	بھائی	النور۔۶۱
اَخَوَاتٌ (واحد . اخت)	بہنیں	النور۔۶۱
اَعْمَامٌ (واحد . عَمٌّ)	چچا، تایا	النور۔۶۱
عَمّاتٌ (واحد . عَمَّةٌ)	پھپیاں	النور۔۶۱
اَخْوالٌ (واحد . خال)	ماموں	النور۔۶۱
خٰلٰتٌ (واحد . خالة)	خالائیں	النور۔۶۱
اَبْنَاءٌ (واحد . اِبْن)	بیٹے	النور۔۳۱
بِنَاتٌ (واحد . بِنتٌ)	بیٹیاں	هود۔۷۸
بَعْلٌ (جمع . بُعُول)	شوہر	النساء۔۱۲۸
بُعُولَةٌ (واحد . بعلة)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولة ہے)	البقرہ۔۲۲۸
آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	اپنے سسر	النور۔۳۱
اَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور۔۳۱
بَنِی اِخْوانِهِنَّ	بھتیجے	النور۔۳۱
بنی اَخَواتِهِنَّ	بھانجے	النور۔۳۱
صاحِبَةٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عبس۔۳۶

۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاءاللہ ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اِبِلٍ	اونٹ، شتر	الانعام۔۱۴۴
ذِئْبٌ	بھیڑیا	یوسف۔۱۳
السَّبُعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں	المائدہ۔۳
اَنْعَام	مویشی (واحد۔نعم)	ال عمران۔۱۴
بَحِيرَة	کان پھٹی اونٹنی	المائدہ۔۱۰۳
بُدْنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد۔بدنۃ)	الحج۔۳۶
(عَلٰی) بَطْنِهٖ	اپنے پیٹ کے بل (جمع۔بطون)	النور۔۴۵
(فِی) بَطْنِهٖ	اس کے پیٹ (میں)	الصّٰفّٰت۔۱۴۴
بَعُوضَةً	مچھر	البقرہ۔۲۶
بَعِيرٍ	اونٹ	یوسف۔۶۵
بِغَال	خچر (واحد۔بغل)	النحل۔۸
بَقَرَةٌ	گائے (جمع۔بقرات)	البقرہ۔۶۷
بَقَرَاتٌ	گائیں (واحد۔بقرۃ)	یوسف۔۴۶
بِكْرٌ	نہ بوڑھی نہ بن بیاہی	البقرہ۔۶۸
بَهِيمَة	چرندہ، چوپایہ	الحج۔۲۴
ثُعْبَانٌ	اژدھا، بڑا سانپ	الاعراف۔۱۰۷

جآنٌّ	سانپ	النمل۔۱۰
جَرَاد	ٹڈیاں (واحد۔جرادہ)	الاعراب۔۱۳۳
جَمَلٌ	اونٹ (جمع۔جِمَالَةٌ)	الاعراف۔۳۹
حُوتٌ	مچھلی	الکھف۔۶۱
حَیَّةٌ	سانپ	طٰہٰ۔۲۰
حِیتَانٌ	مچھلیاں (واحد۔حُوت)	الاعراف۔۱۶۳
دَابَّةٌ	چلنے والا جانور	الانعام۔۳۸
خَنَازِیر	سؤر (واحد۔خنزیر)	المائدہ۔۶۰
خِنزِیر	سؤر (جمع۔خنازیر)	المائدہ۔۶۰
خیل	گھوڑے، گھڑسوار	ال عمران۔۱۴
ذُبَابٌ	مکھی	الحج۔۷۳
سَلْوٰی	سلویٰ، بٹیر	البقرہ۔۵۷
صَافِنَات	اصیل گھوڑے (واحد۔صافِنَةٌ)	ص۔۳۱
ضَأنِ	بھیڑ	الانعام۔۱۴۴
ضَفَادِعَ	مینڈک	الاعراف۔۱۳۳
طآئِرٍ	پرندہ، عمل	الانعام۔۳۸
طَیرًا	طیر، پرندہ، چڑیا	النمل۔۲۰
ذِی ظُفُرٍ	کھر والا، سم والا، ناخن والا	الانعام۔۱۴۶
الْعٰدِیٰتِ	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	العٰدیٰت۔۱
عِشَارٌ	دس مہینے کی گابھن	التکویر۔۴

عَنکَبُوت	مکڑی	العنکبوت۔۴۱
غُرَابٌ	کوا	المائدہ۔۳۱
غَنَمٌ	بکریاں،بکرے	الانعام۔۱۴۶
دَوَابٌّ	رینگنے والے جانور(واحد۔دابّۃٌ)	الانفال۔۳
فَرَاشٌ	پروانے،پتنگے(واحد۔فِرَاشَۃٌ)	القارعہ۔۴
فَرْشًا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام۔۱۴۲
فِیلٌ	ہاتھی	الفیل۔۱
قَدْحاً	آگ نکالنے والے گھوڑے	الذٰریٰت۔۲
قُربَانٍ	قربانی،قربانی کا	ال عمران۔۱۷۳
قِرَدٌ	بندر	البقرہ۔۶۵
قَسْوَرَۃ	شیر	المدثر۔۵۱
قُمَّلٌ	جوں	الاعراف۔۱۳۳
کَلبٌ	کتا	الاعراف۔۱۷۵
مُتَرَدِّیَۃٌ	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے	المائدہ۔۳
مُسَوَّمَۃٌ	نشان زدہ گھوڑے	ال عمران۔۱۴
مَعْزٌ	بکری	الانعام۔۱۴۴
مُغِیرَاتٌ	غارت ڈالنے والے	الذٰریٰت۔۳
مُکَلِّبِینَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ۔۵
مَوْقُوذَۃٌ	وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے	المائدہ۔۳
نَاقَۃٌ	اونٹنی	الاعراف۔۷۲

نَحْلٌ	شہد کی مکھی	النحل۔۶۸
نِعَاجٌ	دنبیاں، بھیڑیں (واحد۔نَعْجَةٌ)	ص۔۲۴
اَنْعَامٌ	چوپائے، اونٹ	الانعام۔۱۳۸
النَّمْلُ	چیونٹیاں (واحد۔نَملَةٌ)	النمل۔۱۸
نُون	مچھلی (ذوالنّون . مچھلی والا)	الانبیاء۔۸۷
وُحُوشٌ	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التکویر۔۵
وَصِيلَةٌ	مادّہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ۔۱۰۳
هُدهُد	ھدھد، ایک پرندہ کا نام	النمل۔۲۰
حَامٍ	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ۔۱۰۳
حِمَارٌ	گدھا (جمع۔حُمُرٌ)	البقرہ۔۲۵۹

۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کرکے ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اَجْنِحَةٌ	پر، بازو (واحد۔جناح)	فاطر۔۱
اَذْبَحَنَّهٗ	میں اسے ذبح کردونگا	النمل۔۲۱
اَشْعَارِهَا	انکے بال	النمل۔۸۰
اِصْطَادُوا	تم شکار کرسکتے ہو	المائدہ۔۲

اَصْواف	اون (واحد۔صوف)	النمل۔۸۰
اَلْتَقَمَهُ	ان کونگل لیا، ان کولقمہ بنالیا	الصّٰفّٰت۔۱۴۲
اِنْحَرْ	قربانی کر	الکوثر۔۲
اَوبارِھا	ان کی روئیں	النمل۔۸۰
اُهِلَّ (لِغير اللّٰه) به	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔۱۴۵
تُثِيرُ (الارض)	زمین کو جوتتی ہو	البقرہ۔۷۱
اُهِلَّ (به لغيرِ اللّٰه)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔۱۷۳
تَخْطَفُ (هُ)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔۳۱
تُرِيحُونَ	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	النمل۔۶
تَسْقِي الْحرث	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔۷۱
تَعاطٰى	وار کیا	القمر۔۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔۱۱۷
جَسَدٌ	جسم	الاعراف۔۱۴۸
جُلُودًا	چمڑے، کھالیں (واحد۔جلد)	النساء۔۸۰
جَناحَيهِ	اپنے دونوں بازو پر (واحد۔جناح)	الانعام ۳۸
جَوَارِح	شکاری جانور (واحد۔جارحۃ)	المائدہ۔۴
جِياد	تیز رو گھوڑے (واحد۔جواد)	ص۔۳۱
حَمُولَةً	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔۱۴۲
حَنِيذٌ	تلا ہوا، بھنا ہوا	ھود۔۶۹
حَوَايا	انتڑیاں (واحد۔حویۃ)	الانعام۔۱۴۶

خرطوم	سونڈ	القلم۔۱۶
خُوار	گائے یا بیل کی آواز	الاعراف۔۱۴۸
دِفْءٌ	موسم گرما کی گرم پوشاک	النمل۔۵
دَمٌ	خون،لہو	النحل۔۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام۔۱۴۵
ذِبْحٌ	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصّٰفّٰت۔۷
ذَبَحُوْها	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ۔۷۱
ذَكَرَيْنِ	دونوں نر (واحد۔ذکر)	الانعام۔۱۴۳
ذَكَّيْتُم	تم نے ذبح کر دیا	الانعام۔۴
ذَلُولٌ	پست، مطیع	البقرہ۔۷۱
رِكَاب	اونٹ، سواریاں	الحشر۔۶
رَكُوبٌ	سوار ہونا	یٰس۔۷۲
زِينَةٌ	زینت، زیبائش	النحل۔۸
سَائِبَةٌ	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ۔۱۰۳
سِمَانٌ	موٹی، فربہ	یوسف۔۴۳
شُحُومٌ	چربیاں (واحد۔شحم)	الانعام۔۱۴۶
شُرَّعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف۔۱۶۳
شِيَةٌ	داغ، دھبہ	البقرہ۔۷۱
صٰفّٰت	پر پھیلائے ہوئے	الملک۔۱۹
صُرْ	مانوس کرو	البقرہ۔۲۶۰

صَوافّ	کھڑے ہوئے	الحج۔۳۶
صَوتُ الحَمِیر	گدھے کی آواز	لقمان۔۱۹
صَیدٌ	شکار	المائدہ۔۱
صَیدُ البحرِ	دریائی شکار	المائدہ۔۹۶
صَیدُ البرِّ	خشکی کا شکار	المائدہ۔۹۶
ضَامِرٌ	دبلا پتلا، کمزور	الحج۔۲۷
ضَبْحًا	گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے	العٰدیٰت۔۱
عِجَافٌ	دبلی	یوسف۔۴۳
عِجْلٌ	بچھڑا، گوسالہ	البقرہ۔۵۱
عِظَامٌ	ہڈیاں (واحد۔عظم)	البقرہ۔۲۵۹
عَقَروا	کونچیں کاٹ ڈالیں	ھود۔۶۵
عَوانٌ	درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ۔۶۸
فَارِضٌ	بوڑھی	البقرہ۔۶۸
قَسْوَرَة	بھاگے ہوئے	المدثر۔۵۱
فَرْثٌ	گوبر	النحل۔۶۶
قَلائدُ	پٹے، ترسلے (واحد۔قلادۃ)	المائدہ۔۲
لَبَنٌ	دودھ	النحل۔۶۶
لَحْمٌ	گوشت (جمع۔لحوم)	البقرہ۔۱۷۳
ما ذُبِحَ عَلٰی النُّصُبِ	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ۔۳
مُسْتَنْفِرَةٌ	بدکے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر۔۵۰

مُسَخَّرَاتٍ	پابند	الاعراف۔۵۴
مُسَلَّمَة	سالم	البقرہ۔۷۱
مِمَّا اَمسَكنَا عليهم	جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے	المائدہ۔۴
مُنْخَنِقَةٌ	گلا گھٹا ہوا جانور	المائدہ۔۳
بَطْنٌ	پیٹ	النور۔۴۵
رِجْلَينِ	دو پیر	النور۔۴۵
نَفَشَتْ	رات کو چرواہے بغیر بکریاں جا پڑیں	الانبیاء۔۷۸
هَدْیَ	قربانی خانہ کعبہ کیلئے	المائدہ۔۲
یَاْتِینَکَ سَعْیًا	تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے	البقرہ۔۲۶۰
یُبَتِّکُنَّ اٰذانَ	وہ کان کاٹیں گے	النساء۔۱۱۹
یَبْحَثُ فی الارض	زمین کھودتا ہے	المائدہ۔۳۱
یَطِیرُ	اڑتا ہے	الانعام۔۳۸
یَقْبِضْنَ	اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں	الملک۔۱۹
یَلْهَثْ	پیاس سے ہانپتا جاتا ہے	الاعراف۔۱۷۶
یُمْسِکُ	انہیں تھامے رہتا ہے	الملک۔۱۹
وَصِیلَةٌ	وصیلہ	المائدہ۔۱۰۳
بَحِیرَةٌ	وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو	المائدہ۔۱۰۳
لَحْمًا طَرِیًّا	تروتازہ گوشت	النحل۔۱۴
ظُهُورٌ	پیٹھیں	الانعام۔۱۴۶
وَارعَوا اَنعَامَکم	اور چراؤ اپنے مویشیوں کو	طٰہٰ۔۵۴

نواں باب:

افعال کی تعمیر "سلامتیون" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں ۔

افعال کی چار قسمیں ہیں　(۱) ماضی　(۲) مضارع　(۳) امر　(۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصّوں میں تقسیم کرلیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

(۱) کثیرالاستعمال الفاظ　(۲) اسماء　اور　(۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپکی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے ۔

فعل کی نشانیاں :

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کرلیں ۔

۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ ۔　　۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ ۔

۳۔ امر کی گردان کا صیغہ ۔　　۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ ۔

۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو ۔

۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہو گئے ۔
۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَیَصْلٰی یعنی عنقریب ڈالا جائیگا ۔
۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ یَلِدْ نہیں جنا اسنے ۔
۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوفَ لگا ہو جیسے سَوفَ تَعْلَمُونَ عنقریب تم سب جان لوگے۔
۱۰۔ جس لفظ سے پہلے اِذَا لگا ہو جیسے اِذَا جَاءَ یعنی جب آئی ۔
۱۱۔ جس لفظ سے پہلے اِذْ لگا ہو جیسے اِذْ قَالَ یعنی جب کہا ۔
۱۲۔ ل تاکید نون ثقیلہ یا ل تاکید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَیَعْلَمَنَّ یا لَیَعْلَمَنْ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔

ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے ۔

فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے ۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کرلیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے ۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو " فَعَلَ " کر دیا جاتا ہے جسکے معنے اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام) :

قران مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدّ نظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔

جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی	مضارع	
نَصَرَ (ن)	يَنْصُرُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا
ضَرَبَ (ض)	يَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا
سَمِعَ (س)	يَسْمَعُ	ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا
كَرُمَ (ک)	يَكْرُمُ	ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیل نہیں ہوا
حَسِبَ (ح)	يَحْسِبُ	ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی
فَتَحَ (ف)	يَفْتَحُ	ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionery) میں ہر باب کی نشاندھی کیلئے ہر ماضی کے پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کولکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں ۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

''سلامتیو ں'' یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔آپ کو صرف ماضی ، مضارع اور امر ونہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ، جس کے بعد آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپکی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردانیں

ا۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہتے ہیں۔

ماضی کی گردان میں مذکر، مونث ، واحد ، تثنیہ، جمع ، غائب ، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " سلامتیون " کے حروف تین حرفی لفظ کے بعد آتے ہیں ۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں ۔

اس گردان میں تثنیہ کیلئے الف اور جمع کیلئے وا لگتا ہے ۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	-
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و ، ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مونث غائب	ت
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث غائب	ت، ا

فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع مونث غائب	ن
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع مذکر مخاطب	ت، م
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مونث مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع مونث مخاطب	ت، نّ
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر یا مونث)	واحد متکلم	ت
فَعَلْنَا	ہم نے کیا (مذکر یا مونث)	جمع متکلم	ن، ا

۲ ۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے ۔

ا۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
فُعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	-
فُعِلَا	وہ دو مرد کئے گئے	ا
فُعِلُوا	وہ سب مرد کئے گئے	و، ا

فُعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلَتَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	ت ، ا
فُعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	ن
فُعِلْتَ	تو ایک مرد کیا گیا	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو مرد کئے گئے	ت ، م ، ا
فُعِلْتُمْ	تم سب مرد کئے گئے	ت ، م
فُعِلْتِ	تو ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	ت ، م ، ا
فُعِلْتُنَّ	تم سب عورتیں کی گئیں	ت ، نّ
فُعِلْتُ	میں کیا گیا یا میں کی گئی	ت
فُعِلْنَا	ہم کئے گئے (مرد یا عورت)	ن ، ا

ماضی منفی :

۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فُعِلَ سے مَا فُعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔ اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت) :

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامتیں " ا ت ی ن " میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے صیغے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	ی
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، ا ، ن
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، و ، ن
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ت ، ا ، ن
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ی ، ن
تَفْعَلُ	تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، ا ، ن
تَفْعَلُونَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، و ، ن
تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت ، ی ، ن

تَفْعَلَانِ	تم دوعورتیں کرتی ہو یا کروگی	ت ، ا ، ن
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کروگی	ت ، ن
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کرونگی	ا
نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کرینگے (مذکر یا مونث)	ن

۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت) :

۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدیتے ہیں اگر زبر نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
يُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
يُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، ا ، ن
يُفْعَلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ت ، ا ، ن
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤگے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤگے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُونَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤگے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِينَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤگی	ت ، ی ، ن

تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ا ، ن
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ن
اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤنگی	ا
نُفْعَلُ	ہم کیے جاتے ہیں یا کیے جائینگے (مرد یا عورت)	ن

مضارع منفی :

۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کریں ۔

۲۔ مضارع مجہول منفی : مضارع مجہول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجہول منفی بن جاتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کریں ۔

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے یَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے ۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حروف علت یعنی وایٔ (حروف علّت) ہیں تو امر میں ہٹا دیے جاتے ہیں مثلاً وَقیٰ میں و اور ی گر کر صرف قِ رہ جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	واحد مذکر حاضر	ا
اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو	تثنیہ مذکر حاضر	ا ، ا
اِفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	جمع مذکر حاضر	ا ، و ، ا
اِفْعَلِی	تو ایک عورت کر	واحد موئنث حاضر	ا ، ی
اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	تثنیہ موئنث حاضر	ا ، ا
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	جمع موئنث حاضر	ا ، ن

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

٦۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ یعنی تو مت لکھ ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ نہی کیلیے پہلے لَا لگا دیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگا دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	ل ، ا ، ت

لَا تَفْعَلَا	نہ کروتم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر	ل ، ا ،ت،ا
لَا تَفْعَلُوا	نہ کروتم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل،ا، ت،و،ا
لَا تَفْعَلِي	نہ کرتوایک عورت	واحد موئنث حاضر	ل،ا،ت،ی
لَا تَفْعَلَا	نہ کروتم دوعورتیں	تثنیہ موئنث حاضر	ل،ا،ل،ا
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کروتم سب عورتیں	جمع موئنث حاضر	ل،ا،ت،ن

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی "ہرگزنہیں" کے ہیں،مضارع سے پہلے لن لگا کر منفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کوتشدید لگا کر اس کے ل کے پیش کوزبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يَّفْعَلَا	ہرگزنہں کریں گے وہ دومرد	ل ، ن ی ، ا
لَنْ يَّفْعَلُوا	ہرگزنہیں کریں گے وہ سب مرد	ل ، ن ،ی،و،ا
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کریگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کرینگی وہ دوعورتیں	ل ، ن ،ت،ا
لَنْ يَّفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کرینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا تو ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کروگے تم دومرد	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگزنہیں کروگے تم سب مرد	ل ، ن ، ت،و،ا

لَنْ تَفْعَلِي	ہرگزنہیں کریگی تو ایک عورت	ل ، ن ، ت،ی
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کروگی تم دوعورتیں	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کروگی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ،ن
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرونگا میں یا کرونگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرینگے ہم (مذکر یا موئث)	ل ، ن ، ن

۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول) :

ا۔ یہ گردان تاکید بلن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیا جایگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ دومرد	ل ، ن ، ی ،ا
لَنْ يُفْعَلُوا	ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی، و،ا
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کی جائینگی وہ دوعورتیں	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ،ی ،ن
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم دومرد	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل، ن، ت، و، ا
لَنْ تُفْعَلِي	ہرگزنہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ،ی

لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ،ن
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤنگا یا کی جاؤنگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نُّفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، ن

۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف):

۱۔ جحد کے معنی "انکار کرنے" کے اور بلم کے معنی "لم کے ساتھ" کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کیے جاتے ہیں۔

۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م، ی، و ،ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ،ی ،ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ،ت ،ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ،م، ت، و ،ا
لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ،م ، ت ، ی

لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	ل ،م ،ت ، ا
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	ل ،م ، ت ، ن
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ا
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول) :

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زبر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	ل ، م ، ی
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	ل ، م،ی ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل ، م ، ت ،ا
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلُوا	نہیں کیے گئے تم سب مرد	ل ،م ،ت ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلِي	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت ،ی

لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ت ، ن
لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں یا نہیں کی گئی میں	ل ، م ، ا
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۱۔ لام تاکید با نون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے لَ اور آخر میں نّ لگادیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زبر کردیا جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ی ، نّ
لَیَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، نّ
لَیَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرینگے وہ سب مرد	ل ، ی ، نّ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ
لَیَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں	ل ، ی، ن ، ا ، نّ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم ایک مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	ل ، ت ، ا ، نّ
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ

لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	ل،ت،ن،ا،نّ
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرونگا یا کرونگی میں	ل،ا،نّ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرینگے ہم (مرد یا عورت)	ل،ن،نّ

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجہول) :

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زبر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل،ی،نّ
لَیُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد	ل،ی،ا،نّ
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد	ل،ی،نّ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	ل،ت،نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل،ت،ا،نّ
لَیُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل،ی،ن،ا،ن
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل،ت،نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل،ت،ا،نّ
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل،ت،نّ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل،ت،نّ

لَتُفْعَلَانِّ ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں ل ،ت ، ا ، نّ

لَتُفْعَلْنَانِّ ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں ل ،ت ،ن ،ا،نّ

لَاُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤ نگا یا جاؤ نگی میں ل ، ا ، نّ

لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیے جائینگے یا کی جائینگی ہم ل ، ن ، نّ



دسواں باب :

جملے کیسے بنتے ہیں

الحمدللہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ، اسماءقرانی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں ۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی (TENSE) کے لمبے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش یا "سلامتیون" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں، مثلاً کَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، کَتَبْتَ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور یَكْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس ۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ اسماء سے جملے ۲۔ افعال سے جملے

۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے ۴۔ ضمیروں سے جملے

ا۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے ۔

(ا) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ

(ج) مرکّب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

(ا) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں ۔

اَللّٰهُ رَحْمٰنٌ — اللہ بڑا مہربان ہے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ — محمد ﷺ رسول ہیں

اَلرَّجُلُ مُجَاهِدٌ — آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دیئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

ا۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جارہی ہے۔

۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔

۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجئے :

اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ — دین اسلام ہے — كَعْبَةٌ قِبْلَةٌ — کعبہ قبلہ ہے

اَللّٰهُ رَبٌّ — اللہ رب ہے — اَلْاِنْسَانُ عَجُوْلٌ — انسان جلد باز ہے

مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ محمد ﷺ نبی ہیں زَاهِدٌ قَوِیٌّ زاهد قوی ہے
الکِتَابُ مُقَدَّسٌ کتاب مقدس ہے قُرآنٌ مَجِیدٌ قرآن بزرگی والا ہے
الْوَلَدُ مَرِیضٌ لڑکا بیمار ہے الْقُرْآنُ حَقٌّ قرآن سچا ہے
المَاءُ بَارِدٌ پانی ٹھنڈا ہے زَیدٌ عَالِمٌ زید عالم ہے

عربی میں ترجمہ کریں ؛

۱۔ مرد پاکباز ہے ۔ ۲۔ اللہ خالق ہے ۔
۳۔ زاهد امانتدار ہے۔ ۴۔ عابد قوی ہے۔
۵۔ اللہ ایک ہے۔ ۶۔ نبی بشارت دینے والا ہے۔

مؤنث :

جسطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ۃ لگا دینے سے مونث بن جاتا ہے جیسے عابدٌ سے عابدۃ ، کبیرٌ سے کبیرۃ

مشق کریں :

الْبِنْتُ حَافِظَةٌ لڑکی حافظہ ہے نَعِیمَةٌ کَبِیرَةٌ نعیمہ بڑی ہے
الأُخْتُ صَالِحَةٌ بہن نیک ہے زَاهِدَةٌ صَائِمَةٌ زاهدہ روزہ دار ہے

اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب الکتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تنوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے کِتَابٌ سے الکِتَابُ یا نَبِیٌّ سے النَّبِیُّ .

(ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔

جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دوزیر لگادیتے ہیں جیسے

بَیتُ مَحمُودٍ	محمود کا گھر	حَدِیثُ رَسُولٍ	رسول کی بات
عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ	یَومُ الدِّینِ	بدلہ کا دن

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہوسکتا ہے ۔

۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ۔

۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔

۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دوزیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر رہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

بَیتُ اللّٰہِ	اللہ کا گھر	کَیدُ الشَّیطٰنِ	شیطان کا مکر
رَوضَۃُ الرَّسُولِ	رسول ﷺ کا روضہ	دَارُ آخِرَۃٍ	آخرت کا گھر
اَصْحٰبُ النَّارِ	آگ کے لوگ	حُدُودُاللّٰہِ	اللہ کی حدود
طَعَامُ الاَثِیمِ	گنہگار کا کھانا	مُحَبَّتُ رَسُولٍ	رسول ﷺ کی محبت

(ج) مرکّب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے ۔ مرکّب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان کی جائے جیسے کَلِمَةٌ طَیِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،
شَجَرَةٌ خَبِیثَةٌ معنی خبیث درخت اور اَلْبَیْتُ الْجَمِیلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے
۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے ۔
۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا ۔
۴۔ موصوف اگر مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی ۔
۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح تثنیہ اور جمع میں بھی ۔
۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِیلٌ	لمبا قلم	اَلْکِتَابُ الْجَمِیلُ	خوبصورت کتاب
اَلْبِنْتُ الصَّغِیرَةُ	چھوٹی لڑکی	بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک لڑکیاں
عِمَارَةٌ قَدِیمَةٌ	پرانی عمارت	کَلْبٌ اَسْوَدٌ	کالا کتا

(د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں ۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

بَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیَّ	اللہ نے نبی بھیجا
فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَکَّۃَ	محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا
قَرَأَ حَافِظٌ قُرْاٰنًا	حافظ نے قرآن پڑھا

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے ۔

۲۔ فاعل پردو پیش آتے ہیں ۔

۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں ۔

۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو انکے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے ۔

ترجمہ اور مشق کریں :

کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا	خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ
عَلَّمَ النَّبِیُّ حِکْمَۃً	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْطَ
ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَالِبًا	شَرِبَ مَحْمُوْدٌ عَسَلاً

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں ۔ انہی ثلاثی مجرد کو حرکات

اورسلامتیون کے حروف کے استعمال سے تغیر وتبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنالئے جاتے ہیں ۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اوراس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاء اللہ ۔

(ا) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(ا) فعل ماضی سے جملے :

قَتْـلٌ کوعربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مارڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر قَتَلَ بنادیں تواسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہوجاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بیچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کے ہم نے افعال کی تعمیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا
حَسِبَ	اس ایک مرد نے گمان کیا
كَرُمَ	بزرگ ہوا
فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
جَمَعَ	اس ایک مرد نے جمع کیا
كَبُرَ	عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کوحرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوگئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ کام کرنیوالا ایک فرد ہے ۔

۳۔ کام کرنیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں ۔
اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں ۔
اب ہم فَتَحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کران کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کے کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
فَتَحَا	ان دو مردوں نے کھولا
فَتَحُوا	ان سب مردوں نے کھولا
فَتَحَتْ	اس ایک عورت نے کھولا
فَتَحَتَا	ان دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْنَ	ان سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتَ	تو ایک مرد نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو مردوں نے کھولا
فَتَحْتُمْ	تم سب مردوں نے کھولا
فَتَحْتِ	تو ایک عورت نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُ	میں نے کھولا (مرد یا عورت)
فَتَحْنَا	ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشق کیجئے :

جَمَعَ	اس ایک مرد نے مال جمع کیا	نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی

قَتَلَا	ان دو مردوں نے قتل کیا	دَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبَتَا	ان دو عورتوں نے پیا	قَرَاْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے :

ا۔ اس ایک عورت نے جمع کیا	۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی
۳۔ ان سب مردوں نے بنایا	۴۔ ہم نے پیدا کیا
۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا	۶۔ تم سب مردوں نے لکھا
۷۔ ہم نے کاٹا	۸۔ میں نے مارا
۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا	۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ	میں نے نہیں بنایا	مَا کَتَبُوا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا
مَا سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے نہیں سنا	مَا شَرِبَ	اس ایک مرد نے نہیں پیا
مَا ذَهَبْتُ	میں نہیں گیا	مَا دَخَلْتُنَّ	تم سب داخل نہیں ہوئیں
مَا جَمَعْتِ	تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا	مَا نَظَرْنَا	ہم نے نہیں دیکھا

(ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا ،ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے یَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا ، ت ، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

یَكْتُبُ	وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا
یَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
یَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	وہ دوعورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تَكْتُبُ	تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبَانِ	تم دومرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبِينَ	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	تم دوعورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
اَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں یالکھونگا یا لکھتی ہوں یالکھونگی
نَكْتُبُ	ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مونث)

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب، مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں:

يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے	تَطْلُبَانِ	تم دومرد طلب کرتے ہو
يَشْرِبَانِ	وہ دومرد پیتے ہیں	تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو
يَجْمَعُونَ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	تَدْخُلُ	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے
تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَخْرُجَانِ	وہ دوعورتیں خارج ہوتی ہیں
تَفْتَحَانِ	وہ دوعورتیں کھولتی ہیں	تَسْجُدْنَ	تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو
يَنظُرْنَ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں
تَجْعَلُ	تم ایک مرد بناتے ہو	نَسْلِمُ	ہم آفت سے نجات پاتے ہیں

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہوکر نفی کے معنی پیدا کردیتے ہیں اوراس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدانہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُ یا مَا تَنْصُرُ کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کروگے ۔

مشق کریں :

لَا اَقُوْلُ میں نہیں کہتا ہوں　　مَا تَكْذِبُوْنَ تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے

لَا نَسْمَعُ ہم نہیں سنتے ہیں　　مَا تَطْلُبَانِ تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو

لَا يَجْعَلْنَ وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں　　مَا تَنْظُرُ وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے

لَا يَقْتُلَانِ وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں　　مَا تَطْلُبْنَ تم سب طلب نہیں کرتی ہو

۳۔ ہرگردان کا ہرایک صیغہ ایک جملہ ہے:

کتاب کے اتنے حصہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو ہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔

۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملاکر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں ۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے ۔

ہم ضمیریں کثیرالاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں ۔

(ا) ضمیر متصل سے جملے　　(ب) ضمیر منفصل سے جملے

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے　(د) ضمیر موصول سے جملے

(ا) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے کِتَابُهٗ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهٗ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔

مشق کیجئے :

تَسْبِيحُهٗ	اسکی تسبیح	ضَرَبَهَا	اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا
قُلُوبُهُمْ	ان سب مردوں کے دل	يَنْصُرُكُمْ	وہ تمھاری مدد کرے گا
دِينُنَا	ہمارا دین	رَزَقْتَنَا	تو نے ہمیں رزق دیا
آبَاؤُكُمْ	تمہارے باپ دادا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ	ہم نے سمندر کو پھاڑا
كِتَابُهُمَا	ان دونوں کی کتاب	جَمَعُوا كُمْ	ان سب نے تم سب کو جمع کیا
أَوْلَادُهُنَّ	ان سب عورتوں کی اولاد	فَجَعَلَهُمْ	پس اس نے اس سب کو بنا دیا
رَبِّي	میرا رب	ضَرَبَا هُنَّ	ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا

ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت　(۲) ان سب عورتوں کا گھر۔
(۳) ہم نے تم کو بھیجا۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے۔ (۵) تم سب کی مثال۔
(۶) ان سب نے ہمیں نکالا۔ (۷) تم دونوں کی نماز۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے۔ ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُونَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

هُوَاللّٰهُ	وہ اللہ ہے	اَنْتَ زَاهِدٌ	تم زاھد ہو
هُمَا كَاتِبَانِ	وہ دونوں کاتب ہیں	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تم عابدہ ہو
اَنْتُمَا حَاكِمَانِ	تم دونوں حاکم ہو	اَنْتُمْ طَالِبُونَ	تم سب طالب علم ہو
هُمْ فَاتِحُونَ	وہ سب فاتح ہیں	اَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مرد مسلمان ہوں
نَحْنُ صَائِمٰتٌ	ہم روزہ دار عورتیں ہیں	اَنْتِ عَالِمَةٌ	تم ایک عورت عالمہ ہو

ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں ۔ (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔ (۳) میں مسلمان ہوں ۔(۴) ہم حافظ ہیں ۔(۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔مشق کریں:

هٰذَا قَلَمٌ	یہ قلم ہے	هٰذَانِ كِتَابَانِ	یہ دونوں کتابیں ہیں
هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ	یہ سب بچے ہیں	هٰذِهٖ وَرَقَةٌ	یہ پتہ ہے
ذَالِكَ رَجُلٌ	وہ مرد ہے	ذَانِكَ عَابِدَانِ	وہ دونوں عابد ہیں
تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دونوں مسلمان عورتیں ہیں	اُولٰئِكَ كَافِرُونَ	وہ سب کافر ہیں
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةِ	وہ آخرۃ کا گھر ہے		

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جوکہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

اَلَّذِی جَمَعَ مَا لًا	جس نے مال جمع کیا
اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃ	جولوگ نماز قائم کرتے ہیں
الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الاَفۡئِدَۃ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
الَّا تِی قَطَّعۡنَ اَیدِیَھُنَّ	وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے
الَّذَا نِ یَذۡھَبَا نِ	وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں

☆☆☆☆☆

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں، مطلب واضح نہیں ہوتا ۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ ربّ العزۃ کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا "۔ (القمر ۔ ۲۲)

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کر لئے ؟

۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کرلیا ۔

۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیون " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔

۳۔ کثیرالاستعمال الفاظ ،ضمیروں ،حروف عاملہ اورمتفرق الفاظ کو یاد کرلیا۔

۴۔ اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کرلیا ہے ۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کرلیا ۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کرلیا ۔

پہلے دس گھنٹے میں مندجہ بالا کام کرلینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کرسکتے ہیں ۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کیئے گیئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپکی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی ۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلیئے ہیں۔ گردانوں ،ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق ، تڑپ ، آپکی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پر موقوف ہے ۔

ایسا نہ کرنا اسلیئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال ' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں ، مگر قرآن مجید کیلیئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کرکے ، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کرکے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہوجائے گی ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ترجمہ : " اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کردیا تھا" ۔ (الفرقان ۔ ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین ۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلیئے ہر آیت کو درجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرلیں

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ (باربار استعمال ہونے والے الفاظ) ۔
۲۔ اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں ۔
۳۔ افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دوسطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاء اللہ سمجھ میں آجائیگی ۔

۞ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بِ ، نَا ، وَ ، لَقَدْ ، نَا ، کم ، فِی اور وَ
۲۔ اسماء دو ہیں: ایٰت معنی نشانیاں اور اَلْاَرْضِ معنی زمین
۳۔ افعال دو ہیں: یَظْلِمُوْنَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ،
مَکَّنّٰکُمْ معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا
ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں ۔اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

۞ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں : اَنَا ، مِنْ ، هُ ، نِی ، مِنْ ، وَ ، هُ اور مِنْ
۲۔ اسماء دو ہیں: خَیْرٌ معنی اچھا یا نیکی
نَارٌ معنی آگ
۳۔ افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا
خَلَقْتَ معنی تونے پیدا کیا (دو مرتبہ)
طِیْنٍ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣ قَالَ
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝١٧ قَالَ

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

ا۔قرآنی آیات کا ترجمہ :

ا۔ اللہ کی پناہ :

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ • (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

ا۔ باربار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں بِ ساتھ

مِن سے ۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں اللّٰہ معلوم

شَیطٰن معلوم

الرَّجِیم مردود ۔

۳۔ فعل ایک ہے اَعُوذُ میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

ا۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

۲۔تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ کثیرالاستعمال لفظ ایک ہے بِ ساتھ ۔

۲۔ اسم چار ہیں اسم معلوم

اللّٰه معلوم

الرَّحْمٰنِ معلوم

الرَّحِیم معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں ۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

ا۔ ساتھ نام اللہ کے

۲۔ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

۳۔کلمہ توحید :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، اِلاّ معنی یاد کر لئے ہیں ۔

۲۔ اسم چار ہیں اللّٰه معلوم

محمّد ﷺ معلوم

رسول معلوم

اللّٰه معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں ۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔

۴۔ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرْضِ • (الجمعہ ۔ ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کرلیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ لِ ، ما ، فی ، معنی یاد کرلئے ہیں ۔
چھ ہیں وَ ، ما ، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللّٰه معلوم
السّمٰوٰت آسمانوں
الارض زمین ۔

۳۔ فعل ایک ہے یُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی گردان کا پہلا صیغہ ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ۔
۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،
۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،
۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔

۵۔ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

اِ نَّا لِلّٰهِ وَ اِ نَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ • (البقرہ ۔ ۱۵٦)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، نا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں ۔

آٹھ ہیں نا ، الیٰ ، ہِ

۲۔ اسماء دو ہیں اللّٰہ معلوم

رَاجِعُوْنَ لَوٹنے والے ہیں (واحد۔راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔<u>گواہی :</u>

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ • (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اَن ، لا ، اِلٰہ ، اِلاّ ، ہٗ ، یہ سب یاد ہیں ۔

گیارہ ہیں ۔ لا ، لَ ، ہٗ ، اَنَّ ، ہٗ ، وَ.

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللّٰہ ، شَرِیک معنی معلوم ہیں ۔

معنی معلوم ہیں۔ محمّد ﷺ ، رَسُوْلٌ

اِلٰہٌ معبود

وَحْدَہٗ اکیلا

	عَبْدُ	بندہ ۔
۳۔ افعال دو ہیں ۔	اَشْهَدُ (دومرتبہ)	معنی میں گواہی دیتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں ۔

۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،

۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،

۳۔ وہ اکیلا ہے ،

۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،

۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،

۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،

۷۔ اور اس کے رسول ہیں ۔

۷۔تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (لقمٰن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ایک ہے ۔	اِنَّ	معلوم ۔
۲۔ اسماء	اللّٰه ، عَلِيْمٌ ، خَبِيْرٌ	معلوم ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے۔

۸۔رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب • (ال عمران۔۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ چار ہیں۔ اِنَّ ، مَنْ ، بِ ، غیر معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰہ ، حِساب معلوم ۔

۳۔ افعال دو ہیں ۔ یَرْزُقُ وہ رزق دیتا ہے

یَشَاءُ وہ چاہتا ہے ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

۹۔نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ • (الرحمٰن ۔ ۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ فَ ، بِ ، اَیِّ ، کُمَا معلوم ۔

۲۔ اسم ایک ہے ۔ آلَاءِ نعمتیں ۔

۳۔ فعل ایک ہے ۔ تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۱۰۔ اللہ نہیں' تم ہی ظالم ہو :

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ • (ال عمران ۔ ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، ما ، وَ ، لٰكِن معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰه معلوم

اَنْفُسُ نفس کی جمع ۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ ظَلَمَهُمْ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُونَ وہ سب ظلم کرتے ہیں ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ • الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ • اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ •

اِهْدِ نَا الصِّرَا طَ الْمُسْتَقِيْمَ • صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْنَ • (الفاتحہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کوتین حصّوں میں تقسیم کرلیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ لِ ، اِيَّاكَ ، وَ ، اِيَّاكَ ، نَا ، معلوم ۔ تیرہ ہیں ۔ الَّذِينَ ، عَلٰى ، هِمْ ، غير ، عَلٰى ، هِمْ ، وَ ، لاَ

۲۔ اسماء تیرہ ہیں ۔ اللّٰه ، رَبّ ، الرَّحْمٰن ، الرَّحيم معلوم ، مٰلِک ، يَوم ، الدِّين

الْحَمْدُ	تمام تعریفیں
العٰلَمِينَ	تمام جہانوں
الصِّرَاط	راستہ
الْمُسْتَقِيمَ	سیدھا
الْمَغْضُوبِ	جن پرغضب کیا گیا
الضَّآ لِّينَ	بھٹکے ہوئے ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔

نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِينَ	ہم مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا	ہم کوہدایت دے
اَنْعَمْتَ	تونے انعام کیا ۔

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں ۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا ،

۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،
۳۔ مالک دن جزا کا ،
۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،
۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،
۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،
۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،
۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،
۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

۱۲۔قرآن فرض ہے :

اِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْھُدٰی وَ مَنْ ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ • (القصص۔۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ چودہ ہیں۔ اِنَّ ، اَلّذِی ، عَلٰی ، کَ ، کَ ، اِلٰی ، قُلْ ، ی ، مَنْ ، بِ ، وَ ، مَنْ ، ھُوَ ، فِی .

۲۔ اسم چھ ہیں۔ اَلْقُرْاٰن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ، رَبّ ، اَلْھُدٰی معنی ھدایت ، ضَلٰلٍ معنی گمراہی ، مُبِیْنٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَرَآدُّ معنی ضرور لوٹائے گا، اَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔

ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،

۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے،

۳۔ آپ کہدیجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے

۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے " ۔

۱۳۔نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ۰ (النساء۔۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اِنَّ ، عَلٰی ۔

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلٰوةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِيْنَ معنی مومنین

كِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْقُوْتًا معنی پابندیٔ وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندیٔ وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کردی گئی ہے۔

۱۴۔روزہ فرض ہے:

يَاۤ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٥ (البقرۃ ۔ ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ یٰاَیُّهَا ، الَّذِیْنَ ، عَلٰی ، کُمْ ، کَ ، مَا ، عَلٰی ،
تیرہ ہیں۔ الَّذِیْنَ ، مِنْ ، قَبْلِ ، کُمْ ، لَعَلَّ ، کُمْ .

۲. اسم ایک ہے ۔ الصِّیَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے،
کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،
تَتَّقُوْنَ معنی تم سب تقوٰی اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ ۔ اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ ۔

۱۵۔قتال فرض ہے :

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ کُرْهٌ لَّکُمْ ۚ وَعَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ وَعَسٰی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّشَرٌّ لَّکُمْ ۗ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ٥ (البقرہ ۔ ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ عَلٰی ، کُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، کُمْ ، وَ ، عَسٰی ، اَنْ ، وَ ،
چوبیس ہیں۔ هُوَ ، لَ ، کُمْ ، وَ ، عَسٰی ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، کُمْ ، وَ ،

وَ ، اَنْتُمْ ، لَا .

۲۔ اسماء سات ہیں۔ قِتَالٌ ، کُرْهٌ معنی ناپسند ، شَيْئًا معنی چیز(دومرتبہ)
خَيْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللّٰہ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَکْرَهُوْا معنی تم ناپسند کرتے ہو
تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، يَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے،
تَعْلَمُوْنَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

<u>۱۶۔قصاص فرض ہے:</u>

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى (البقرہ۔۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ يٰۤاَيُّهَا معنی اے ، اَلَّذِيْنَ معنی وہ لوگ جو
پانچ ہیں۔ عَلٰی ، كُمْ ، فِي ۔

۲۔ اسماء دو ہیں اَلْقِصَاصُ معنی قصاص ، اَلْقَتْلٰی معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،

ا۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔زکوٰۃ فرض ہے :

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ •

(البقرہ ۔ ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ

چار ہیں۔

۲۔ اسماء تین ہیں۔ الصَّلٰوة ، الزَّكٰوة ، الرّٰكِعِيْنَ

۳۔ افعال تین ہیں۔ اَقِيْمُوْا معنی قائم کرو ، اٰتُوْا معنی دو ، اِرْكَعُوْا معنی رکوع کرو ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

ا۔ اور نماز قائم کرو ،

۲۔اور زکوٰۃ دو ،

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

۱۸۔حج فرض ہے :

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ • (ال عمران۔۹۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، لِ ، عَلٰی ، مَنْ ، اِلٰی ، ہٖ ، وَ ، مَنْ ، فَ ، اِنَّ ، عَنْ.
گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللّٰہ دومرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجُّ،
الْبَیْتِ معنی گھر ، سَبِیْلً معنی راستہ
غَنِیٌّ معنی بے نیاز ، العٰلَمِیْنَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتَطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، کَفَرَ معنی منکر ہوا

ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اوراللہ کیلئے لوگوں پر حجّ بیت اللہ فرض ہے،

۲۔ جواس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

۳۔ اور جوکوئی منکر ہوا ،

۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔

۲۔قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والا کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیئے ، لہٰذا اللہ ربّ العزّ ۃ نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے ربّ سے کس طرح مانگنا چاہیئے ۔ اوراس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا ۔

آیت : وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ (المومن ـ۶۰)

ترجمہ : اورتمہارا رب کہتا ہے ’’مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا،

بیشک جولوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔(ترمذی)

دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے ۔

۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے ۔
۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔
۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں ۔
۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو ردّ نہیں کرتے اور
۵۔ یہ کہ ناامیدی کفر ہے ۔

ایک حدیث ،کہ کوئی دعا ردّ نہیں کی جاتی :

" حضرت محمد ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارا ربّ تبارک و تعالیٰ حیٌ کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے"۔

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے ۔

۱۔ جو چیز بھی اس نے مانگی اسے دیدی جاتی ہے ۔
۲۔ یا اس کے برابر کوئی وبال یا مصیبت آنیوالی ہوتو ٹال دی جاتی ہے ۔
۳۔ یا اس کو آخرۃ کیلئے رکھ دیا جاتا ہے ۔ (ترمذی ، احمد)

قرآنی دعائیں :

قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت جس طرح ہم نے ہر آیت کے تین حصے کر لئے تھے اسی طرح ان دعاؤں کی آیات کے ہم تین حصے کرلیں گے ۔ مگر اب ہم صرف ان تین حصّوں کے صرف نمبر ڈالیں گے تفصیل میں نہیں جائیں گے۔

آیات اور دعاؤں کے ترجمہ کرتے وقت آپ ایک فرق پر، ضرور غور کریں اور وہ یہ کہ دعاؤں میں جتنے بھی افعال آتے ہیں وہ امر کا صیغہ ہوتے ہیں یا نہی کا ۔ ان کی اچھی طرح مشق کریں دعائیں یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور انشاء اللہ مانگنے میں بھی مزہ آئے گا ۔

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ۝ وَ يَسِّرْلِىْ اَمْرِىْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ۔ (طٰهٰ ۔ ۲۵ تا ۲۸)

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ : ی ، لِ ، ی ، ی ، لِ ، ی ، ی ، مِن ، ی ، ی .

۲۔ اسماء　　رَبِّ = میرا رب ، صَدْرٌ = سینہ
　　　　اَمْرٌ = کام ، لِسَانٌ = زبان
　　　　قَوْلٌ = بات ۔

۳۔ افعال　　اِشْرَحْ = کشادہ کردیجئے　یَسِّرْ = آسان کردیجئے
　　　　اِحْلُلْ = کھول دیجئے　یَفْقَهُوا = وہ سمجھ لیں ۔

ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجئے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجئے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ • (البقرۃ ۔ ۲۰۱)

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، و ، فِی ، وَ ، نَا .

۲۔ اسماء رَبٌّ ، دُنْیَا ، اٰخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ، نَارٌ = آگ

۳۔ افعال اٰتِ = دیجئے ، قِ = بچایئے

ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجئے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجئے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ • (آل عمران ۔ ۸)

ا۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْد ، اِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِن ، لَدُنْ ، کَ ، اِنَّ ، کَ ، اَنْتَ .

۲۔ رَبٌّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کجی میں مبتلا مت کیجئے (نہی کا پہلا صیغہ)

هَدَیتَ = تونے حدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)

هَبْ = عطا فرمائیے (امر کا پہلا صیغہ)

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجئے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِی اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (ال عمران ـ ۱۴۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نا ، نا ، وَ ، نا ، فی ، نا ، وَ ، نا ، وَ ، نا ، علی .

۲۔ رَبّ ، ذُنُوبٌ معنی گناہ

اَمْرٌ معنی کام ، اَقْدامٌ ، قَومٌ ، کٰفِرِینَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخشدے ، ثَبِّتْ معنی ثابت قدم رکھ

اُنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان ـ ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِن ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ .

۲۔ رَبٌّ ، اَزْوَاجٌ ، مُتَّقِینَ ، اِمَامًا ،

ذُرِّیَّۃٌ معنی اولاد ، قُرَّۃٌ معنی ٹھنڈک ،
اَعْیُنٍ معنی آنکھیں ۔
۳۔ هَبْ معنی عطا فرما ، اِجْعَلْ معنی بنادیجئے ۔
ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادیجئے ۔

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۰ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۰ (ابراہیم۔۴۰ تا ۴۱)

۱۔ یَ ، وَ ، مِن ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ .
۲۔ رَبّ ، صَلٰوۃ ، رَبّ ، دُعَاءٌ ،
رَبّ ، وَالِدَین ، مُؤْمِنِینَ ، یَومٌ ،
حِسَابٌ ، ذُرِّیَّۃٌ معنی اولاد ، مُقِیمٌ معنی قائم رکھنے والا ۔
۳۔ اِجْعَلْ معنی بنادیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
تَقَبَّلْ معنی قبول کرلیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
اِغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔
یَقُوْمُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔
ترجمہ : اے میرے ربّ مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادیجئے ۔ اے ہمارے ربّ اور ہماری دعا قبول فرمالیجئے ۔ اے ہمارے ربّ مجھ کو ، میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو ۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ • وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ • وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ •

(الشعراء ۔ ۸۳ تا ۸۵)

۱۔ لِ ، ی ، وَ ، ی ، بِ ، و ، لِ ، فِي ، وَ ، نِی ، مِن ۔

۲۔ رَبّ ، صَالِحِينَ ، لِسَانَ ، وَرَثَةِ ،
جَنَّةَ معنی جنت ، حُكْمًا معنی حکمت ،
صِدْقٍ معنی سچی ، اٰخِرِينَ معنی بعدآنیوالے ،
نَعِيمٌ معنی نعمتوں والی ۔

۳۔ هَبْ ، أَلْحِقْ معنی ملادیجئے ، اِجْعَلْ ، اِجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ، اور بعد کے آنیوالے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

بارھواں باب :

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ٪ ۸۰ (اسّی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالیٰ ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حرفی لفظ سے وہ لفظ بنا ہے لکھ دیا گیا ہے ۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر شمار	قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حرفی الفاظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	حَمْدٌ	حمد	حمد	الفاتحہ ۔ ۱
۲۔	اِسْمٌ	اسم ، نام	اسم	النمل ۔ ۳۰
۳۔	مَالِکٌ	مالک	ملک	الفاتحہ ۔ ۳
۴۔	یَوْمٌ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ ۔ ۳

۵۔ اَلدِّينُ	دین	دین	الفاتحہ ۔ ۳
۶۔ كِتَابٌ	کتاب	کتب	البقرہ ۔ ۲
۷۔ رِزْقٌ	رزق	رزق	البقرہ ۔ ۳
۸۔ قَبْلِ	قبل ، پہلے	قبل	البقرہ ۔ ۴
۹۔ اٰخِرَةِ	آخرت	اخر	البقرہ ۔ ۴
۱۰۔ هُدًى	ہدایت	ھدی	البقرہ ۔ ۲
۱۱۔ خَتَمَ	ختم کردی ، مہر لگادی	ختم	البقرہ ۔ ۷
۱۲۔ غَيْبٌ	غیب ، غائب	غیب	البقرہ ۔ ۳
۱۳۔ غَيْرِ	غیر ، علاوہ	غیر	الفاتحہ ۔ ۷
۱۴۔ قُلُوبٌ	قلوب ، دل	قلب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۵۔ عَذَابٌ	عذاب	عذب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۶۔ مَرَضٌ	مرض ، بیماری	مرض	البقرہ ۔ ۱۰
۱۷۔ زَادَ	زیادہ کیا	زاد	البقرہ ۔ ۱۰
۱۸۔ مُفْسِدُونَ	مفسد لوگ ، مفسد کی جمع	فسد	البقرہ ۔ ۱۲
۱۹۔ لٰكِنْ	لیکن	لکن	البقرہ ۔ ۱۳
۲۰۔ تِجَارَةٌ	تجارت	تجر	البقرہ ۔ ۱۶
۲۱۔ مَثَلٌ	مثل ، مثال	مثل	البقرہ ۔ ۱۷
۲۲۔ حَوْلٌ	ماحول ، اردگرد	حول	البقرہ ۔ ۱۷
۲۳۔ تَرَكَ	ترک کردیا ، چھوڑدیا	ترک	البقرہ ۔ ۱۷
۲۴۔ سَمَاءٌ	سماء ، آسمان	سمو	البقرہ ۔ ۱۹

۲۵۔ بَرْقٌ	برق ۔ بجلی	برق	البقرہ ۔ ۱۹
۲۶۔ مَوْتٌ	موت	موت	البقرہ ۔ ۱۹
۲۷۔ مُحِيطٌ	محیط ، گھیرنے والا	حوط	البقرہ ۔ ۱۹
۲۸۔ شَيْءٌ	شئے ، چیز	شئ	البقرہ۔ ۱۷۸
۲۹۔ اَنْزَلَ	نازل کیا	نزل	البقرہ ۔ ۲۲
۳۰۔ ثَمَرَاةٌ	ثمرات، پھل ،ثمرۃ کی جمع	ثمر	البقرہ ۔۳۲
۳۱۔ صٰدِقِينَ	صادق کی جمع ، سچے	صدق	البقرہ ۔ ۲۳
۳۲۔ كَافِرِينَ	کافر کی جمع، منکر، ناشکرے	کفر	البقرہ ۔ ۹۰
۳۳۔ صَالِحَاتٌ	نیک کام ، نیک عورتیں	صلح	النساء ۔ ۳۳
۳۴۔ صَالِحٌ	صالح ، نیک مرد	صلح	التحریم ۔ ۴
۳۵۔ تَحْتَ	ماتحت ، نیچے	تحت	البقرہ ۔ ۲۵
۳۶۔ اَزْوَاجٌ	ازواج ، بیویاں	زوج	البقرہ ۔ ۲۴۰
۳۷۔ حَقٌّ	حق ، سچ	حق	ال عمران ۔۸۶
۳۸۔ اَرَادَ	ارادہ کیا	رود	البقرہ ۔ ۲۶
۳۹۔ كَثِيرٌ	کثیر ، بہت	کثر	البقرہ ۔ ۲۶
۴۰۔ عَهْدًا	عہد ، وعدہ	عہد	البقرہ ۔ ۸۰
۴۱۔ بَعِيدٌ	بعید ، دور	بعد	البقرہ ۔۱۷۶
۴۲۔ خَلِيفَةٌ	خلیفہ، نائب	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۳۔ اِسْتِطَاعَ	استطاعت رکھا	طوع	ال عمران ۔۹۷
۴۴۔ عَرَضَ	عرض کیا ، پیش کیا	عرض	البقرہ ۔ ۳۱

لفظ	معنی	مادہ	حوالہ
۴۵۔ مُخْتَلِفٌ	مختلف	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۶۔ اُسْجُدُوا	سجدہ کرو	سجد	البقرہ ۔ ۳۴
۴۷۔ إِبْلِيسٌ	ابلیس ، ناامید ہونیوالا	بلس	البقرہ ۔ ۳۴
۴۸۔ بَعْضٌ	بعض	بعض	البقرہ ۔ ۳۶
۴۹۔ مَتَاعٌ	متاع ، سامان	متع	هود ۔ ۳
۵۰۔ كَلِمَاتٌ	کلمات ، کلمہ کی جمع	کلم	البقرہ ۔ ۳۷
۵۱۔ خَوفٌ	خوف	خوف	القریش ۔ ۴
۵۲۔ حُزْنٌ	حزن ، غم	حزن	یوسف۔۸۴
۵۳۔ قَلِيلًا	قلیل ، تھوڑے	قلل	البقرہ ۔ ۴۱
۵۴۔ نَفْسٌ	نفس	نفس	البقرہ ۔ ۴۸
۵۵۔ شَفَاعَةٌ	شفاعت	شفع	البقرہ ۔ ۴۸
۵۶۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	النساء ۔ ۵۷
۵۷۔ بَلَاءٌ	بلا ، آزمائش ، امتحان	بلو	البقرہ ۔ ۴۹
۵۸۔ بَحْرٌ	بحر ، سمندر	بحر	البقرہ ۔ ۵۰
۵۹۔ لَيْلَةٌ	لیل ، رات	لیل	البقرہ۔۱۶۴
۶۰۔ نَهَارٌ	نہار ، دن	نهر	البقرہ۔۱۶۴
۶۱۔ بَابٌ	باب ، دروازہ	بوب	الحدید ۔ ۱۳
۶۲۔ بَدَّلَ	بدل دیا	بدل	البقرہ ۔ ۵۹
۶۳۔ مُصْطَفَيْنِ	مصطفٰے کا تثنیہ، چنے گئے	صفو	ص ۔ ۴۷
۶۴۔ طَعَامٌ	طعام ، کھانا	طعم	البقرہ ۔ ۶۱

۶۵۔ خَیرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ ۔۵۴
۶۶۔ ذِلَّةٌ	ذلت	ذلل	یونس ۔ ۲۶
۶۷۔ عَمَلٌ	عمل ، جمع ۔ اعمال	عمل	التوبہ ۔ ۱۲۱
۶۸۔ فَوقَ	مافوق الفطرۃ ۔ اوپر	فوق	یوسف ۔۷۶
۶۹۔ صَفْرَاء	صفرا ، زرد رنگ	صفر	البقرہ ۔ ۶۹
۷۰۔ طَمَعَ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف ۔۵۵
۷۱۔ فَرِیقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ ۔ ۷۵
۷۲۔ فَتَحَ	فتح کیا ، کھولا ، ظاہر کیا	فتح	البقرہ ۔ ۷۶
۷۳۔ یُسِرّو نَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سرّ	البقرہ ۔ ۷۷
۷۴۔ یُعْلِنُونَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ ۔ ۷۷
۷۵۔ خَطِیئَةٌ	خطائیں	خطا	البقرہ ۔ ۸۱
۷۶۔ وَالِدَینِ	والدین ، ماں باپ	ولد	البقرہ ۔ ۸۳
۷۷۔ یَتَامیٰ	یتیموں	یتم	البقرہ ۔ ۸۳
۷۸۔ مِسْکِینٌ	مسکین	سکن	القلم ۔ ۲۴
۷۹۔ زَکٰوةٌ	زکوٰۃ	زکی	الرّوم ۔ ۳۹
۸۰۔ مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا ، محترم	حرم	البقرہ ۔ ۸۵
۸۱۔ جَزَاءٌ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ ۔ ۸۵
۸۲۔ حَیٰوةٌ	حیات ، زندگی	حیّ	البقرہ ۔ ۸۵
۸۳۔ مَسَاکِنٌ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	التوبہ ۔۷۲
۸۴۔ رَسُولٌ	رسول ، جمع ۔ رُسُل	رسل	التوبہ ۔۳۳

۸۵۔ لَعَنَ	لعنت کیا	لعن	الاحزاب۔۶۴
۸۶۔ قُوَّةٌ	قوت	قوت	البقرہ ۔ ۶۵
۸۷۔ خَالِصَةً	خالص	خلص	البقرہ ۔ ۹۴
۸۸۔ اَحْرَصُ	بہت حریص	حرص	البقرہ ۔ ۹۶
۸۹۔ سَنَةٌ	سن ، برس	سنو	الحج ۔ ۴۷
۹۰۔ عَدُوٌّ	عدو ، دشمن	عدو	البقرہ ۔ ۹۸
۹۱ جِبْرِیل	جبرائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۲۔ مِیکَالَ	میکائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۳۔ فَاسِقُونَ	فاسق کی جمع ،نافرمان لوگ	فسق	البقرہ ۔ ۹۹
۹۴۔ مُلْكٌ	ملک ، بادشاہی	ملک	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۵۔ سَاحِرُونَ	ساحر کی جمع ، جادوگر	سحر	یونس ۔ ۷۷
۹۶۔ بَابِلٌ	بابل، ایک شہر کا نام	بابل	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۷۔ هَارُوتُ	ھاروت ، فرشتہ کا نام	ھرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۸۔ مَارُوتُ	ماروت ، فرشتہ کا نام	مرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۹۔ فِتْنَةٌ	فتنہ ، آزمائش	فتن	البقرہ ۔ ۲۱۷
۱۰۰۔ ضُرٌّ	ضرر ، نقصان	ضرر	لقمان۔۳۳
۱۰۱۔ مَنَافِعُ	منافع ، فائدہ	نفع	یٰس۔۷۳
۱۰۲۔ خَاصَّةٌ	خاص	خص	الانفال۔۲۵
۱۰۳۔وَلِیٌّ	ولی ، دوست،جمع اولیاء	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۱۰۴۔ مُحْسِنٌ	محسن ، احسان کرنیوالا	حسن	البقرہ۔۱۱۲

۱۰۵۔ اَجْرٌ	اجر ، ثواب ، بدلہ	اجر	النساء ۔ ۹۵
۱۰۶۔ مَسَاجِدَ	مساجد، مسجد کی جمع	سجد	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۷۔ سَعٰی	سعی کیا ، کوشش کیا	سعی	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۸۔ خَرَابٌ	خراب ، ویرانی، اجڑنا	خرب	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۹۔ دَخَلَ	داخل ہوا	دخل	یوسف۔۳۶
۱۱۰۔ وَلَدًا	لڑکا ، اولاد	ولد	البقرہ ۔ ۱۱۶
۱۱۱۔ اَصْحَابٌ	اصحاب	صحب	البقرہ ۔ ۸۲
۱۱۲۔ مِلَّةٌ	ملت ، دین	ملل	ص ۔ ۷
۱۱۳۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	البقرہ ۔ ۴۸
۱۱۴۔ اِمَامًا	امام ، پیشوا	امّ	البقرہ ۔ ۱۲۴
۱۱۵۔ ذُرِّيَّةٌ	ذرّیت ، اولاد	ذرر	النساء ۔ ۳۸
۱۱۶۔ قِيٰمَةٌ	قیامت	قوم	البقرہ ۔ ۸۵
۱۱۷۔ اَهْلٌ	اہل ، والے	اہل	النساء ۔ ۶۴
۱۱۸۔ اُمَّةٌ	امّت ، جماعت	امّ	البقرہ ۔ ۱۴۱
۱۱۹۔ اَحْسَنُ	احسن ، زیادہ اچھا	حسن	یوسف ۔ ۳
۱۲۰۔ شَهَادَتْ	شہادت ، گواہی	شہد	الطلاق ۔ ۲
۱۲۱۔ قِبْلَةٌ	قبلہ	قبل	البقرہ ۔ ۱۴۵
۱۲۲ مَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجدالحرام جو مکہ میں ہے	سجد	البقرہ ۔ ۱۹۱
۱۲۳۔ رُوْحٌ	روح	روح	النحل ۔ ۲
۱۲۴۔ حُجَّةٌ	حجت ، دلیل	حج	البقرہ ۔ ۱۵۱

۱۲۵۔ تَذْكِرَةٌ	تذکرہ ،نصیحت،یاددھانی	ذکر	العبس ۔ ۱۱
۱۲۶۔ شُكْرٌ	شکر ،شکرکرنا	شکر	النمل ۔ ۴۰
۱۲۷۔ مَعَ	مع ، ساتھ	۔	البقرہ ۔ ۴۳
۱۲۸۔ سَبِيلٌ	سبیل ، راستہ	سبل	النساء ۔ ۹۴
۱۲۹۔ اَمْوَاتٌ	اموات	موت	البقرہ ۔ ۲۸
۱۳۰۔ نَقْصٌ	نقصان	نقص	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۱۔ اَمْوَالٌ	اموال ،مال کی جمع	مول	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۲۔ مُصِيبَةٌ	مصیبت	صوب	ال عمران۔۱۵۶
۱۳۳۔صَفَا	صفا (سعی کی پہاڑی)	صفو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۴۔مَرْوَةٌ	مروہ (سعی کی پہاڑی)	مرو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۵۔ حَجٌّ	حج کیا	حج	البقرہ۔۱۹۷
۱۳۶۔رِيَاحٌ	ریاح ، ہوائیں	روح	الاعراف۔۵۷
۱۳۷۔ مُحَبَّةٌ	محبت	حب	طٰہٰ ۔ ۳۹
۱۳۸۔ اِتَّبِعُوا	اتباع کی انہوں نے	تبع	محمد ۔ ۳
۱۳۹۔ قَطَعَ	قطع کیا، کاٹا اس نے	قطع	الحشر ۔ ۵
۱۴۰۔ اَسْبَابٌ	اسباب، سبب کی جمع	سبب	المومن۔۳۷
۱۴۱۔ حَسَرَاتٌ	حسرات ،حسرت کی جمع	حسر	البقرہ۔۱۶۷
۱۴۲۔ فَحْشَاءُ	فحش ، بےحیائی	فحش	الاعراف۔۲۷
۱۴۳۔دُعَاءٌ	دعا ، بلانا	دعو	ال عمران۔۳۸

☆☆☆☆☆

<u>تیرھواں باب:</u>

ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کرینگے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ''سلامتیون'' کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپکے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاءاللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	پیدا کیا	يَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	اُخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	مدد کیا	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

بَعَثَ	بھیجا	يَبْعَثُ	بَاعِثٌ	مَبْعُوثٌ	اِبْعَثْ	لَا تَبْعَثْ
فَتَحَ	کھولا	يَفْتَحُ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	اِفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ
ضَرَبَ	مارا	يَضْرِبُ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	اِضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ
قَرَأَ	پڑھا	يَقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوءٌ	اِقْرَأْ	لَا تَقْرَأْ
اَخَذَ	پکڑا	يَاْخُذُ	اٰخِذٌ	مَاخُوذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
وَجَدَ	پایا	يَجِدُ	وَاجِدٌ	مَوْجُودٌ	جِدْ	لَا تَجِدْ
وَقٰى	بچا	يَقِىْ	وَاقٍ	مَوْقِىٌّ	قِ	لَا تَقِ
وَلِىَ	نزدیک ہوا	يَلِىْ	وَلِىٌّ	مَوْلِىٌّ	لِ	لَا تَلِ
قَالَ	کہا	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
طَوٰى	لپیٹا	يَطْوِى	طَاوٍ	مَطْوِىٌّ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف ، حرف علّت (ا ، و ، ی) ہو جیسے قَالَ یعنی کہا یا بَاعَ یعنی خرید و فروخت کیا ہو تو اُن کی گردان درجہ ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قَالَ	يَقُوْلُ	بَاعَ	يَبِيْعُ
قَالَا	يَقُوْلَانِ	بَاعَا	يَبِيْعَانِ
قَالُوْا	يَقُوْلُوْنَ	بَاعُوْا	يَبِيْعُوْنَ
قَالَتْ	تَقُوْلُ	بَاعَتْ	تَبِيْعُ
قَالَتَا	تَقُوْلَانِ	بَاعَتَا	تَبِيْعَانِ
قُلْنَ	يَقُلْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ

قُلْتَ	تَقُولُ	بِعْتَ	تَبِيعُ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	بِعْتُمْ	تَبِيعُونَ
قُلْتِ	تَقُولِينَ	بِعْتِ	تَبِيعِينَ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ
قُلْتُ	أَقُولُ	بِعْتُ	أَبِيعُ
قُلْنَا	نَقُولُ	بِعْنَا	نَبِيعُ

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرفِ علت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا رَمٰی یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
دَعَا	يَدْعُو	رَمٰى	يَرْمِي
دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	رَمَيَا	يَرْمِيَانِ
دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	رَمَوْا	يَرْمُوْنَ
دَعَتْ	تَدْعُو	رَمَتْ	تَرْمِي
دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	رَمَتَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	رَمَوْنَ	يَرْمِيْنَ
دَعَوْتَ	تَدْعُو	رَمَيْتَ	تَرْمِي
دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيْتُمَا	تَرْمِيَانِ

دَعَوتُم	تَدْعُونَ	رَمَيتُم	تَرْمُونَ
دَعَوتِ	تَدْعِينَ	رَمَيتِ	تَرْمِينَ
دَعَوتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيتُمَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوتُنَّ	تَدْعُونَ	رَمَيتُنَّ	تَرْمِينَ
دَعَوتُ	اَدْعُو	رَمَيتُ	اَرْمِي
دَعَونَا	نَدْعُو	رَمَينَا	نَرْمِي

۴۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ معنی پھیلایا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
مَدَّ	يَمُدُّ
مَدَّا	يَمُدَّانِ
مَدُّوا	يَمُدُّونَ
مَدَّتْ	تَمُدُّ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ
مَدَدْتَ	تَمُدُّ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُّمْ	تَمُدُّونَ
مَدَدْتِ	تَمُدِّينَ

مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ
مَدَدْتُ	اَمُدُّ
مَدَدْنَا	نَمُدُّ

۵۔ اگر تین حرفی فعل میں دو حروف، حروفِ علت ہوں جیسے وَقٰی معنی بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع
وَقٰی	یَقِیْ
وَقَیَا	یَقِیَانِ
وَقُوا	یَقُوْنَ
وَقَتْ	تَقِی
وَقَتَا	تَقِیَانِ
وَقَیْنَ	یَقِیْنَ
وَقَیْتَ	تَقِیْ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُمْ	تَقُوْنَ
وَقَیْتِ	تَقِیْنَ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُنَّ	تَقِیْنَ

وَقَيْتُ	اَقِیْ
وَقَيْنَا	نَقِیْ

۶۔ درج بالا افعال کی امر و نہی کی گردانیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردانیں ذیل میں دی جارہی ہیں ۔

امر کی گردانیں :

قُلْ	اُدْعُ	اِرْمِ	مُدَّ / اُمْدُدْ	قِ
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	مُدَّا	قِيَا
قُولُوا	اُدْعُوا	اِرْمُوا	مُدُّوا	قُوا
قُولِي	اُدْعِي	اِرْمِي	مُدِّی	قِی
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	مُدَّا	قِيَا
قُلْنَ	اُدْعُونَ	اِرْمِينَ	اُمْدُدْنَ	قِينَ

نہی کی گردان :

لَا تَقُلْ	لَا تَدْعُ	لَا تَرْمِ	لَاتَمُدَّ/ لَاتَمْدُدْ	لَا تَقِ
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِيَا
لَا تَقُولُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَمُدُّوا	لَا تَقُوا
لَا تَقُولِي	لَا تَدْعِي	لَا تَرْمِي	لَا تَمُدِّی	لَا تَقِی
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِيَا
لَا تَقُلْنَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَرْمِينَ	لَا تَمْدُدْنَ	لَا تَقِينَ

☆☆☆☆☆

چودھواں باب:

بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملاکر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے ۔ کثیرالاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جارہی ہیں ۔

۱۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۰ (البقرہ ۔ ۱۳۷)

فَ	معنی پس (ایسے تمام حروف کثیرالاستعمال الفاظ کے)
سَ	معنی عنقریب (باب میں جمع کر دیئے گئے ہیں ۔)
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
كَفىٰ	معنی وہ کافی ہے (تین حرفی لفظ)
كَ	واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر یعنی تم ایک مرد
هم	جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں : فَ + سَ + يَ + كَفىٰ + كَ + هُم + اللّٰه

ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

۲۔ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ • (البقرہ ۔ ۱۴۴)

ف معنی پس
لَ لام تاکید
ن مضارع کی علامت ، ہمارے لئے
وَلّی معنی پھیر دیا ، تین حرفی لفظ
نّ نون ثقیلہ تاکید کیلئے
کَ واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل ، تم ایک مرد

ان سب کو ملائیں: فَ + لَ + نُ + وَلّی + نَّ + کَ
ترجمہ : پس البتہ پھیر دینگے ہم تم کو ۔

۳۔ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ (النور ۔ ۵۵)

لَ لام تاکید
ی مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
ست باب استفعال کا ست
خلف • خلیفہ ہوا (تین حرفی لفظ)
نّ نون ثقیلہ
ھم جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + یَ + است + خلف + نَّ + ھُم

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیگا ۔

۴ ۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا • (البقرہ ۔ ۱۸۶)

فَ	معنی پس
لِ	امر کیلئے
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
است	باب استفعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)
جیب	جاوب معنی جواب دیا ،تین حرفی لفظ جاب سے بنا
وا	جمع مذکر غائب کیلئے

ان سب کو ملائیں : فَ + لِ + يَ + است + جیب + وا

ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵ ۔ مُدْهَآمَّتٰنِ • (الرحمٰن ۔ ۶۴)

م	فاعل کا میم ، باب افعیلال میں
دھم	اصل تین حرفی لفظ
ا	باب افعیلال کے فاعل مُدْهَام کا
ت	مونث کی
ان	تثنیہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + الف + ت + ان

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ ۔

۶۔ وَاصْطَنَعْتُکَ • (طٰہٰ ۔ ۴۱)

وَ معنی اور

اِصْطَنَعْ معنی پسندکرلیا

تُ ماضی کی گردان کی ضمیرمتصل تُ معنی میں نے

کَ واحدمذکرمخاطب کی ضمیرمتصل معنی تجھ کو

ان سب کوملائیں : وَ + اِصْطَنَعْ + تُ + کَ

ترجمہ : اور پسند کرلیا میں نے تجھ کو ۔

۷۔ مُبْتَلِیکُمْ • (البقرہ ۔ ۲۴۹)

م فاعل کا میم باب اِفْتَعَلَ میں

ت باب افتعل کا

بَلَاِ معنی بلا ، مصیبت ، امتحان (تین حرفی لفظ)

کُمْ جمع مذکرمخاطب کی ضمیرمتصل معنی تم سب کو

ان سب کوملائیں : مُ + تُ + بَلَاَ + کُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے ۔

۸۔ یَسْتَحْسِرُوْنَ • (الانبیاء ۔ ۱۹)

ی	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
ست	باب استفعال کا
حَسَرَ	معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ
ون	جمع مذکر کیلئے

ان سب کو ملائیں : یَ + است + حَسَرَ + ون
ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں ۔

۹۔ مُتَشَاكِسُونَ • (الزمر ۔ ۲۹)

م	فاعل کا میم باب تفاعل میں
ت اور الف	باب تفاعل کا
شَكَسَ	ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)
ون	جمع مذکر کا

اب سب کو ملائیں : مُ + ت + ا + شَكَسَ + ون
ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ ۔

۱۰۔ بِمُزَحْزِحِهٖ • (البقرہ ۔ ۹۶)

بِ	ساتھ

مُ	فاعل کا میم ، رباعی مجرد (چارحرفی لفظ) کا
زَحْزَحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چارحرفی لفظ)
ہٖ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : بِ + مُ + زَحْزَحَ + ہٖ
ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا۔

۱۱۔ لَیُدْخِلَنَّهُمْ • (الحج ۔ ۵۹)

لَ	لام تاکید
نُ	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دَخَلَ	داخل ہوا ، تین حرفی لفظ
نَّ	نون ثقیلہ کی گردان کا
ھم	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + نُ + دَخَلَ + نَّ + ھُم
ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرھواں باب :

قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔اسم عدد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم عدد ذاتی　　　　۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی :اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی : اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث ، رابع وغیرہ ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تاکہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آ جائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے ۔

عربی کی گنتی کے چند حیران کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے ۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکر اور مؤنث کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔ ۱۶۳
۲۔	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ۔ ۱۰۶
۳۔	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلث	البقرہ ۔ ۱۹۶
۴۔	اَرْبَعَةٌ	چار	ربع	البقرہ ۔۲۲۶
۵۔	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکھف ۔۲۳
۶۔	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف۔۵۴
۷۔	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۱۹۶
۸۔	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمن	الانعام ۔۱۴۳
۹۔	تِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر ۔۳۰
۱۰۔	عَشَرَةٌ	دس	عشر	البقرہ۔۶۰

مؤنث کے لئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدَةٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔۲۱۳
۲۔	اِثْنَتَانِ / اِثْنَتَیْ	دو	ثنی	الاعراف۔۱۶۰
۳۔	ثَلٰثٌ	تین	ثلث	الزمر ۔ ۶
۴۔	اَرْبَعٌ	چار	ربع	النور۔ ۸
۵۔	خَمْسٌ	پانچ	خمس	۔

۶۔	سِتٌّ	چھ	سدس	-
۷۔	سَبْعٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۲۹
۸۔	ثَمَانٌ	آٹھ	ثمن	-
۹۔	تِسْعٌ	نو	تسع	الکھف ۔ ۲۵
۱۰۔	عَشَرٌ	دس	عشر	الانعام۔۱۶۱

اوپر ہم نے مذکر اور موئنث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے موئنث اور موئنث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے ۔

آیئے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور موئنث کیلئے موئنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ (مذکر) البقرہ ۔ ۱۶۳

اُمَّةً وَّاحِدَةً (موئنث) البقرہ ۔ ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے موئنث گنتی اور موئنث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ (مذکر کیلئے موئنث گنتی) البقرہ ۔ ۱۹۸

ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ (موئنث کیلئے مذکر گنتی) الزمر ۔ ۶

اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ (مذکر کیلئے موئنث گنتی) حٰم السجدہ۔۱۰

اَرْبَعَ شَھٰدٰتٍ (موئنث کیلئے مذکر گنتی) النور ۔ ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دھائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (مؤنث) البقرہ ۔ ٦٠

أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (مذکر) یوسف ۔ ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے ۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دھائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے ۔

٦۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے ۔

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	عِشْرُونَ	بیس	عشر	الانفال ۔ ٦۵
۲۔	ثَلاثِينَ	تیس	ثلث	الاعراف ۔ ۱۴۲
۳۔	أَرْبَعِينَ	چالیس	ربع	الاعراف ۔ ۱۴۲
۴۔	خَمْسِينَ	پچاس	خمس	العنکبوت ۔ ۱۴
۵۔	سِتِّينَ	ساٹھ	سدس	المجادلہ ۔ ۴
٦۔	سَبْعِينَ	ستر	سبع	الاعراف ۔ ۲۵۵

۷۔	ثَمٰنِيْنَ	اسّی	ثمن	النور ۔ ۴
۸۔	تِسْعُوْنَ	نوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۹۔	مِاْئَةٌ	ایک سو	مائی	الانفال ۔ ۶۵
۱۰۔	مِائَتَيْنِ	دوسو	مائی	الانفال ۔ ۶۵
۱۱۔	اَلْفٌ	ایک ہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۲۔	اَلْفَيْنِ	دوہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۳۔	ثَلٰثَةِ اٰلَافٍ	تین ہزار	ثلث	ال عمران ۔ ۱۲۴

متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	ضِعْفَيْنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ ۔ ۲۶۵
۲۔	اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	ال عمران ۔ ۱۳۰
۳۔	ثُلٰثَ	تین تین	ثلث	النساء ۔ ۳
۴۔	رُبٰعَ	چار چار	ربع	النساء ۔ ۳
۵۔	ثُلُثَانِ	دوتہائی	ثلث	النساء ۔ ۱۷۶
۶۔	ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۷۔	ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دوسرا دو میں کا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۸۔	تَارَةً اُخْرٰى	دوسری بار	اخر	طٰہٰ ۔ ۵۵
۹۔	اِحْدٰى	کوئی ایک	احد	التوبہ ۔ ۵۲

۱۰ـ	عَدَدٌ	گنتی	عدد	یونس ـ ۵
۱۱ـ	مِعْشَارٌ	عُشر، دسواں حصہ	عشر	سبا ـ ۴۵
۱۲ـ	تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ	ننانوے	تسع	ص ـ ۲۳
۱۳ـ	اُلُوْفٌ	ہزاروں	الف	البقرہ ـ ۲۴۳
۱۴ـ	اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف ـ ۴
۱۵ـ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	ثنی	البقرہ ـ ۶۰
۱۶ـ	اِثْنَیْ عَشَرَ	بارہ (مذکر)	ثنی	المائدہ ـ ۱۲
۱۷ـ	تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر ـ ۳۰
۱۸ـ	خَمْسَةَ اٰلَافٍ	پانچ ہزار	خمس	آل عمران ـ ۱۲۵
۱۹ـ	خَمْسِیْنَ اَلْفَ	پچاس ہزار	خمس	المعارج ـ ۴
۲۰ـ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلث	الکہف ـ ۲۵
۲۱ـ	مَثْنٰی	دودو	ثنی	النساء ـ ۳
۲۲ـ	مِائَةَ اَلْفٍ	ایک لاکھ	مائی	الصّٰفّٰت ـ ۱۴۷

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد "و" عاطفہ بڑھادی جائیگی جیسے

۱۴۱۴ ھجری کو اس طرح بولیں گے :

هٰذِهِ السَّنَةُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَ ثَلٰثِ مِاَةٍ وَ اَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ .

اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث وغیرہ۔

اسم عدد وصفی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	اَوَّلٌ	پہلا	اول	طٰہٰ ۔ ۶۵
۲۔	ثَانٍ	دوسرا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۳۔	ثَالِثٌ	تیسرا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۴۔	رَابِعٌ	چوتھا	ربع	الکھف ۔ ۲۲
۵۔	خَامِسٌ	پانچواں	خمس	النور ۔ ۷
۶۔	سَادِسٌ	چھٹا	سدس	المجادلہ ۔ ۷
۷۔	سَابِعٌ	ساتواں	سبع	۔
۸۔	ثَامِنٌ	آٹھواں	ثمن	الکھف ۔ ۲۲
۹۔	تَاسِعٌ	نواں	تسع	۔
۱۰۔	عَاشِرٌ	دسواں	عشر	۔

تنبیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولیٰ استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگادی جاتی ہے جیسے رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ ۔

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں ۔ ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	گنتی میں	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	نِصفٌ	آدھا	1/2	نصف	النساء ۔ ۱۱
۲۔	ثُلُثٌ	تہائی	1/3	ثلث	النساء ۔ ۱۱
۳۔	رُبُعٌ	چوتھائی	1/4	ربع	النساء ۔ ۱۱
۴۔	خُمُسٌ	پانچواں حصہ	1/5	خمس	الانفال ۔ ۴۱
۵۔	سُدُسٌ	چھٹا حصہ	1/6	سدس	النساء ۔ ۱۱
۶۔	سُبُعٌ	ساتواں حصہ	1/7	سبع	۔
۷۔	ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ	1/8	ثمن	النساء ۔ ۱۱
۸۔	تُسُعٌ	نواں حصہ	1/9	تسع	۔
۹۔	عُشُرٌ	دسواں حصہ	1/10	عشر	۔

☆☆☆☆☆

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرّد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں ۔

عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ " سلامتیون " کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو " ثلاثی مزید فیہ " کہتے ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔

اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں ۔

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرّد) کی طرح ان کی ماضی ، مضارع ، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں ۔

ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱۔ اِفْعَالٌ ۲۔ تَفْعِیلٌ

۳۔ مُفَاعَلَةٌ ۴۔ تَفَعُّلٌ

۵۔ تَفَاعُلٌ ۶۔ اِفْتِعَالٌ

۷۔ اِنۡفِعَالٌ ۸۔ اِسۡتِفۡعَالٌ

۱۔ اِفۡعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کرکے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفۡعَلَ اور نَزَلَ سے اَنۡزَلَ

نَـزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنۡـزَلَ کے معنی 'اس ایک مرد نے نازل کیا' کے ہوجاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں ۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے ۔

اَنۡزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اِنۡزَالٌ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

۲۔ تَفۡعِيلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بیچ والے حرف جسے عین کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَّلَ یا بَلَغَ سے بَلَّغَ.

بَلَغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے بَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

بَلَّغَ کا مصدر تَبۡلِيغٌ ہے جسکے معنی ' تھوڑا تھوڑا کرکے پہچانا ' کے ہیں۔

۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے نَاصَرَ کے معنی 'دوفریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہوجاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
نَاصَرَ کا مصدر 'مُنَاصَرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

۴۔ تَفَعُّلٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ سے تَعَلَّمَ
عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَعَلَّمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلُّمٌ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

۵۔ تَفَاعُلٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَاعَلَ یا فَخَرَ سے تَفَاخَرَ ۔
فَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاخَرَ کے معنی 'دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَفَاخَرَ کا مصدر تَفَاخُرٌ ہے جس کے معنی 'دوفریقوں کا ایک دوسرے پر فخر کرنا' کے ہیں ۔

۶۔ اِفْتِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی ' بچا ' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔

اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی ' بچنا ' کے ہو جاتے ہیں ۔

۷۔ اِنْفِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔

قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی ' پھرا ' یا ' لوٹا ' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا ' لوٹنا ' کے ہو جاتے ہیں ۔

۸۔ اِسْتِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ.

غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

' بخشش مانگا ' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
اِسْتَغْفَرَ کا مصدر اِسْتِغْفَارٌ ہے جس کے معنی ' بخشش مانگنا ' کے ہوجاتے ہیں۔

ثلاثی مجرد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جارہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مشق و مطالعہ کے لئے دیے جارہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۔	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	عزت کرنا	اَکْرَمَ
۲۔	تَفْعِیلٌ	تَبْلِیغٌ	پہنچانا	بَلَّغَ
۳۔	مُفَاعَلَةٌ	مُقَابَلَةٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلَ
۴۔	تَفَعُّلٌ	تَنَزُّلٌ	نازل کرنا	تَنَزَّلَ
۵۔	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلَ
۶۔	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ
۷۔	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸۔	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں مدد لینا	اِسْتَعْمَلَ
۹۔	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرَّ
۱۰۔	اِفْعِیلَالٌ	اِدْهِیمَامٌ	سیاہ ہونا	اِدْهَامَّ
۱۱۔	اِفْعِیعَالٌ	اِخْشِیشَانٌ	بہت کھردرا ہونا	اِخْشَوْشَنَ
۱۲۔	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّادٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِجْلَوَّدَ

۱۳۔	اِفْعَلَّ	اِثَّاقَلَ	بھاری ہونا	اِثَّاقَلَ
۱۴۔	اِفَّعَّلَ	اِطَّهَّرَ	پاک ہونا	اِطَّهَّرَ

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اوران کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دئے جارہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کواسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے ۔

ذیل میں باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ دئے گئے ہیں :

آپ خودغور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اَسْلَمَ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	اِسْلَامٌ
اٰمَنَ	ایمان لایا (")	اِیْمَانٌ
اَعْرَضَ	اعراض کیا ، روگردانی کیا (")	اِعْرَاضٌ
اَکْرَمَ	عزت دیا (")	اِکْرَامٌ
اَرْسَلَ	بھیجا (")	اِرْسَالٌ
اَقْرَرَ	اقرار کیا (")	اِقْرَارٌ
اَخْبَرَ	خبر دیا (")	اَخْبَارٌ
اَنْصَرَ	مدد کیا (")	اَنْصَارٌ
اَظْهَرَ	اظہار کیا (")	اِظْهَارٌ
اَرْجَعَ	لوٹایا (")	اِرْجَاعٌ

باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
كَبَّرَ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	تَكْبِيرٌ
سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا (")	تَسْبِيحٌ
عَلَّمَ	سکھایا (")	تَعْلِيمٌ
فَصَّلَ	تفصیل بیان کیا (")	تَفْصِيلٌ
زَيَّنَ	زینت دیا (")	تَزْيِينٌ
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کیا (")	تَقْدِيرٌ
عَرَّفَ	تعارف کرایا (")	تَعْرِيفٌ
صَوَّرَ	صورت گری کی (")	تَصْوِيرٌ
عَطَّلَ	معطل کیا (")	تَعْطِيلٌ
بَلَّغَ	پیغام پہنچایا (")	تَبْلِيغٌ

باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں ۔ مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں۔

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا (")	اِعْتِرَافٌ
اِجْتَنَبَ	پرہیز کیا (")	اِجْتِنَابٌ
اِسْتَلَمَ	سلام کیا (")	اِسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا (")	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا (")	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا (")	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا (")	اِمْتِحَانٌ
اِشْتَهَرَ	شہرت پہنچایا(")	اِشْتِهَارٌ
اِشْتَرَكَ	شرکت کی (")	اِشْتِرَاكٌ

باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں۔

غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَغْفَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِغْفَارٌ
اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہا (")	اِسْتِكْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا(")	اِسْتِعْمَالٌ

اِسْتَقَمَ	ثابت قدمی چاہا (	")	اِسْتِقَامٌ
اِسْتَهْزَءَ	مذاق اڑایا (	")	اِسْتِهْزَاءٌ
اِسْتَحَبَّ	محبت طلب کی (	")	اِسْتِحْبَابٌ
اِسْتَعَاذَ	پناہ مانگا (	")	اِسْتِعَاذٌ
اِسْتَنْصَرَ	مدد مانگا (	")	اِسْتِنْصَارٌ
اِسْتَقَرَّ	قرار پکڑا (	")	اِسْتِقْرَارٌ
اِسْتَبْشَرَ	خوش ہوا (	")	اِسْتِبْشَارٌ

☆☆☆☆☆

سترھواں باب

رباعی مجرّد کے ابواب

ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرد یعنی چارحرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم ۔

رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چارحروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ .

مجرد : مجرد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

رباعی مجرد: چارحروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔

رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ :

جیسے اوپر ذکر ہو چکا ہے اس میں چار حروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پر بھی زبر ہوتا ہے ۔ جیسے فَعْلَلَ ، بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

اس باب کا مصدر بنانے کے لئے رباعی مجرد کے آگے ۃ لگا دیا جاتا ہے جیسے فَعْلَلَةٌ ۔

اس کے باب کا نام اس کے مصدر کے وزن پر ہی رکھا گیا ہے ۔

<u>رباعی مزید فیہ :</u>

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں ۔

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں ۔

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تغیر میں بھی کس طرح سے " سلامتیون " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے ۔

نمبرشار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱.	اِفْعِنْلَالٌ	اِبْرِنْشَاقٌ	خوش ہونا	اِبْرَنْشَقَ
۲.	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	بال کھڑے ہونا	اِقْشَعَرَّ
۳.	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	کپڑا اوڑھنا	تَسَرْبَلَ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرّد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں ۔

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعْثَرَ	اٹھایا	يُبَعْثِرُ	مُبَعْثِرٌ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ
اِبْرَنْشَقَ	خوش ہوا	يَبْرَنْشِقُ	مُبْرَنْشِقٌ	.	اِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
اِقْشَعَرَّ	بال کھڑے ہوئے	يَقْشَعِرُّ	مُقْشَعِرٌّ	.	اِقْشَعِرَّ يا اِقْشَعْرِرْ	لَا تَقْشَعِرَّ يا لَا تَقْشَعْرِرْ

تَسَرْبَلَ کپڑا اوڑھا	يَتَسَرْبَلُ	مُتَسَرْبِلٌ	تَسَرْبَلْ	لَاتَتَسَرْبَلْ



اٹھارھواں باب

اغراض مزید فیہ

ثلاثی مجرّد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کارفرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے ۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔اردو لغت " اَلْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تا کہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

ا۔ فَعَّلَ :

(ا) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرِحَ زَیْدٌ .زید خوش ہوا سے فَرَّحْتُهٗ .میں نے اسکو خوش کیا ۔

(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَّعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسّی کے بہت سے ٹکرے کیے ۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے کَفَّرْتُهٗ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھیرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَشَّرْتُ الْعُودَ اس نے لکڑی سے اس کا چھلکا دور کیا ۔

(۵) اتخاذ ، کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَیَّمَ الْقَومُ .لوگوں نے خیمے لگائے۔

۲۔ فَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، دوشخصوں کامل کرکوئی کام کرنا جن میں ہرایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَیدٌ عَمْرًا ۔زید نےعمروکواور عمرو نے زیدکومارا پیٹا۔

(۲) موافقت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفتُ الشَّیءَ میں نے اس کودوچندکردیا بمعنی ضَعَّفتُهُ .

(۳) موافقت اَفعَلَ ، اَفعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدتُهُ میں نے اسکو دورکیا بمعنی اَبعَدتُهُ .

(۴) موافقت مجرد ، مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیدٌ .زید نے سفرکیا بمعنی سَفَرَ ۔

۳۔ اَفعَلَ :

(۱) تَعدِیَہ ، جیسے خَرَجَ زَیدٌ ۔زیدنکلا سے اَخرَجتُهُ .میں نے اسکونکالا۔
(۲) دخول ، ماخذمیں آنا جیسے اَمسیٰ زَیدٌ ۔زیدشام میں داخل ہوا ۔
(۳) قصد ، کسی جگہ کاقصدکرنا اَعرَقَ .عراق کاقصدکیا ۔
(۴) صیرورت ، صاحب ماخذہونا جیسے اَلبَنَ البَقَرُ ،گائے دودھ والی ہوگئی۔
(۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسفَرَ الصُّبحُ . صبح خوب روشن ہوگئی ۔
(٦) وجدان ، کسی چیزکو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبخَلتُ زَیدًا ۔میں نے زیدکوبخیل پایا۔
(۷) عرض ، مفعول کومحل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبَعتُ الفَرَسَ میں نے گھوڑے کومنڈی میں برائے فروختگی پیش کیا ۔

(۸) سلب ، اَشکَیتُهٗ . میں نے اس کی شکایت دور کی ۔

(۹) حینونت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحصَدَ الزَّرْعُ ۔کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔

(۱۰) موافقت مجرد ، جیسے اَقَلْتُ الْبَیعَ بمعنی قُلْتُهٗ ، میں نے بیع کو فسخ کیا۔

۴۔ تفَعَّلَ :

(۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسےعَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ . میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

(۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عُمْرٌو . عمرو بتکلف بہادر بنا ۔

(۳) اتخاذ ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَاَبَّطَ الصَّبِیَّ عَمْرٌو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔

(۴) تجنب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَاَثَّمَ ۔اسنے گناہ سے پرہیز کیا ۔

(۵) صیرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَیدٌ ۔زید مالدار ہوگیا ۔

(۶) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَیدٌ . زید نے گھونٹ گھونٹ کرکے پانی پیا ۔

(۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّیْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی۔

(۸) انتساب ، جیسے تَبَدّیٰ . بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

۵۔ تفَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، جیسے تَشَاتَمَا ۔ دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔

(۲) مطاوعت ، فَاعَلَ جیسے بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا ۔

(۳) تخییل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضَ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدریج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھہر ٹھہر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرد ، جیسے تَعَالَی اللّٰهُ بمعنی عَلَا ۔

۶۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُهٗ فَاجْتَمَعَ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) اتخاذ ، جیسے اِحْتَجَرَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِکْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِکْتَدَّ فُلَانًا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَذَبَ بمعنی جَذَبَ ۔

(۶) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ ۔

۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَانْغَلَقَ ۔ اس نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَّلَ ، جیسے کَسَّرْتُهٗ فَانْکَسَرَ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعظائے ظاہری سے ہو ۔

۸۔ اِفْعَلَّ :

(۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرَّ الْبُسْرُ ۔کھجور نے سرخی پکڑ لی

(۲) مبالغہ ، جیسے اِسْوَدَّ الَّیلُ ۔رات بہت تاریک ہوگئی۔

فائدہ : باب اِفْعِلَال اکثر الوان وعیوب کے لئے آتا ہے ۔

۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

(۱) طلب ، جیسے اِسْتَغْفَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔

(۲) وجدان ، جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔

(۳) تحوّل ، قلب ماہیت یا صفت ہوکر ماخذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۴) تکلّف ، جیسے اِسْتَجْرَاَ ۔ اس نے جرائت بتکلّف دکھائی ۔

(۵) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا ۔

(۶) موافقت مجرّد ، جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ۔

۱۰۔ اِفْعَوعَلَ :

(۱) مبالغہ ، جیسے اِحْدَودَبَ ۔بہت کبڑا ہوگیا ۔

(۲) موافقت مجرّد ، اِحْلَولَی الثَّمَر بمعنی حَلَا .

۱۱،۱۲۔ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلَوَّذَ ۔ وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارَّ۔ اسکی سرخی تیز ہوگئی ۔فائدہ:وزن اِفْعَالَّ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے ۔

۱۳۔ تَفَعْلَلَ :

مطاوعت فَعْلَلَ ، جیسے دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کولڑکایا،سووہ لڑک گیا۔

۱۴،۱۵۔ اِفْعَلَّلَ و اِفْعَنْلَلَ :

مبالغہ ،جیسے اِشْحَنْفَرَ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعَرَّ ۔ وہ سخت خوف یا ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔

تنبیہ : مجرّد کومزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرّد سے ان کو بنالیا جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔



انیسواں باب

افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ فعل صحیح ۲۔ فعل مہموز

۳۔ فعل مضاعف ۴۔ فعل مُعتل

۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حرفوں میں ہمزہ ، حرف علت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ ۔

۲۔ فعل مہموز :

فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہموز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے اَکَلَ سے کُل معنی تو کھا ، اَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دوحروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

۴۔ فعل مُعْتَل :

فعل مُعْتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علّت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں :

(ا) فعل مثال (ب) فعل اَجْوف (ج) فعل ناقص

(ا) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِثَ اور وَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کردیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے یَعِدُ اور وَضَعَ سے یَضِعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہوجاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعْ وغیرہ ۔

(ب) فعل اَجْوف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل اَجْوف کہتے ہیں جیسے قَالَ اور بَاعَ جودراصل قَوَلَ اور بَیَعَ تھے ۔

فعل اَجْوف کی دوقسمیں ہیں:

(۱) فعل اَجْوف واوی (۲) فعل اَجْوف یائی

(۱) فعل اَجْوَف واوی :

جب حرف علّت و ہوتو اَجْوَف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ اَجْوَف واوی ہے۔

(۲) فعل اَجْوَف یائی :

جب حرف علّت ی ہوتو اَجْوَف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاعَ اَجْوَف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علّت ہواسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے دَعٰی اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل ناقص کی دوقسمیں ہیں :

(۱) فعل ناقص واوی (۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہوتواسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در اصل دَعَوَ تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہوتواسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمٰی یہ دراصل رَمَیَ تھا ۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دوحروف علّت جمع ہوجائیں تواسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِیَ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قِ اور لِ رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق (۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَلِیَ اور وَلِیَ وغیرہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور غَوٰی وغیرہ ۔

ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لغت القرآن

لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تا کہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ مضارع اور امر و نہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدنظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔ جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی مضارع

نَصَرَ (ن) يَنْصُرُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

ضَرَبَ (ض) يَضْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) يَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا

كَرُمَ (ک) يَكْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) يَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) يَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

لغت کی تیاری میں مرأۃالقرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کردیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کرکے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَثِمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَثِمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَثِمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور اگر لغت میں دیئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَثَرَ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہٰذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰۔۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیۃ نمبر ۳۱ ہے۔

"ا"

ثلاثی مجرد	معنی	مثال	معنی	حوالہ
اَبّ (اسم)	-	اَبًّا	گھاس، چارہ	۳۱_۸۰
اَبَدًا (ن)	ٹھیرا	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	۱۶۹_۴
اَبَقَ (ض)	چھپا، فرار ہوا	-	-	۱۴۰_۳۷
اَبِلَ (س)	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	اِبِلِ	اونٹ	۱۷_۸۸
ابابیل (اسم)	-	اَبَابِیل	ابابیل	۳_۱۰۵
اَبَا (ن)	باپ ہوا	اَبَا	باپ	۴۱_۳۳
اَبیٰ (ف)	انکار کیا، ناراض ہوا	-	-	۳۴_۲
اَتیٰ (ض)	آیا، حاضر ہوا	اٰتینٰھُمَا	ہم نے دیا ان دونوں کو	۱۱۷_۳۷
اَثَّ (ن)	کھیتی زیادہ ہوگئی	اَثَاثًا	اثاثہ	۸۰_۱۶
اَثَرَ (ض)	اختیار کیا، اثر ڈالا	اٰثَارٌ	نشانانیاں	۱۱۲_۳۷
اثل (اسم)	-	اَثْلٍ	جھاڑو	۱۶_۳۴
اَثِمَ (س)	گناہ کیا	-	-	۲۷۶_۲
اَجَّ (ن)	کڑوا کیا، کھارا کیا	-	-	۵۳_۲۵
اَجَّ (ف)	شعلہ بھڑکا	-	-	-
اَجَرَ (ض)	نوکر رکھا	-	-	۵۷_۱۲
اَجِلَ (س)	مقرر وقت تک	-	-	۱۴۵_۳
اَحَدَ	ایک کیا	اَحَدٌ	یکتا۔ایک	۱_۱۱۲
اَخَذَ (ن)	پکڑا، لیا	-	-	۹۱_۴

اَخَّرَ	مؤخّر کیا	-	-	۱۳_۷۵
اَخَا (ن)	بھائی ہوا	-	-	۵۸_۱۲
اَدَّ (ن)	بھائی ہوا	-	-	۲۲_۱۱
اَدِمَ (ح)	گندم گوں ہوا	اٰدَمَ	آدمؑ	۳۱_۲
اَدٰی (ض)	ادا کیا	-	-	۱۸۷_۲
اَذِنَ (س)	سنا	-	-	۴۷_۴۱
اَذِنَ (ح)	اجازت دی ، بلایا	-	-	۴۳_۹
اَرِبَ (س)	ماہر ہوا	-	-	۱۸_۲۰
اَرِبَ (ح)	عضو پر مارا	-	-	-
اَرُبَ (ک)	صاحب بصیرت ہوا	-	-	-
اَرُضَ (ن)	گھاس زیادہ ہوا	اَرْضٌ	زمین	۲۳_۲
اَرَائِکُ (اسم)	مسہریاں	-	-	۳۱_۱۸
اَرَمَ (ض)	چٹ کر دیا	-	-	-
اِرَمَ (اسم)	قوم عاد کا شاہی خاندان	-	-	۷_۸۹
اَزَرَ (ض)	قوت دی	-	-	۳۱_۲۰
اٰزَرَ (اسم)	ابراہیم کے باپ کا لقب	-	-	-
اَزَّ (ن.ض)	جوش میں آیا	تَؤُزُّھُم	اچھالتے ہیں انکو	۸۳_۱۹
اَزِفَ (س)	نزدیک آیا	-	-	۱۸_۴۰
اَسَرَ (ض)	قید کیا	-	-	۲۶_۳۳
اَسَّ (ف)	بنیاد رکھی	-	-	۱۰۹_۹
اَسِفَ (س)	پچھتایا	-	-	۶_۱۸

-	-	یُوسف	یوسفؑ	۴_۱۲
اَسَنَ (ض ،ن)	بوہوئی	-	-	۱۵_۴۷
اَسَا (ن)	اسکو نمونہ بنایا	-	-	۲۱_۳۳
اَسِیَ (س)	غمناک ہوا	-	-	۲۳_۵۷
اَشَرَ (ف)	بڑائی مارا	-	-	۲۶_۵۴
اَصَرَ (ض)	توڑا	اِصْرٌ	بوجھ	۱۵۷_۷
اَصَلَ (ن)	شریف ہوا	اَصْلٌ	جڑ	۲۴_۱۴
-	-	اَصِیْلًا	شام	۲۵_۷۶
اَفَّ (ض ،ن)	کہا	اُفٍّ	ہوں	۲۳_۱۷
اَفَقَ (ض)	زمین کے کناروں میں پھرا	-	-	۵۳_۴۱
اَفِقَ (س)	عزت میں بےمثال ہوا	-	-	-
اَفَکَ (ض)	جھوٹ بولا	-	-	۱۱۷_۷
اَفَلَ (ض ،ن)	غائب ہوا			۷۶_۶
وَقَتَ (ض)	کام کیلئے وقت مقرر کیا	اُقِّتَتْ	وقت مقررہ پر	۱۱_۷۷
اَکَلَ (ن)	کھایا	-	-	۴۵_۱۲
اَلَتَ (ض)	حق کم کیا	-	-	۳۱_۵۱
اَلِفَ (س)	محبت کیا	اَلَّفَ	الفت ڈالی	۱۰۳_۳
اَلَفَ (ف)	ہزار پورا کیا	-	-	۳_۹۷
اَلَّ (ض)	ہائے کی، گڑگڑایا	اِلًّا	قرابت	۱۰_۹
اَلَّ (ن)	جلدی کیا، دھتکارہ	-	-	-
اَلِمَ (س)	درد ہوا، عذاب ہوا	-	-	۱۰_۲

اَلَہَ (ف)	عبادت کی	اِلٰهَهٗ	اسکا معبود	۴۳_۲۵
اَلا (ن)	کم کیا	-	-	۱۱۸_۳
آلیٰ	قسم کھائی	یُولُونَ	وہ قسم کھاتے ہیں	۲۲۶_۲
امت (اسم)	-	اَمْتًا	ٹیلا	۱۰۷_۲
امد (اسم)		اَمَدًا	مدت	۱۲_۱۸
اَمَرَ (ن)	حکم دیا	-	-	۶۸_۲
امس (اسم)	-	اَمْسِ	کل	۲۴_۱۰
اَمَلَ (ن)	امید دلائی	-	-	۳_۱۵
اَمَّ (ن)	ارادہ کیا، امام بنا	-	-	۷۹_۱۵
اَمُتْ	ماں بنی	اُمِّکَ	تیری ماں	۳۸_۱۰
-		اُمِّیُّونَ	بغیر پڑھے لکھے	۷۸_۲
-		اُمَّۃٌ	امت	۱۴۱_۲
اَمِنَ (س)	امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلی پکڑی، مطمئن ہوا	-	-	۵۹_۴
اَمَنَ (ض)	بھروسہ کیا	-	-	-
اَمُنَ (ک)	امانت دار ہوا	اٰمِین	ایسا ہی ہو	۷۸_۲۶
اَمَا (ن)	لونڈی بنایا	-	-	۳۲_۲۴
اَنَثَ (ف)	نرم ہوا	اُنْثٰی	مؤنث	۱۷۸_۲
-		اِثْنَانِ	دو	۱۰۶_۵
انجیل (اسم)	انجیل	-	-	-
اَنِسَ (س)	تسلی پکڑی	اِنْسَانٌ	انسان	۱۵_۸۹

-		اَنَسْتُ	دیکھا میں نے	۲۹_۲۸
اَنِفَ (س)	ناک چڑھائی	اَنْفٌ	ناک	۴۵_۵
انم (اسم)		اَنَامٌ	مویشی	۱۰_۵۵
اَنیٰ (ض)	قریب کیا، حاضر ہوا	-	-	۱۶_۵۷
-		اٰنِیَۃٍ	کھولتا ہوا	۵_۸۸
اَھِلَ (س)	-	اَھْلٌ	لوگ	۱_۷۳
اٰبَ (ن)	رجوع کیا	-	-	۳۴_۵۰
-		مَاٰبٌ	ٹھکانہ	۴۰_۳۸
-		اَوِّبِی	آواز سے پڑھو	۱۰_۳۴
اٰدَ (ن)	گراں ہوا	-	-	۲۵۵_۲
اَوَّلٌ (اسم)	اوّلٌ پہلا	اَوَّلون	پہلے لوگ	۱۰۰_۹
-		تَاْوِیْلًا	تعبیر، انجام، تاویل	۵۹_۴
اٰہَ (ن)	آہ کیا	.	-	۷۵_۱۱
اَوٰی .	جگہ دی	.	-	۷۲_۸
اَوٰی (ض)	وارد ہوا، نازل ہوا	اٰیَۃٌ	نشانی	۱۰_۱۸
اٰدَ (ض)	سخت ہوا	.	-	۴۰_۹
اَیِکَ (س)	بڑا ہوا	.	-	۱۴_۵۰
اَیَامَ (اسم)	رنڈووں	.	-	۳۲_۲۴

"ب"

بَا بُلَ (اسم)	بابل	-	-	۲۰۱_۲
بَئَارَ (ف)	کنواں بنایا	-	-	۴۵_۲۲
بَئُوسَ (ک)	مصیبت میں آیا	بَأْسٌ	لڑائی، عذاب	۲۵_۵۷
بَئِسَ (س)	سخت حاجتمند ہوا	تَبْتَئِس	مت غمگین ہو	۳٦_۱۱
بَتَرَ (ن)	کٹ گیا	-	-	۳_۱۰۸
بَتِرَ (س)	کاٹا	-	-	-
بَتَکَ (ض)	چیرا ، قطع کیا	-	-	۱۱۹_۴
بَتَلَ (ن)	الگ ہوگیا	-	-	۸_۷۳
بَثَّ (ض ، ن)	پھیلایا، بکھیرا	-	-	۴_۱۰۱
بَجَسَ (ض،ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا	.	-	۱٦۰_۷
بَحَثَ (ف)	تفتیش کی، کریدا	.	-	۳۱_۵
بَحَرَ (ف)	زمین کو پھاڑا، شق کیا	.	-	۱۹_۵۵
بَخَسَ (ف)	کم کیا	.	-	۵۷_۷
بَقَعَ (ف)	گھوٹ ڈالا	.	-	٦_۱۸
بَخَلَ (ف)	بخل کیا	.	-	۱۸۰_۳
بَدَاَ (ف)	شروع کیا	.	-	۴_۱۰
بَدَرَ (ن)	جلدی کی	بَدَرٌ	بدر	۱۲۳_۳
.	-	بِدَارًا	حاجت سے پہلے	٦_۴
بَدَعَ (ف)	ایجاد کی، اختراع کی	.	-	۲۷_۵۷

بَدَلَ (ن)	تبدیل کردیا	.	ـ	۲_۴
بَدَنَ (ن)	بدن، جسم	.	ـ	۹۲_۱۰
بَدُنَ (ک)	بڑا ہوا، موٹا ہوا	.	ـ	۳۴_۲۲
بَدَا (ن)	ظاہر ہوا، نکلا	.	ـ	۲۳_۲
بَذَرَ (ن)	فضول خرچی میں اڑایا	.	ـ	۲۶_۳
بَرَأَ (ف)	عدم سے پیدا کیا	.	ـ	۵۴_۲
بَرِءَ (س)	خلاصی پائی	.	ـ	۶۷_۲
برج (اسم)	ـ	بُرُوجٌ	بروج	۱_۸۵
.	ـ	مُتَبَرِّجٰتٍ	دکھاتی پھریں	۶۰_۲۴
بَرِحَ (ف)	جگہ چھوڑی ، ہٹا	.	ـ	۹۱_۲۰
بَرَدَ (ن)	سرد ہوا	.	ـ	۴۲_۳۸
بَرَّ (ض)	نیکی کیا	اَبْرَار	نیک لوگ	۱۸_۸۳
بَرَزَ (ن)	باہر نکلے، سامنے ہوا	.	ـ	۲۱_۱۴
بَرُزَ (ک)	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	ـ	ـ	ـ
برزخ (اسم)	ـ	بَرْزَخٌ	برزخ	۲۰_۵۵
بَرِصَ (س)	کوڑھ ہوا	.	ـ	۴۹_۳
بَرِقَ (س)	چندھیائی	.	ـ	۳۱_۱۸
بَرَقَ (ف)	بجلی چمکی	.	ـ	۱۹_۲
بَرَکَ (ن)	برکت ہوئی	.	ـ	۱_۲۵
بَرَمَ (ن)	رسا بٹا	اَبْرَمُوا	مصمم ارادہ کیا	۷۹_۴۳
برھن	ـ	بُرْهَانَكُمْ	اپنی سند	۱۱۱_۲

بَزَغَ (ن)	طلوع ہوا	بَازِغًا	چمکتا ہوا	۷۷_۶
بَسَرَ (ن)	ترش رو ہوا	.	ـ	۲۲_۷۴
.	ـ	بَاسِرَۃٌ	اداس	۲۴_۷۵
بَسَّ (ن)	ریزہ ریزہ کیا	.	ـ	۵_۵۶
بَسَطَ (ن)	کشادہ کیا، پھیلایا، خوش طبع ہوا	.	ـ	۶۲_۲۹
بَسَقَ (ن)	اونچا ہوا	.	ـ	۱۰_۵۱
اَبْسَلَ	گرفتار کیا	.	ـ	۷۰_۶
بَسَمَ (ض)	مسکرایا	.	ـ	۱۹_۲۷
بَشَرَ (ض)	خوش ہوا	بَشَّرْنٰکَ	ہم نے تم کو خوشخبری دی	۵۵_۱۵
.	ـ	بَاشِرُوھُنَّ	ملو اپنی عورتوں سے	۱۸۷_۲
.	ـ	بَشَرٌ	بشر، انسان	۱۰_۱۴
بَصُرَ (ک)	دیکھا، جانا	.	ـ	۹۶_۲۰
بَصِرَ (س)	دیکھا، جانا	مُبْصِرَۃً	سمجھائش	۱۳_۲۷
بصل (اسم)	ـ	بَصَلِهَا	اسکی پیاز	۶۱_۲
بضع (اسم)	ـ	بِضَاعَۃٌ	پونجی	۸۸_۱۲
بَطُؤَ (ک)	دیری	.	ـ	۷۲_۴
بَطِرَ (ن)	تکبر کیا، طغیانی کی	.	ـ	۵۸_۲۸
بَطَشَ (ض)	سخت پکڑ کی	.	ـ	۱۶_۴۴
بَطَلَ (ن)	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا	.	ـ	۸_۸
بَطَنَ (ن)	چھپا	.	ـ	۱۲۰_۶

بَطَنَ (ف)	پیٹ پر ضرب لگائی	۔		۵۴_۵۵
بَطِنَ (س)	پیٹ بڑا ہوا	بَطَائِنُهَا	اسکے استر	۱۷۵_۲
بَعَثَ (ف)	بھیجا	۔		۱۹_۱۸
بَعِثَ (س)	نیند سے جگایا	۔		۵۲_۳۶
	۔	انبعاثهم	ان کی دوڑ	۴۶_۹
بَعثَرَ	کریدا، الٹ پلٹ کر دیا	۔		۴_۸۲
بَعُدَ (ک)	دور ہوا	۔		۱۰۱_۲۱
بَعِدَ (س)	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	۔		۶۸_۱۱
بعر (اسم)	۔	بَعِیْرٌ	اونٹ	۷۲_۱۲
بعض (اسم)	۔	بَعُوضَةٌ	مچھر	۲۶_۲
بَعَلَ (ن)	مرد عورت کا خاوند بنا	۔		۲۲۸_۲
بَغَتَ (ف)	اچانک آیا	۔		۹۵_۷
بغل (اسم)	۔	بِغَالٌ	خچر	۸_۱۶
بَغَا (ن)	تلاش کیا	۔		۷_۲۴
بَغَا (ض)	سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا	۔		۲۷_۴۲
	۔	لَا یَبْغُوْنَ	نہ چاہیں گے	۱۰۸_۱۸
بَقَرَ (ف)	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَرَةٌ	گائے	۶۷_۲
بقع (اسم)	۔	بُقْعَةٌ	تختہ، جگہ	۳۰_۲۸
بقل (اسم)	۔	بَقْلِهَا	ترکاری	۶۱_۲
بَقِیَ (س)	باقی رہا	۔		۲۸_۵۵
بَکِرَ (س)	کنوارا ہوا	اَبْکَارًا	کنواریاں	۳۶_۵۶

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
-	-	اِبْکَارٌ	صبح	۴۱_۳
بکّ (اسم)	-	بِبَکَّۃَ	مکہ میں	۹۶_۳
بَکُمَ (ک)	گونگا بنا	.	-	۱۸_۲
بَکیٰ (ض)	غم سے رویا	.	-	۴۲_۵۳
بَلَدَ (ک)	آباد ہوا، وطن بنایا			۱۹۶_۳
اَبْلَسَ	ناامید ہوگئے	اِبْلِیسٌ	ابلیس	۳۴_۳
بَلَعَ (ف)	نگل گیا	.	-	۴۴_۱۱
بَلَغَ (ن)	پہنچا ، پورا کیا	بَالِغٌ	پورا کرنے والا	۲_۶۵
بَلَا (ن)	جانچا	.	-	۱۵۵_۲
بَلِیَ (س)	پرانا ہوا	.	-	۱۳۰_۲۰
بنن (اسم)	-	بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ	۱۳_۸
بنو (اسم)	-	بَنُونَ	اولاد	۸۸_۲۶
بَنَی (ض)	بنایا	بَنَینٰھا	ہم نے اسکو بنایا	۴۷_۵۱
بَاءَ (ن)	کمایا	بَوَّاْنَا	ہم نے جگہ دی	۹۳_۱۰
بَابَ (ن)	ملازم بنا	اَبْوَابٌ	دروازے	۴۰_۷
بَارَ (ن)	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا	.	-	۲۹_۳۵
بَالَ (ن)	حال ہوا	.	-	۲_۴۷
بَھَتَ (ف)	حیران ہوا، جھوٹ باندھا	.	-	۲۵۸_۲
بَھُجَ (ک)	حسین ہوا	.	-	۶۰_۲۷
بَھَجَ (ف)	خوش کیا	.	-	-
بَھَلَ (ف)	لعنت کی	نَبْتَھِلْ	ہم التجا کریں	۶۱_۳

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
بهم (اسم)	-	بَهِيمَةٌ	چوپائے	۱_۵
بَاتَ (ض)	رات گزاری	يُبَيِّتُونَ	مشورہ کرتے ہیں	۱۰۸_۲۱
.	-	بَيْتٌ	گھر	۱۲۷_۲
بَادَ (ض)	ہلاک ہوا، خراب ہوا	.	-	۳۵_۱۸
بَاضَ (ض)	انڈا دیا، سفید ہوا	.	-	۸۴_۱۲
بَاعَ (ض)	خریدا یا بیچا	.	-	۲۸۲_۲
.	-	يُبَايِعُونَ	وہ بیعت کرتے ہیں	۱۰_۴۸
بيع (اسم)	-	بِيَعٌ	عبادت خانے	۴۰_۲۲
بَانَ (ض)	الگ ہوگیا، چھوڑ دیا واضح ہوگیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	تَبَيَّنَ	جدا ہو چکی	۲۵۶_۲

"ت"

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
تابوت (اسم)		تَابُوتٌ	تابوت	۲۴۸_۲
تَبَّ (ن)	ہلاک ہوا	.	-	۱_۱۱۱
تَبِرَ (س)	ہلاک ہوا	.	-	۱۳۹_۷
تَبِعَ (س)	اتباع کی	.	-	۳_۷
تَجَرَ (ن)	تجارت کی			۱۰_۶۱
تَرِبَ (س)	گرد آلود ہوا، غریب ہوا	.	-	۱۶_۹۰
تَرِفَ (س)	صاحب نعمت ہوا	.	-	۳۳_۲۳
ترقوہ (اسم)	-	التَّرَاقِيَ	ہنسلی کی ہڈی	۲۶_۷۵

لفظ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
تَرَکَ (ن)	چھوڑا	.	-	۵_۵۹
تَسَعَ (ف،ض)	نو بنایا	تَعۡسًالَّهُمۡ	منہ کے بل گر پڑے	۸_۴۷
تَفِثَ (س)	میل چڑھ آئی	.	-	۲۹_۲۲
اَتۡقَنَ	درست کیا	.	-	۸۸_۲۷
تَلَّ (ن)	رسی کو کوئیں میں ڈالا	تَلَّهٗ	ماتھے کے بل پچھاڑا اسکو	۱۰۳_۳۷
تَلَا (ن)	پیچھے لگے	یَتۡلُوا	تلاوت کرتے ہیں وہ	۱۳۹_۲
تَمَّ (ف)	وہ پورا ہوا	.	-	۲۷_۲۸
تَنَّارٌ (اسم)	تنور مارنیوالا	التَّنُّوۡرُ	تنور	۴۰_۱۱
تَابَ (ن)	گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف	تَوۡبَةٌ	بخشش	۹۲_۴
توراة (اسم)	موسیٰؑ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب	التَّوۡرَاةُ	تورات	۴۸_۳
تَارَ (ن)	جاری ہوا	تَارَةً اُخۡرٰى	دوسری بار	۶۹_۱۷
تین (اسم)	-	التِّيۡنُ	انجیر	۱_۹۵
تَاهَ (ض)	حیران ہو کر پھرتا رہا			۲۶_۵

"ث"

لفظ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
ثَبَتَ (ن)	قرار پکڑا	.	-	۷۴_۱۷
.	-	لِيُثۡبِتُوۡكَ	تاکہ تجھے قید کریں	۳۰_۸
.	-	ثَابِتٌ	مضبوط	۲۴_۱۴
ثَبَرَ (ن)	اس پر لعنت کی، ہلاک کیا	.	-	۱۰۲_۱۷
ثَبَطَ (ن)	روکا ٹھیرایا	.	-	۴۶_۹

مادہ	باب	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
ثَبَىَ	(ض)	جمع کیا	ثُبَاتٍ	ٹولیاں ٹولیاں	۷۱_۴
ثَجَّ	(ن)	بہنے لگا	-		۱۴_۷۸
ثَخُنَ	(ک)	گاڑھا ہوا، سخت ہوا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	خوب قتل کرلوانکو	۴_۴۷
ثَرَبَ	(ض)	ملامت کی اسکے کام میں	-		۹۲_۱۲
-			يَثْرِبُ	یثرب، مدینہ	۱۳_۳۳
ثَرِىَ	(س)	زمین نمناک ہوئی	-		۶_۲۰
ثَعَبَ	(ف)	ان پر لوٹ ماری	ثُعْبَانٌ	اژدھا	۱۰۷_۷
ثَقَبَ	(ن)	جھکا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	انگارہ چمکتا	۱۰_۳۷
ثَقِفَ	(س)	دانا ہوا	يَثْقَفُوكُم	وہ تم پر غالب آجائیں	۲_۶۰
ثَقُلَ	(ک)	بھاری ہوا	مِثْقَالَ	ذرہ برابر	۴۷_۲۱
ثَلَثَ	(ن)	تین ہوا	-		۱۴_۳۶
ثُلَّةٌ	(اسم)	-	ثُلَّةٌ	جماعت	۳_۵۶
ثَمَدَ	(ن، ف)	حوض کی طرح جگہ بنایا	ثَمُودَ	ثمود	۷۳_۷
اَثْمَرَ		پھل لایا	ثَمَرَاتٌ	پھل	۲۲_۲
ثَمَنَ	(ن)	آٹھ ہوا، آٹھواں لیا	-		۱۲_۴۰
ثَنَى	(ض)	اس کو دو بنادیا	-		۱۷۵_۴
ثَابَ	(ن)	جمع ہوئے	اَثَابَهُم	ان کو ثواب دیا	۵۸_۵
-			ثِيَابَهُم	انکے کپڑے	۵_۱۱
ثَارَ	(ن)	غبار اٹھا	-		۴۸_۳۰
ثَوَى	(ض)	ٹھیرا	-		۱۵۱_۳

تَثَیَّبَ	عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی	ثَیِّبٰتٍ	بیاہ کی ہوئی عورتیں	۵_۶۶

"ج"

جَأَرَ (ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی	لَا تَجْئَرُوْا	مت چلاؤ	۶۶_۲۳
جبّ (اسم)	ـ	الجُبُّ	کنواں	۱۰_۱۲
جبت (اسم)	ـ	بِالْجِبْتِ	بتوں کے ساتھ	۵۰_۴
جَبَرَ (ن)	ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا	جَبَّارٌ	زبردست	۱۱_۵۹
جبریل (اسم)	ـ	جِبْرِیل	جبرائیلؑ، ایک مقرب فرشتہ	۴_۶۶
جَبَلَ (ن)	اللہ نے پیدا کیا	جِبِلَّةَ	خلقت	۱۸۴_۲۶
.	ـ	جِبَالٌ	پہاڑ	۴۲_۱۱
جَبُنَ (ک)	ڈرپوک ہوا	لِلْجَبِینِ	ماتھے کے بل	۱۰۳_۳۷
جَبَهَ (ف)	ماتھے پر مارا	.	ـ	۳۶_۹
جَبَی (ن)	خراج اکٹھا کیا	وَاجْتَبَیْنَا	اور ہم نے چن لیا	۵۸_۱۹
.	ـ	الجَوَاب	تالاب	۱۳_۳۴
جَثَّ (ن)	جڑ سے اکھاڑ دیا	.	ـ	۲۶_۱۴
جَثَمَ (ن،ض)	اوندھا پڑنے والا	.	ـ	۹_۷
جَثَی (ن)	زانو کے بل بیٹھا	.	ـ	۲۸_۴۵
جَحَدَ (ف)	کفر کیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے	.	ـ	۵۰_۷
جَحَمَ (ف)	آگ جلائی	.	ـ	۹_۲۷

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
جدث (اسم)	ـ	أَجْدَاث	قبریں	۵_۲۶
جَدَّ (ض)	لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا	جُدَد	گھاٹیاں	۲۷_۲۵
.	ـ	جَدِیدٌ	جدید، نیا	۵_۱۳
جَدَرَ (ن)	اس کالائق ہوا، اسے چیچک نکلی، دیوار کھینچی	اَلْجِدَارُ	دیوار	۸۲_۱۸
جَدِلَ (س)	دانہ بالی میں پک گیا	تُجَادِلُونَ	تم جھگڑتے ہو	۷_۷۱
جَذَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	ـ	۵۸_۲۱
جذع (اسم)	ـ	جُذُوعِ النَّخْلِ	کھجور کے تنے	۷۱_۲۰
جذو (اسم)	ـ	جَذْوَةٌ	انگارہ	۲۹_۲۸
جَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	ـ	۴۵_۵
جَرِدَ (س)	جگہ کونڈی پہنچی	.	ـ	۷_۵۴
جَرَدَ (ن)	بال اتارے	.	ـ	ـ
جَرَّ (ن)	کھینچا	.	ـ	۱۵۰_۷
جَرُزَ (ک)	کھیتی نہ اگایا	جُرُزًا	بنجر	۲۷_۳۲
جَرَزَ (ن)	کاٹا، جڑ سے اکھاڑا	.	ـ	ـ
جَرَعَ (ف)	گھونٹ پیا			۱۷_۱۴
جَرَفَ (ن)	بہالے گیا	جُرُفٍ	گھاٹی	۱۰۹_۹
جَرَمَ (ض)	گناہ کیا	.	ـ	۲۵_۳۴
جَرُمَ (ک)	اسکا گناہ بڑا ہوا	.	ـ	۸۹_۱۱
.	ـ	لَا جَرَمَ	بیشک	۲۲_۱۱
جَرَی (ض)	پانی چلا	.	ـ	۵۰_۵۵

.		ـ	جَوَارٌ	کشتی	۴۲_۳۲
جَزَءَ	(ف)	چیز کو حصوں میں تقسیم کیا	.	ـ	۴۴_۱۵
جَزِعَ	(س)	بےقرار ہوا	.	ـ	۷۰_۲۰
جَزٰی	(ض)	آدمی کو بدلہ دیا، بچایا	.	ـ	۳۱_۳۳
جَسِدَ	(س)	خون خشک ہوکر چمٹ گیا	جَسَدًا	جسم، بدن	۷_۱۴۷
جَسَّ	(ن)	پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹٹولا	.	ـ	۴۹_۱۲
جَسُمَ	(ک)	بڑے جسم والا ہوا	اَجْسامُھم	ان کے جسم	۳_۴۰
جَعَلَ	(ف)	پیدا کیا، بنایا	.	ـ	۱۶_۱۲۴
جَفَا	(ف)	دریا نے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا	جُفَاءً	سوکھا کچرا	۱۳_۱۷
جَفَنَ	(ن)	اونٹنی کو ذبح کیا	جِفَانٌ	لگن	۳۴_۱۳
جَفٰی	(ن)	جگہ چھوڑی	.	ـ	۳۱_۳۲
جَلَبَ	(ن)	ہانکا اور لے آیا	.	ـ	۱۷_۶۴
.		ـ	جَلَابِیبِھِنَّ	انکے چادریں	۳۳_۵۱
جَلَتَ	(ض)	مارا	جَالُوتُ	جالوت	۲_۲۵۱
جَلَدَ	(ض)	کوڑا مارا	.	ـ	۲۴_۲
جَلُدَ	(ن)	صاحب قوت ہوا	جُلُودٌ	جلد، کھال	۴_۵۵
جَلَسَ	(ض)	بیٹھا	.	ـ	۵۸_۱۱
جَلَّ	(ض)	صاحب عزت ہوا	.	ـ	۵۵_۲۷
جَلَا	(ن)	ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا	جَلّٰھَا	اس کو روشن کیا	۹۱_۳
.		ـ	الجَلَاءَ	جلاوطنی	۵۹_۳

جَمَحَ (ف)	بے بس کردیا	.	ـ	۵۸_۹
جَمَدَ (ن)	ٹھیر گیا، جم گیا	.	ـ	۸۸_۲۷
جَمَعَ (ف)	اکٹھا کیا	.	ـ	۱۰۰_۱۸
.	ـ	اَلْجُمُعَةُ	جمعہ	۹_۶۲
جَمَلَ (ن)	اکٹھا کیا، خوبصورت ہوا	.	ـ	۱۸_۱۲
.	ـ	اَلْجَمَلُ	اونٹ	۳۹_۷
.	ـ	جُمْلَةً	سارا، اکٹھا	۳۲_۲۵
جَمَّ (ن)	زیادہ جمع ہوگیا	جَمًّا	جی بھر کر	۲۰_۸۹
جَمَّ (ض،ن)	ماپ کو چوٹی تک بھرا	.	ـ	ـ
جَنَبَ (ن)	دفع کیا، دور رہا	.	ـ	۳۲_۵۳
جَنُبَ (ن،ض،ف)	پلید ہوا			۴۳_۴
.	ـ	جَانِبِه	اپنا پہلو	۸۳_۱۷
جَنَحَ (ف)	جھکا	جَنَاحَكَ	اپنے کندھے	۲۲_۲۰
.	ـ	اَجْنِحَةٍ	پر	۱_۳۵
.	ـ	جُنَاحٌ	گناہ	۵۸_۲
جَنَّدَ	اکٹھا کیا	جُنُودًا	فوجیں	۹_۳۳
جَنَفَ (ض)	راستہ چھوڑ دیا	مُتَجَانِفٌ	مائل ہونیوالا	۳_۵
جَنَّ (ن)	رات نے پردہ کیا	.	ـ	۷۶_۶
جَنَّ (ض)	چھپا	جَانٌّ	جن، سانپ	۳۹_۵۵
جُنَّ	عقل بگڑ گئی	مَجْنُونٌ	دیوانہ	۱۴_۴۴
.	ـ	جَنَّةٌ	جنت، باغ	۲۶۶_۲

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
جَنٰی (ض)	پھل اتارا، چنا، گناہ کمایا	رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۲۵_۲۰
جَابَ (ن)	تراشا	.	-	۹_۸۹
.	-	فَاسْتَجَبْنَا	پس ہم نے پکار سنی	۷٦_۲۱
		جَوَابٌ	جواب	۲۳_۲۹
جَادَ (ن)	گھوڑا تیز رو ہوا، سخاوت میں غالب ہوا .		-	۳۱_۳۸
.	-	الْجُودِی	پہاڑ کا نام	۴۴_۱۱
جَارَ (ن)	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی .		-	٦_۹
.	-	الْجَارِ	پڑوسی	۳۵_۴
جَازَ (ن)	گزر گیا، جائز ہوا	نَتَجَاوَزُ	ہم معاف کردیتے ہیں	۱۲_۴٦
جَاسَ (ن)	فساد کیلئے گھس آئے	.	-	۵_۱۷
جَاعَ (ن)	وہ بھوکا ہوا	.	-	۴_۱۰٦
جَوِفَ (س)	وہ اجوف ہوا	جَوفِهٖ	اسکے وجود میں	۴_۳۳
جوّ (اسم)	-	جَوِّ	ہوا، جنگل وسیع	۷۹_۱٦
جَهَدَ (ف)	محنت کی	جَاهِدْ	لڑو	۷۳_۹
جَهَرَ (ف)	اونچی آواز سے کہا	.	-	۲_۴۹
جَهَّزَ	تیار کیا	بِجَهَازِهِمْ	انکا اسباب	۵۹_۱۲
جَهِلَ (س)	بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا	.	-	۴۹_۵
جَهَمَ (ن)	تیوری چڑھانے والا ہوا	جَهَنَّمُ	جہنم، دوزخ	۲۰٦_۲
جَاءَ (ض)	آیا	.	-	۹۴_۵
جَابَ (ض)	قمیص کا گریباں بنایا	.	-	۳۱_۲۴
جَادَ (ف)	گردن اونچی اور لمبی ہوئی	جِیدِهَا	اسکی گردن	۵_۱۱۱

''ح''

حَبَّ (ض)	چاہا، پسند کیا، درست کیا	.	ـ	۵۶_۲۸
.	ـ	اِسْتَحَبُّوا	انہوں نے اختیار کیا	۳۳_۹
حَبَرَ (ن)	زینت دی، خوش کیا	.	ـ	۱۵_۳۰
حَبِرَ (س)	خوش ہوا	اَحْبَارُهُمْ	اپنے عالموں	۳۱_۹
حَبَسَ (ض)	قید کیا، روک دیا	.	ـ	۸_۱۱
حَبِطَ (س)	ضائع ہوا	.	ـ	۳۲_۴۷
حَبَکَ	جلاہے نے بنا	الْحُبُکِ	جالیدار، جال ستاروں کا	۷_۵۱
حَبَلَ (ن)	رسی سے باندھا	.	ـ	۶۶_۲۰
حَتَمَ (ض)	محکم کیا	.	ـ	۷۱_۱۹
حَثَّ (ن)	برانگیختہ کیا	حَثِيثًا	دوڑا چلا آتا ہے	۵۴_۷
حَجَبَ (ن)	چھپایا، اندر نہ آنے دیا	.	ـ	۱۵_۸۳
حَجَّ (ف)	دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد کیا، حج کیا	اَتُحَاجُّوْنِّی	کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو	۸۰_۶
حَجَرَ (ن)	بند کیا، حرام کیا	الْحُجُرَات	دیوار، کمرے	۴_۴۹
.	ـ	حَنَاجِرَ	گلے	۱۰_۳۳
.	ـ	ذِی حِجْر	عقل والے	۵_۸۹
.	ـ	حِجَارَةٍ	پتھر	۴_۱۰۵
حَجَزَ (ن)	روکا، دفع کیا	حَاجِزًا	پردہ	۶۱_۲۷
حَدِبَ (ح)	آدمی کوزپشت ہوا	حَدَبٍ	اونچان	۹۶_۲۱

حَدَثَ (ن)	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	-		۱_۶۵
حَدَّ (ن)	حد بنائی	حُدُودُ	حدود، حدیں	۱۳_۲۱
حَدَّ (ض)	سوگ منایا	يُحَادُّونَ	خلاف کرتے ہیں	۵_۵۸
-		حِدَادٍ	تیز	۱۹_۳۳
-		الحَدِيدُ	لوہا	۹۶_۱۸
حَدَقَ (ض)	گھیر لیا	حَدَائِقَ	باغ	۶۰_۲۷
حَذِرَ (س)	ڈرا	فَاحْذَرُهُمْ	پس ان سے بچتے رہو	۱۴_۶۴
-		حِذْرَكُمْ	اپنے ہتھیار	۷۱_۴
حَرَبَ (ن)	لڑائی کی	-		۳۳_۵
حَرِبَ (س)	غضبناک ہوا	الْمِحْرَابُ	محراب	۳۷_۳
-		مَحَارِيبَ	قلعے	۱۳_۳۴
حَرَثَ (ض،ن)	زمین جوتی	حَرْثٌ	کھیتی	۲۰_۴۲
حَرِجَ (س)	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَرَجاً	تنگی	۶۵_۴
حَرَدَ (ض)	منع کیا، الگ ہوا	علیٰ حردٍ قادِرِين	لپکتے ہوئے زور کے ساتھ	۲۵_۶۸
حَرِدَ (س)	ناراض ہوا	-	-	-
حَرَّ (ض، ن)	گرم ہوا، گرم کیا	الحَرُورُ	دھوپ	۲۱_۳۵
(س)	غلام آزاد ہوا	الحُرُّ بالحُرِّ	آزاد کے بدلے آزاد	۱۷۸_۲
-		حَرِيْرًا	پوشاک ریشمی	۱۲_۷۶
حَرَسَ (ن،ض)	چوکیداری کی	حرسًا شدیدًا	سخت چوکیدار	۸_۷۲

حَرَصَ (ن)	لالچ کیا، چاہا	حَرِیْصٌ	حریص	۱۲۸_۱۰
حَرِصَ (س)	لالچ کیا، چاہا	-	-	-
حَرَضَ (ن، ض)	لاغر ہوا، گھل گیا	حَرِّضْ	تاکید کر	۸۴_۴
حَرَفَ (ح)	پھیر دیا، جھکا دیا	یُحَرِّفُوْن	بدل ڈالتے ہیں	۵۷_۲
حَرِفَ (ض)	ضائع ہوا	-	-	-
-		عَلٰی حَرْفٍ	کنارے پر	۱۱_۲۲
حَرَقَ (ن)	جلایا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ہم اسے ضرور جلائیں گے	۹۷_۲۰
حَرُکَ (ک)	حرکت کی، ہلا	لَا تُحَرِّکْ	مت حرکت دو	۱۶_۷۵
حَرَمَ (ض)	منع کیا، محروم کیا	مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، بدقسمت	۶۷_۵۶
حَرِمَ (س)	حرام ہوا	شھرالحرام	حُرمت والا مہینہ	۱۹۴_۲
-		حَرَمًا اٰمِنًا	پناہ کی جگہ	۵۷_۲۸
حَرَوَ (ض)	کم ہوا، گھٹا	تَحَرَّوْا رَشَدًا	اٹکل کر لیا نیک راہ کا	۱۴_۷۲
حَزَبَ (ن)	پہنچا، سخت ہوا	الاَحْزَاب	بعض فرقے	۳۶_۱۳
حَزِنَ (س)	غمناک ہوا	لَاتَحْزَنُوا	غم نہ کھاؤ تم	۳۰_۴۱
حَزَنَ (ن)	غمناک کیا	-	-	-
حَسَبَ (ن)	گنا	بِحُسْبَان	ایک حساب سے	۵_۵۵
حَسِبَ (ح، س)	گمان کیا	اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا گمان کیا تم نے	۲۱۴_۲
حَسُبَ (ک)	بزرگ ہوا	حَسْبِیَ اللّٰہ	مجھے اللہ کافی ہے	۱۲۹_۹
حَسَدَ (ن، ض)	حسد کیا، آرزو رکھی	بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	بلکہ تم جلتے ہو	۵_۴۸
حَسِرَ (س)	تھکا، افسوس کیا	یٰحَسْرَتَنَا	ہائے افسوس ہمیں	۳۱_۶
حَسَرَ (ن، ض)	کھولا، ظاہر ہوا	-	-	-

-	-	محسورًا	ہارا ہوا تھکا ہوا	۲۹_۱۷
حَسَّ (ن)	قتل کیا، جڑ سے اکھاڑا	اِذْ تَحُسُّونَهم	جب تم انکو قتل کرنے لگو	۱۵۲_۳
حَسَّ (ض)	معلوم کیا، محسوس کیا	فَتَحَسَّسُوا	تلاش کرو	۸۷_۱۲
حَسَمَ (ض)	جڑ سے کاٹا، روکا	حُسُومًا	لگاتار	۷_۶۹
حَسُنَ (ک)	خوبصورت ہوا	اِنْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی	۷_۱۷
حَسَنَ (ن)	خوبصورت ہوا	حُسْنُ الْمَآب	اچھا ٹھکانہ	۱۴_۳
حَشَرَ (ض، ن)	اکٹھا کیا، جمع کیا	لِمَ حَشَرْتَنِی	کیوں اٹھایا تو نے	۱۲۵_۲۰
حَصَبَ (ض، ن)	کنکر مارا	حَصَبُ جَهَنَّم	ایندھن دوزخ کا	۹۸_۲۱
حَصْحَصَ	ظاہر ہوگیا	حَصْحَصَ الْحَقّ	حق ظاہر ہوگیا	۵۱_۱۲
حَصَدَ (ن، ض)	کھیتی کاٹا	حصیدًا	کٹی ہوئی ڈھیر	۲۴_۱۰
حَصَرَ (ن)	تنگ کیا، گھیرا	فَاِنْ اُحْصِرْتُم	اگر تمہیں روکا جائے	۱۹۶_۲
-	-	حَصُورًا	عورتیں	۳۹_۳
حَصَلَ (ن)	ثابت ہوا، باقی رہا	حُصِّلَ	تحقیق ہوجائے	۱۰_۱۰۰
حَصُنَ (ک)	محفوظ ہوا، مستحکم ہوا	اَلْمُحْصَنٰت	آزاد، پاکدامن	۲۴_۲
-	-	لِتُحْصِنَكُم	تاکہ بچائے تم کو	۸۰_۲۱
حَصٰی (ض)	کنکر مارا	اَحْصٰی	گن لی	۲۸_۷۲

حَصَا (ن)	روکا، منع کیا	اَحْصٰها	گھیر لیا اسے	۴۹_۱۸
حَضَرَ (ن)	موجود ہوا، حاضر ہوا	اُحْضِرَت	حاضر کی گئی	۱۲۷_۴۰
حَضِرَ (ض)	حاضر ہوا	حَاضِرَةً	ہاتھوں ہاتھ	۲۸۲_۲
حَضَّ (ن)	اکسایا، ترغیب دیا	لَاتَحٰٓضُّونَ	نہیں ترغیب دیتے	۱۸_۸۹
حَطَبَ (ض)	ایندھن اکٹھا کیا	الحَطَبَ	ایندھن	۴_۱۱۱
حَطَّ (ن)	اترا، نازل ہوا، چھوڑا	حِطَّةٌ	ہم کو بخش دے	۵۸_۲
حَطَمَ (ض)	توڑا، پیسا	لَيَحْطِمَنَّكُمْ	پیس ڈالے تم کو	۱۸_۲۷
حَظَرَ (ض)	چھوڑا، روکا، محفوظ کیا	مَحْظُورًا	روکی ہوئی	۲۰_۱۷
حَظَّ (ن)	نصیبوں والا ہوا	وَنَسُوا حَظًّا	بھول گئے نفع اٹھانا	۱۳_۵
حَفَدَ (ض)	خدمت کی، جلدی کی	حَفَدَةً	پوتے	۷۲_۱۶
حَفَرَ (ض)	گڑھا کھودا	الْحَافِرَةِ	الٹے پاؤں	۱۰_۷۹
حَفِظَ (س)	نگہبانی کی، محفوظ رکھا	واحْفَظُوا اَيْمانكم	اپنی قسموں کی حفاظت کرو	۸۹_۵
حَفَّ (ن، ض)	گھیرا، احاطہ کیا	حَفَفْنَا بِنَخلٍ	ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں	۳۲_۱۸
حَفَّ (ن)	چھلکا اتارا	-	-	-
حَفَا (ن)	بخشش میں مبالغہ کیا	فَيُحْفِكُمْ	پھر تم کو تنگ کرے	۳۷_۴۷
حقب (اسم)	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	اَحْقَابًا	قرنوں	۲۳_۷۸
حَقَفَ (ن)	خمدار ہوا	اَحْقَافٌ	ریت کا ٹیلہ	۲۱_۴۶
حَقَّ (ن)	حقیقت تک پہنچا، حق ثابت کیا	الحاقّة	ثابت ہو چکنے والی	۱_۶۹

حَقَّ (ن، ض)	حق ثابت ہوا، واجب ہوا	-	-	-
حَکَمَ (ن)	فیصلہ کیا، حکم دیا	حُکِّمَت	جانچ لیا	۱۱_۱
حَکُمَ (ک)	حکیم ہوا، دانا ہوا	حِکْمَۃٌ	حکمت	۲۳۱_۲
حَلَفَ (ض)	قسم کھائی	حَلَّاف	بہت زیادہ قسمیں کھانے والا	۱۰_۶۸
حَلَقَ (ض)	سر مونڈھا	لَاتَحْلِقُ	مت منڈھواؤ	۱۹۶_۲
حَلَقَ (ن)	حلق پر ضرب لگایا	-	-	-
حلقم (اسم)	-	الحُلْقُوم	حلق	۸۳_۵۶
حَلَّ (ن)	گرہ کھولی، حل کیا	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	۲۷_۲۰
حَلَّ (ن، ض)	نازل ہوا، واجب ہوا	وَمَنْ یَحْلِلْ	اور جس پر وارد ہو	۸۱_۲۰
حَلَّ (ض)	حلال ہوا	لَاتُحِلُّوا	نہ حلال سمجھو	۳_۵
حَلَمَ (ن)	خواب دیکھا	اَضْغَاثُ اَحْلَام	خیال خواب میں	۴۴_۱۲
حَلُمَ (ک)	درگذر کیا	حَلِیْمٌ	تحمل والا	۲۲۵_۲
حَلِمَ (س)	خراب ہوا	-	-	-
-	-	لَم یبلُغُوا الحُلُم	نہیں پہنچے عقل کی حد کو	۵۸_۲۴
حَلٰی (ض)	زیور پہنایا	یُحَلَّوْنَ	پہنائے جائینگے	۳۱_۱۸
حَمَأَ (ف)	سیاہ مٹی نکالی	حِمَاۃٍ	دلدل	۸۶_۱۸
حَمِدَ (س)	تعریف کیا	-	-	۱۸۸_۳

حَمِرَ (س)	لال ہوا	-	-	۵_۶۲
حَمِلَ (ح)	اٹھایا	-	-	۱۱۱_۲۰
حَمَّ (ف)	گرم کیا' ابالا	-	-	۷۰_۶
حَمِیَ (س)	بھڑک اٹھی' دہکائی	-	-	۳۶_۹
حَنِثَ (س)	باطل کی طرف جھکا	-	-	۴۴_۳۸
حَنَجَرَ	ذبح کیا	-	-	۹_۳۳
حَنَذَ (ض)	بھونا' پکایا	-	-	۶۹_۱۱
حَنَفَ (ض)	جھکا	-	-	۱۳۵_۲
حَنَکَ (ض)	لگام دی' قابو کیا	-	-	-
حَنَکَ (ن' ض)	نشیب وفراز سے آگاہ کیا	-	-	۶۲_۱۷
حَنَّ (ض)	شوق ظاہر کیا	-	-	۱۳_۱۹
-	-	حُنَیْنٍ	جنگ حنین	۲۵_۹
حَابَ (ن)	گناہ کیا	حُوبٌ	بڑا وبال	۲_۴
حوت (اسم)	-	اَلْحُوتُ	مچھلی	۱۴۲_۳۷
حَاجَ (ن)	محتاج ہوا' فقیر ہوا	حَاجَةً	خواہش	۶۸_۱۲
حَاذَ (ن)	گھیرا' قابو کیا	-	-	۱۹_۵۸
حَارَ (ن)	پھرا' دھویا	لَنْ یَّحُوْرَ	ہرگز پھر کر نہ جائیگا	۱۴_۸۶
-	-	حَوَارِیُّوْنَ	حواریوں	۵۲_۵
-	-	حُوْرٌ	حور	۷۲_۵۵
حَازَ (ن)	شامل کیا' جمع کیا	-	-	۱۶_۸
حَاشَا لِلّٰہِ (اسم)	اللہ کو پاکی ہے	-	-	۵۱_۱۲

حَاطَ (ن)	گھیرا، محافظت کی	-	-	۶۰_۱۷
حَالَ (ن)	تبدیل کیا، گزرا	-	-	۴۳_۱۱
حَوَیَ (ف)	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	-	-	۵_۵۷
حَوٰی (ض)	جمع کیا	-	-	-
حَادَ (ض)	چھوڑ دیا	مِنْهُ تَحِیدُ	جس سے تو ٹلتا تھا	۱۹_۵۰
حَارَ (ف)	حیران ہوا، گم کیا	-	-	۷۱_۶
حَاصَ (ض)	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	-	-	۲۱_۱۴
حَاضَتْ (ض)	حیض آیا	-	-	۴_۶۵
حَافَ (ض)	ظلم کیا، ناانصافی کی	-	-	۵۰_۲۴
حَاقَ (ض)	گھیر لیا، اترا	-	-	۱۰_۶
حَانَ (ض)	وقت قریب آیا	-	-	۳۶_۲
حَیِیَ (س)	زندہ رہا	حَیٰوةً	زندگی	۴۳_۸
-	-	حَیَّةٌ	سانپ	۲۰_۲۰
-	-	اِسْتِحْیَاءٍ	شرم سے	۲۵_۲۸

"خ"

خَبَأَ (ف)	چھپایا، پوشیدہ کیا	-	-	۲۵_۲۷
خَبَتَ (ض)	آہستہ یاد کیا	-	-	۲۳_۱۱
خَبُثَ (ک)	پلید ہوا، گندا ہوا	-	-	۵۷_۷
خَبَرَ (ن)	آزمایا	-	-	-

خَبُرَ (ک)	خبر ہوئی	-	-	۳۱_۳۵
خَبَزَ (ض)	روٹی پکائی	-	-	۳۶_۱۲
خَبَطَ (ف)	سخت مار ماری	-	-	۲۷۵_۲
خَبَلَ (ن)	بگاڑ دیا	-	-	۱۱۸_۳
خَبِلَ (س)	جنون پہنچا	-	-	-
خَبَا (ن)	مدھم ہوا' بجھا	-	-	۹۷_۱۷
خَتَرَ (ض)	بے وفائی کی	-	-	۳۲_۳۱
خَتَمَ (ض)	مہر لگادی' ختم کیا	-	-	۷_۲
خَدَّ (ن)	پھاڑا شگاف کیا	-	-	۱۸_۳۱
خَدَعَ (ف)	دغا دیا	-	-	۹_۲
خَادَنَ	دوستی رکھا' ساتھی بنایا	-	-	۲_۵
خَذَلَ (ن)	ترک کیا' مدد چھوڑ دی	-	-	۱۶۰_۳
خَرِبَ (س)	اجاڑ ہوا	-	-	۲_۵۹
خَرَبَ (ض)	ویران کیا' ہلاک کیا	-	-	-
خَرَجَ (ن)	نکلا	-	-	۱۰_۱۹
خَرْدَلٍ (اسم)	رائی کا دانہ	-	-	۴۷_۲۱
خَرَّ (ض)	گرا' سجدہ کیا	-	-	۱۴۳_۷
خَرَصَ (ض،ن)	جھوٹ بولا	-	-	۱۱۶_۶
خَرْطَمَهٗ	اسکی سونڈ پر مارا	-	-	۱۶_۶۸
خَرَقَ (ض،ن)	پھاڑ ڈالا' سوراخ کیا	-	-	۷۲_۱۸
خَزَنَ (ن)	ذخیرہ کیا' بدبودار ہوا	-	-	۲۲_۱۵

خَزِنَ (س)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزُنَ (ک)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزِیَ (س)	ذلیل ہوا مصیبت میں پڑا	-	-	۱۹۲_۳
خَسَاَ (ف)	دھتکارا ذلیل ہوا	-	-	۱۰۸_۲۳
خَسِرَ (س)	نقصان اٹھایا ہلاک ہوا گمراہ ہوا	-	-	۱۱۸_۴
خَسَفَ (ض)	دھنسا غرق ہوا	-	-	۸_۷۵
خَشَبَ (ض)	چھانٹا ملایا	-	-	۴_۶۳
خَشَعَ (ف)	ذلیل ہوا عاجز ہوا جھکا	-	-	۱۰۸_۲۰
خَشِیَ (س)	خوف کیا ڈرا	-	-	۳۳_۵۰
خَصَّ (ن)	خاص کرلیا	-	-	۱۰۵_۲
خَصَفَ (ض)	مطابق بنایا جوڑا جوڑی بنائی	-	-	۲۲_۷
خَصَمَ (ض)	جھگڑے میں غالب آیا	-	-	۱۹_۲۲
خَضَدَ (ض)	کانٹے کاٹے	-	-	۲۸_۵۶
خَضِرَ (س)	سبز ہوا	-	-	۸۰_۳۶
خَضَعَ (ف)	عاجز ہوا نیچا ہوا	-	-	۳۲_۳۳
خَطَاَ (ف)	غلطی کی گناہ کیا	-	-	۵۰_۳۳
خَطَبَ (ن)	وعظ کیا نصیحت کی	-	-	۶۳_۲۵
خَطَّ (ن)	لکھا داڑھی نکلی	-	-	۴۸_۲۹
خَطِفَ (س)	اچک لیا	-	-	۱۰_۳۷
خَطَا (ن)	قدم بقدم چلا	-	-	۱۶۸_۲
خَفَتَ (ن)	ساکن ہوا	-	-	۲۳_۶۸

خَفَضَ (ض)	جھکا، پست کیا	-	-	۸۸_۱۵
خَفَّ (ض)	ہلکا ہوا	-	-	۹_۷
خَفٰی (ض)	ظاہر کیا	-	-	-
خَفِیَ (س)	چھپایا	-	-	۱۷_۳۲
خَلَدَ (ن)	سدا رہا، ہمیشہ رہا	-	-	۳_۱۰۴
خَلَصَ (ن)	خالص ہوا	-	-	۱۴۵_۴
خَلَطَ (ض)	ملا دیا، خلط ملط کیا	-	-	۱۰۳_۹
خَلَعَ (ف)	رتبہ سے گرایا، اتارا، طلاق دیا	-	-	۱۲_۲۰
خَلَفَ (ن)	جانشین ہوا، پیچھے آیا	-	-	۱۹۸_۷
	-	مُختَلِفُونَ	اختلاف کرنے والے	۳_۷۸
خَلَقَ (ن)	پیدا کیا، ایجاد کیا	-	-	۹_۲
خَلَّ (ن، ض)	دبلا ہوا، کم ہوا	-	-	-
خَالَّہٗ	دوست بنایا	-	-	۲۵۵_۲
خَلَا (ن)	خالی ہوا، تنہا ہوا	-	-	۲۴_۳۵
خَمِدَ (س)	مدھم ہوا، بجھا	-	-	۹_۳۶
خَمَدَ (ن)	مدھم ہوا، بجھا	-	-	-
خَمَرَ (ض، ن)	ڈھانک دیا، شراب پلایا	-	-	۱۵_۴۷
خَمَسَ (ن، ض)	پانچ ہوا	-	-	۲۳_۱۸
خَمَصَ (ف)	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	-	-	۳_۵
خَمَطَ (ن)	بو پیدا ہوئی	-	-	۱۶_۳۴
خنزر (اسم)	-	خِنزِیرٌ	سؤر	۱۷۳_۲

خَنَسَ (ض)	پیچھے رہا، چھپ گیا	۔	۔	۴۔۱۱۴
خَنَقَ (ن)	گلا گھونٹا	۔	۔	۴۔۵
خَارَ (ن)	گائے کی آواز دی	۔	۔	۷۔۱۴۷
خَاضَ (ن)	پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا	۔	۔	۹۔۷۰
خَافَ (ف)	ڈرا، پرہیزگاری کی	۔	۔	۲۔۱۸۲
خَالَ (ن)	نگرانی کیا، انتظام کیا	۔	۔	۸۔۳۹
۔		خَالٰتِکَ	تیری خالائیں	۳۳۔۵۰
خَانَ (ن)	دغا کی، خیانت کی	۔	۔	۶۶۔۱۰
خَوٰی (ض)	منہدم ہو گیا	۔	۔	۲۔۲۵۹
خَابَ (ض)	نامراد ہوا، ناکام ہوا	۔	۔	۱۴۔۱۵
خَارَ (ض)	صاحب نیکی ہوا، پسند کیا	۔	۔	۷۔۱۵۵
خَاطَ (ض)	سیا	۔	۔	۲۔۱۸۷
خَالَ (ف)	ظن کیا، گمان کیا	۔	۔	۲۰۔۶۶
خَامَ (ض)	ٹھہرا، رہائش کی	۔	۔	۵۵۔۷۲

"د"

دَاَبَ (ف)	کام میں مصروف رکھا، جانور کو ہانکا	۔	۔	۴۰۔۳۱
دَبَّ (ض)	رینگا، ہاتھ پاؤں پر چلا	۔	۔	۲۔۱۶۴
دَبَرَ (ن)	گزر گیا، پھر گیا	یَتَدَبَّرُوْنَ	غور کرتے ہیں	۴۔۸۲
دَثَرَ (ن)	مٹا، نشان ختم ہوا	۔	۔	۔

دَثّرَ	چادر سے ڈھانکا	-	-	۱_۷۴
دَحَرَ (ف)	ہانکا' دفع کیا	-	-	۱۸_۱۷
دَحَضَ (ف)	باطل کیا' باطل ہوا	-	-	۵۶_۱۸
دَحٰی (ف)	بچھایا' پھیلایا	-	-	۳۰_۷۹
دَخَرَ (ن)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	-	-	۴۸_۱۶
دَخِرَ (س)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	-	-	-
دَخَلَ (ن)	داخل ہوا' اندر آیا	-	-	۳۷_۳
دَخِنَ (س)	دھواں ہوا	-	-	۱۱_۴۱
دَرَءَ (ف)	سختی سے دفع کیا	-	-	۷۲_۲
دَرَجَ (ض)	مرتبہ میں بلند ہوا	-	-	۱۸۲_۷
دَرِجَ (س)	مرتبہ میں بلند ہوا	-	-	-
دَرَّ (ض)	برسایا	-	-	۶_۶
دَرَسَ (ض)	پڑھا' یاد کیا	-	-	۱۶۸_۷
اَدْرَکَ	وقت آ گیا' آ پکڑا	-	-	۹۰_۱۱
درھم(اسم)	-	دَرَاھِمَ	درھم کی جمع، سکہ	۲۰_۱۲
دَرٰی (ض)	معلوم کیا، جانا	-	-	۳_۶۹
دَسَرَ (ن)	نیزہ مارا' کیلوں سے درست کیا	-	-	۱۳_۵۴
دَسَّ (ن)	زمین میں دفن کیا	-	-	۵۹_۱۶
دَعَّ (ن)	دفع کیا' دھکیلا	-	-	۲_۱۰۷
دَعَا (ن)	پکارا' مدد چاہی' دعوت دی' دعا کی	-	-	۳۸_۳
دَفِئَ (س)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	-	-	۵_۱۶

دَفُؤَ (ک)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	ـ	ـ	۱۶_۵
دَفَعَ (ف)	دور کیا' رد کیا	ـ	ـ	۴_۵
دَفَقَ (ن)	گرا' زور سے گرایا	مَآءٍ دَافِقٍ	اچھلنے والے پانی سے	۸۶_۶
دَکَّ (ن)	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	ـ	ـ	۸۹_۲۱
دَلَکَ (ن)	ڈھلا' غروب ہونے کے لیے جھکا	ـ	ـ	۱۷_۷۸
دَلَّ (ن)	رہنمائی کی' راستہ دکھایا	ـ	ـ	۳۴_۱۴
دَلَا (ن)	کنویں میں ڈول ڈالا	ـ	ـ	۱۲_۱۹
دَمْدَمَ	ہلاک کیا' الٹ مارا	ـ	ـ	۹۱_۱۵
دَمَرَ (ن)	ہلاک ہوا	ـ	ـ	۴۷_۱۰
دَمَعَتْ (ف)	آنسو بہے	ـ	ـ	۵_۸۶
دَمِعَتْ (س)	آنسو بہے	ـ	ـ	ـ
دَمَغَ (ف' ن)	سر کو زخمی کیا	ـ	ـ	۲۱_۸
دَمِیَ (س)	خون نکلا' خون بہا	ـ	ـ	۱۶_۶
دَنَّرَ	سکہ بنایا	ـ	ـ	۳_۵
دَنَا (ن)	نزدیک ہوا	ـ	ـ	۵۳_۸
دَنِیَ (س)	ضعیف اور ساقط ہوا	ـ	ـ	۸_۴۲
دَاوٗدَ (اسم)	حضرت داوٗدؑ	ـ	ـ	۲_۲۵۱
دَارَ (ن)	حرکت کی' گردش کی	ـ	ـ	۳۳_۱۹
دَالَ (ن)	تبدیل ہوا	ـ	ـ	۳_۱۴۰
دَامَ (ن)	ہمیشہ رہا	ـ	ـ	۵_۲۷
دَانَ (ن)	کمینہ ہوا	ـ	ـ	ـ

دُونَ	غیر، سوائے	-	-	۲۳_۲
دَهَرَ (ف)	طویل زمانہ قیام کیا	-	-	۲۴_۴۵
دَهَقَ (ف)	ایسا بھرا کہ چھلکا	-	-	۳۴_۷۸
دَهَمَ (ف)	اچانک آگرا	-	-	۶۴_۵۵
دَهَنَ (ن)	خوشبو یا تیل لگایا	لَو تُدْهِنُ	تو بھی ڈھیلا ہو	۹_۶۸
دَهٰی (ف)	مصیبت پہنچائی	-	-	۴۶_۵۴
دَهِیَ (س)	چالاک ہوا	-	-	-
دَانَ (ض)	قرض دیا، ذلیل کیا	-	-	۲۸۲_۲
دَانَ (ض)	قبول کیا	-	-	۳۰_۹

"ذ"

ذَئَبَ (ف)	ہانکا اور خوف دلایا	-	--	-
ذَأَبَ (س)	بھیڑیے کی طرح بن گیا	-	-	۱۷_۱۲
ذَءَمَ (ف)	عیب ناک کیا، حقیر کیا	-	-	۱۷_۷
ذَبَّ (ض)	خشک ہوا، مرجھایا	-	-	-
ذَبَّ (ن)	مکھی اڑایا، دفع کیا	ذُبَابًا	مکھی	۷۳_۲۲
ذَبْذَبَ	حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ہلی	-	-	۱۴۳_۴
ذَبَحَ (ف)	ذبح کیا، قربانی کی	-	-	۷۱_۲
ذَخَرَ (ف)	ذخیرہ کیا	-	-	۴۹_۳
ذَرَءَ (ف)	پیدا کیا، کھیتی اگایا	-	-	۱۳۶_۶

ذَرَءَ (ف)	بکھیرا	-	-	۱۱_۴۲
ذَرَّ (ن)	دانا بویا	-	-	۸۲_۱۰
ذَرَعَ (ف)	ناپا	-	-	۷۷_۱۱
ذَرَا (ن)	اڑایا، بکھیرا	-	-	۴۶_۱۸
ذَعِنَ (س)	قبول کیا، عاجزی کی	-	-	۴۹_۲۴
ذَقَنَ (ن)	ٹھوڑی پر مارا	-	-	۱۰۷_۱۷
ذَکَرَ (ن)	ذکر کیا، یاد کیا، نصیحت کی	-	-	۵۵_۷۴
ذَکَا (ن)	ذبح کیا	-	-	۴_۶
ذَلَّ (ن)	بے عزت ہوا، عاجز ہوا	-	-	۷۲_۳۶
ذَمَّ (ن)	بے عزتی کی، الزام لگایا	-	-	۴۹_۶۸
ذِمًا (اسم)	عہد	-	-	۸_۹
ذَنَبَ (ض)	پیچھا کیا، کھوج لگایا	اَذْنَبَ	گناہ کیا	۱۴_۲۶
ذَهَبَ (ف)	گیا، ختم ہوا	-	-	۸۷_۲۱
ذَهِبَ (س)	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	-	-	۳۴_۳۵
ذَهَلَ (ف)	بھول گیا	-	-	۲_۲۲
ذَادَ (ن)	دفع کیا، ہانک دیا	-	-	۲۳_۲۸
ذَاقَ (ن)	چکھا	-	-	۲۲_۷
ذَاعَ (ض)	منتشر ہوا	اَذَاعُوا بِهٖ	مشہور کردیتے ہیں اسکو	۸۳_۴

"ر"

رَئُسَ (ک)	رئیس ہوگیا	-	-	۲۷۹_۲
رَئَسَ (ف)	سر پر ضرب لگائی	-	-	۴_۱۹
رَأَفَ (ف)	مہربانی کی، ترس کھایا، دیکھا	-	-	۱۴۳_۲
رَاٰی (ف)	نظر اور عقل سے دیکھا	-	-	۷۶_۶
-	-	رُءْیَاکَ	اپنے خواب	۵_۱۲
رَأَیَ (ف)	پھیپھڑے پر چوٹ لگائی	-	-	-
رَبَّ (ن)	رہنمائی کی	رَبَائِبُکُمْ	تمہاری عورتوں کی بیٹیاں	۲۳_۴
رَبِحَ (س)	نفع حاصل کیا	-	-	۱۶_۲
رَبَصَ (ف)	انتظار کیا	-	-	۱۴_۵۷
رَبَطَ (ن، ض)	مضبوط باندھا	-	-	۱۴_۱۸
رَبَعَ (ف، ن، ض)	چوتھائی لیا	-	-	۳_۴
رَبَا (ن)	مال زیادہ ہوا، مال بڑھا	-	-	۲۷۶_۲
رَبّٰی	پرورش کی، پالا	-	-	۱۸_۲۶
اَرْبٰی	سود لیا	-	-	۲۷۵_۲
رَتَعَ (ف)	عیش میں پرورش پائی	-	-	۱۲_۱۲
رَتَقَ (ن)	کپڑا سیا، جوڑا	-	-	۳۰_۲۱
رَتِلَ (س)	باترتیب ہوا	رَتِّلْ	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	۴_۷۳
رَجَّ (ن)	ہلا، ہلایا، لرزا	-	-	۴_۵۶
رِجْزٌ (اسم)	گناہ، عذاب، گندگی	-	-	۱۱_۸

رَجِسَ (س)	براکام کیا	-	-	۹۰_۵
رَجُسَ (ک)	براکام کیا	-	-	-
رَجَعَ (ض)	پھرا' لوٹا	-	-	۱۵۰_۷
رَجَفَ (ن)	کانپا' ہلا	-	-	۱۴_۷۳
رَجَلَ (ن)	ٹانگ پر مارا	-	-	-
رَجِلَ (س)	پیدل چلا	رَجُلٌ	مرد	۲۸۲_۲
رَجَمَ (ن)	پتھر مارا' سنگسار کیا	-	-	۹۱_۱۱
رَجَا (ن)	امید کیا	-	-	۱۱۰_۱۸
رَحِبَ (س)	خراب ہوا' وسیع ہوا	-	-	۵۸_۷
رَحُبَ (ک)	خراب ہوا' وسیع ہوا	-	-	۵۸_۷
رحق (اسم)		رَحِیق	ایک قسم کی شراب	۲۵_۸۳
رَحَلَ (ن)	کوچ کیا	-	-	۷۰_۱۲
رَحِمَ (س)	مہربانی کی' شفقت کی	-	-	۱۱۹_۱۱
رَخُوَ (ک)	نرم ہوا، آسان ہوا	-	-	۳۶_۳۸
رَخِیَ (س)	نرم ہوا' آسان ہوا	-	-	۳۶_۳۸
رَدَءَ (ف)	مدد کی	-	-	۳۴_۲۸
رَدُءَ (ک)	ردی ہوا	-	-	-
رَدَّ (ن)	لوٹایا' پھیرا' رد کیا	-	-	۲۵_۳۳
رَدَفَ (ن)	پیچھے ہوا	-	-	۹_۸
رَدِفَ (س)	پیچھے ہوا	-	-	-
رَدَمَ (ض)	بند کیا	-	-	۹۵_۱۸

رَدِیَ (س)	گرا، ہلاک ہوا	-	-	۲۳_۴۱
رَذُلَ (ک)	حقیر ہوا، رذیل ہوا	-	-	۵_۲۲
رَذِلَ (س)	حقیر ہوا، رذیل ہوا	-	-	-
رَزَقَ (ن)	روزی دی	-	-	۳۹_۴
رَسَخَ (ن)	اپنی جگہ پر ثابت رہا	-	-	۷_۳
رَسَّ (ن)	کنواں کھودا	-	-	۳۸_۲۵
رَسِلَ (س)	بال لٹکایا	اَرْسَلَ	بھیجا	۳۳_۹
رَسَا (ن)	قائم ہوا، ثابت ہوا، راسخ ہوا	-	-	۳۲_۷۹
رَشَدَ (ن)	ہدایت پائی	-	-	۱۸۶_۲
رَصَدَ (ن)	گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی	-	-	۴۰_۸۹
رَصَّ (ن)	ایک کو دوسرے سے ملایا	مَرْصُوصٌ	سیسہ پلائی ہوئی	۴_۶۱
رَضِعَ (س)	دودھ پیا	-	-	۲_۲۲
رَضَعَ (ض، ف)	دودھ پیا	-	-	-
رَضِیَ (س)	راضی ہوا، پسند کیا	-	-	۱۱۹_۵
رَطَبَ (ن)	تر ہو گیا	-	-	۵۹_۶
رَطَبَ (ف)	تر کیا	-	-	-
رَطُبَ (ک)	تر کیا	-	-	-
رَعَبَ (ف)	ڈرا، ڈرایا	-	-	۲۶_۳۳
رَعَدَ (ف)	گرجا	-	-	۱۹_۲
رَعٰی (ض)	گھاس چرا، رعیت میں سیاست میں چلایا	-	-	۵۴_۲۰

رَغِبَ (س)	چاہا' جھکا	-	-	۱۳۰_۲
رَغِدَ (س)	فراغ ہوا' وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	۳۵_۲
رَغُدَ (ک)	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	-
رَغَمَ (ن)	ذلیل ہوا	مُرَاغَمًا	جگہ	۱۰۰_۴
رَغِمَ (س)	ذلیل ہوا	-	-	-
رَفَتَ (ض' ن)	توڑ دیا	-	-	۴۹_۱۷
رَفَثَ (ن' ض)	فحش بکا' بے حجاب ہوا	-	-	۱۹۷_۲
رَفَدَ (ن)	عطا کیا	-	-	۹۹_۱۱
رَفْرَفٍ (اسم)	مسند	-	-	۷۶_۵۵
رَفَعَ (ف)	بلند کیا' عزت دی	-	-	۵۳۲_۲
رَفَقَ (ن)	مدد کیا' مہربانی سے پیش آیا	-	-	۱۶_۱۸
رَفِقَ (س)	مہربانی سے پیش آیا	-	-	-
رَفُقَ (ک)	ساتھی ہوا	-	-	۶۹_۴
رَقَبَ (ن)	نگہبانی کی' امید رکھی' انتظار کیا	-	-	۱۸_۲۸
رَقَدَ (ن)	سویا	-	-	۱۸_۱۸
رَقَّ (ض)	پتلا ہوا	رَقٍّ	ورق	۳_۵۲
رَقَمَ (ف)	لکھا' بیان کیا	-	-	۹_۵۳
رَقِیَ (س)	چڑھا' پہنچا	-	-	۹۳_۱۷
رَکِبَ (س)	سوار ہوا	-	-	۷۱_۱۸

رَكَدَ (ن)	ٹھہرا	-	-	۳۳_۴۲
رکز(اسم)	-	رِكْزًا	بھنک	۹۸_۱۹
رَكَسَ (ن)	الٹ دیا' تہہ بالا کیا	-	-	۸۷_۴
رَكَضَ (ن)	بھاگا' دوڑا	-	-	۱۲_۲۱
رَكَعَ (ف)	جھکا	-	-	۴۸_۷۷
رَكَمَ (ن)	ڈھیر لگایا' تہہ بہ تہہ کیا	-	-	۳۷_۸
رَكَنَ (ن)	مائل ہوا' جھکا	-	-	۷۴_۱۷
رَكِنَ (س)	مائل ہوا' جھکا	-	-	-
رَكُنَ (ک)	باوقار ہوا	-	-	۸۰_۱۱
رَمَحَ (ف)	نیزہ مارا	-	-	۹۴_۵
رَمَدَ (ض)	ٹھنڈ سے ہلاک ہوا	رَمَادٌ	راکھ	۱۸_۱۴
رَمَزَ (ن)	اشارہ کیا	-	-	۴۱_۳
رَمِضَ (س)	گرمی زیادہ ہوئی' گرم ہوا	-	-	-
رَمَضَ (ن' ض)	گرمی زیادہ ہوئی	رَمَضَانُ	رمضان	۱۸۵_۲
رَمَّ (ض)	بوسیدہ ہوا	-	-	۴۲_۵۱
رمن (اسم)	-	رُمَّانٌ	انار	۶۸_۵۵
رَمٰی (ض)	پھینکا' تہمت لگایا	-	-	۱۷_۸
رَاحَ (ن)	شام میں آیا گیا	-	-	۶_۱۶
رَاحَ (ف)	ہوادار ہوا	-	-	۴۸_۸
روحٌ (اسم)	روح	-	-	۹_۳۲
رَادَ (ن)	مانگا' طلب کیا	اَرَادَ	چاہا	۲۶_۲

روض(اسم)	۔	رَوْضَۃٍ	روضہ،باغ	۳۰۔۱۵
رَاعَ (ن)	گھبرایا،ڈرا	۔	۔	۱۱۔۷۴
رَاغَ (ن)	اِدھراُدھرگھسا	۔	۔	۳۷۔۹۱
روم(اسم)	۔	الرُّومُ	روم	۳۰۔۲
رَهِبَ (س)	ڈرا،خوف کھایا	۔	۔	۷۔۱۱۶
رَهَطَ (ف)	بڑالقمہ اٹھایا	رَهْطٌ	بھائی بند	۱۱۔۹۱
رَهِقَ (ص)	بیوقوف ہوا،ظلم کیا	۔	۔	۱۰۔۲۶
رَهَنَ (ف)	گروی رکھا	۔	۔	۷۴۔۳۸
رَهَا (ن)	ساکن ہوا،تھما	۔	۔	۴۴۔۲۴
رَابَ (ض)	شک میں ڈالا	۔	۔	۲۹۔۴۸
رَاشَ (ض)	مال واسباب جمع کیا،غنی کیا	رِیشًا	آرائشی کپڑے	۷۔۲۶
رَاعَ (ض)	بلند ہوا،بڑھا	۔	۔	۲۶۔۱۲۸
رَانَ (ض)	زنگ پکڑا	۔	۔	۸۳۔۱۴

"ز"

زَبَدَ (ن)	مکھن کھلایا	زَبَدٌ	جھاگ	۱۳۔۱۷
زبر(اسم)	۔	زُبُورٌ	آسمانی کتاب	۲۱۔۱۰۵
زبن(اسم)	۔	زبانیۃُ	پیادے،سرکش جن وانسان	۹۶۔۱۸
زجّ (اسم)	۔	زُجَاجَۃٌ	شیشہ	۲۴۔۳۵

زَجَرَ (ن)	ڈانٹا' جھڑکا' دھمکی دی	-	-	۹_۵۴
زَجَا (ن)	چلایا' دفع کیا' ہانکا	-	-	۶۶_۱۷
زحزہ	-	بِمُزَحْزِحِہٖ	بچانے والا	۹۶_۲
زَحَفَ (ف)	دھیرے دھیرے چلایا' گھسیٹا	زَحْفًا	میدانِ جنگ	۱۵_۸
زُخْرُفَ	سونا' ملمع سازی کی	-	-	۱۱۲_۶
زَرَبَ (ن)	باڑہ بنایا	زَرَابِیُّ	نہالچے' قالین	۱۶_۸۸
زَرَعَ (ف)	بیج ڈالا' کھیتی کی	-	-	۴۷_۱۲
زَرِقَ (س)	اندھا ہوا	-	-	۱۰۲_۲۰
زَرَیٰ (ض)	حقیر جانا' ڈانٹا	-	-	۳۱_۱۱
زَعَمَ (ن' ف)	گمان میں سچ یا جھوٹ کہا' عقیدہ رکھا	-	-	۷_۶۴
زَعَمَ (ن)	کفیل ہوا	زَعِیمٌ	ضامن	۷۲_۱۲
زَفَرَ (ض)	آگ نے آواز نکالی	زَفِیرٌ	چیخنا' دھاڑنا	۱۰۶_۱۱
زَفَّ (ض)	تیز دوڑا	-	-	۹۴_۳۷
زَقَمَ (ن)	لقمہ بنا کر نگل گیا	زَقُّوم	سینڈھ کا درخت	۶۲_۳۷
زکر (اسم)	-	زَکَرِیَّا	زکریاؑ	۳۸_۳
زَکَا (ن)	سنورا' پاک ہوا	-	-	۲۱_۲۴
زَکِیَ (س)	سنورا' پاک ہوا	-	-	-
زَلْزَلَ	بھونچال سے حرکت دی	-	-	۲۱۴_۲
زَلَفَ (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۳۱_۵۰
زَلَقَ (ف' ن)	پھسلا	-	-	۵۱_۶۸
زَلَّ (ض)	پھسلا' گرا	-	-	۲۰۹_۲

زلم (اسم)	ـ	اَزْلَامٌ	جوے کے تیر	۳_۵
زمر (اسم)	ـ	زُمَرًا	گروہ	۷۳_۳۹
زَمَّلَ	چھپادیا، ڈھانک دیا	ـ	ـ	۱_۷۳
زمهر (اسم)	ـ	زَمْهَرِيرًا	ٹھنڈک	۱۳_۷۶
زَنْجَبِيلٌ	سونٹھ	ـ	ـ	۱۹_۷۶
زنم (اسم)	ـ	زَنِيمٌ	بدنام	۱۳_۶۸
زَنٰی (ض)	بدکاری کی	ـ	ـ	۶۸_۲۵
زَهَدَ (ف)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	۲۰_۱۲
زَهِدَ (س)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	ـ
زَهُدَ (ک)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	ـ
زَهَرَ (ف)	سورج یا منہ روشن ہوا	ـ	ـ	ـ
زَهِرَ (س)	صاحب حسن ورونق ہوا	ـ	ـ	۱۳۱_۲۰
زَهُرَ (ک)	صاحب حسن ورونق ہوا	ـ	ـ	ـ
زَهَقَ (ف)	نکل بھاگا	ـ	ـ	۸۱_۱۷
زَاجَ (ن)	بھڑکایا، فساد ڈالا	زَوَّجْنٰهُم	ہم نے ان کو بیاہ دی	۲۰_۵۲
زَادَ (ن)	زادِ راہ تیار کیا، زادِ راہ لیا	ـ	ـ	۱۹۷_۲
زَارَ (ن)	ملنے اور دیکھنے آیا	ـ	ـ	۲_۱۰۲
زَوِرَ (س)	ٹیڑھا ہوا، جھکا	ـ	ـ	۲_۵۸
زَالَ (ن)	ٹل گیا	ـ	ـ	۱۵_۲۱
زَاتَ (ض)	زیتون سے مرغن کیا	ـ	ـ	۳۵_۲۴
زَادَ (ض)	بڑھا، بڑھایا	ـ	ـ	۱۰_۲

لفظ	معنی	صیغہ	معنی	حوالہ
زَاغَ (ض)	پھر گیا' کج روی کیا.	-	-	۱۷_۵۳
زَالَ (ف،ض)	ایک طرف کیا' ہمیشہ ہوا	-	-	۱۱۰_۹
زَانَ (ض)	خوبصورت بنایا	-	-	۱۳۷_۶

"س"

لفظ	معنی	صیغہ	معنی	حوالہ
سَأَلَ (ف)	چاہا' مانگا' سوال کیا' پوچھا	-	-	۱_۷۰
سَئِمَ (س)	تھک گیا' اکتایا	-	-	۴۹_۴۱
سَبَا (اسم)	سبا	سَبَا	سبا قبیلہ	۱۵_۳۴
سَبَّ (ن)	برا کہا' گالی دی	-	-	۱۰۸_۶
-	-	اَسْبَاب	اسباب	۳۷_۴۰
سَبَتَ (ض۔ن)	ہفتہ میں داخل ہوا'	-	-	۱۶۳_۷
	آرام کیا	-	-	۹_۷۸
سَبَحَ (ف)	آرام لیا' تیرا' سویا	يَسْبَحُون	تیرتے ہیں	۴۰_۳۶
-	-	سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا	۱_۵۷
سَبَطَ (ن)	وسیع ہوا' خوب ہوا	اسباط	اولاد	۱۴۰_۲
سَبَعَ (ف)	ساتواں ہوا	-	-	۴۸_۱۲
سَبَغَ (ن)	فراخ ہوا' دراز ہوا' پورا ہوا' کشادہ کیا	-	-	۲۰_۳۱
سَبَقَ (ض)	آگے بڑھا	-	-	۹۹_۲۰
سَبَّلَ	خیرات کیا' اللہ کے راستے میں لگایا	-	-	۹۴_۴
سَتَرَ (ض' ن)	ڈھانکا' چھپایا	-	-	۲۲_۴۱

سَجَدَ (ن)	سجدہ کیا' عاجزی سے جھکا	ـ	ـ	۱۵ـ۳۰
سَجَرَ (ن)	ایندھن ڈالا' جھونکا	ـ	ـ	۸۱ـ۶
سَجَلَ (ن)	اوپر سے پھینکا	سجّیل	کنکر کے پتھر	۱۰۵ـ۴
سَجَنَ (ن)	قید کیا	ـ	ـ	۱۲ـ۲۵
سَجٰی (ن)	سنسان ہوا' ہمیشہ رہا	ـ	ـ	۹۳ـ۲
سَحَبَ (ف)	زمین پر گھسیٹا	ـ	ـ	۴۰ـ۷۱
ـ		سَحَابٌ	بادل	۲۴ـ۴۰
سَحَتَ (ف)	حرام کمایا' حرام کھایا' ہلاک کیا	ـ	ـ	۱۰ـ۶۱
سَحَرَ (ف)	جادو کیا' فریب کیا	ـ	ـ	۷ـ۱۱۶
سَحِقَ (س)	دور ہوا	ـ	ـ	۶۷ـ۱۱
سَحُقَ (ک)	دور ہوا	ـ	ـ	ـ
سَحَلَ (ف)	چھیلا' پیسا' ملامت کیا	ساحل	کنارہ	۲۰ـ۳۹
سَخَرَ (ف)	ذلیل کیا' مغلوب کیا	ـ	ـ	۳۸ـ۳۶
سَخِرَ (س)	ٹھٹھا کیا' تمسخر کیا	ـ	ـ	۹ـ۸۰
سَخِطَ (س)	غصہ کیا	ـ	ـ	۵ـ۸۰
سَدَّ (ف)	بند کیا	ـ	ـ	۳۶ـ۹
سَدَّ (ض)	بند کیا	ـ	ـ	ـ
سَدَرَ (ن' ض)	لٹکایا	سِدْرِ	بیر	۳۴ـ۱۶
سَدِرَ (س)	حیران ہوا	ـ	ـ	ـ
سَدَسَ (ن' ض)	چھٹا ہوا	ـ	ـ	۷ـ۵۴
سَدَا (ن)	ہاتھ بڑھایا	سُدًا	بے قید	۷۵ـ۳۶

سَرَبَ (ن)	جاری ہوا' بہا	-	-	۱۰_۱۳
سَرِبَ (س)	ٹپکا' بہا	-	-	-
-		سَرَابًا	سراب	۱۰_۷۸
سَرْبَلَ	کرتا پہنایا	-	-	۸۱_۱۶
سَرِجَ (س)	روشن ہوا' چمکا	-	-	۶۱_۲۵
سَرَحَ (ف)	مویشی کو چرانے لے گیا	-	-	۶_۱۶
-		اوتسریحٌ	یا چھوڑ دینا	۲۲۹_۲
سَرَدَ (ض' ن)	زرہ بنا' سیا	سَرْدِ	زرہ کی کڑیاں	۱۰_۳۴
سردق	-	سُرَادِقُھا	انکی قناتیں	۲۹_۱۸
سَرَّ (ن)	چھپایا' خوش ہوا	-	-	۵۴_۵
سَرِعَ (س)	جلدی کی' دوڑے	-	-	۱۱۴_۳
سَرِفَ (س)	سستی کی' غفلت کی' حد سے گزرا	-	-	۱۲۷_۲۰
سَرَقَ (ض)	چوری کی' حیلہ کیا	-	-	۸۱_۱۲
سرمد	-	سَرْمَدًا	ہمیشہ	۷۱_۲۸
سَرٰی (ض)	رات کو چلا	-	-	۱_۱۷
سَطَحَ (ف)	پھیلایا' بچھایا	-	-	۲۰_۸۸
سَطَرَ (ن)	لکھا	-	-	۱_۶۸
-		مُسَیطِرُوْنَ	داروغہ	۴۷_۵۲
سَطَا (ن)	حملہ کرکے مغلوب کیا	-	-	۷۴_۲۳
سَعَدَ (ن)	نیک ہوا	-	-	۱۰۸_۱۱
سَعِدَ (ف)	نیک ہوا	-	-	-

سَعَرَ (ف)	جلایا، دہکایا، سلگایا	-	-	۱۲_۸۱
سَعٰی (ف)	دوڑا، کام کیا، کوشش کیا	-	-	۱۱۴_۲
سَغَبَ (ن)	بھوکا ہوا	-	-	۱۴_۹۰
سَغِبَ (س)	بھوکا ہوا	-	-	-
سَفِحَ (س)	خون بہایا	-	-	۱۲۵_۶
سَفَرَ (ن)	سفر کو نکلا	-	-	۶۳_۱۸
سَفَعَ (ف)	طمانچا مارا، بال پکڑ کر کھینچا	-	-	۱۰_۹۶
سَفَکَ (ض)	خون گرایا	-	-	۳۰_۲
سَفَلَ (ن)	نیچے ہوا	-	-	۵_۹۵
سَفِلَ (س)	نیچے ہوا	-	-	-
سَفِنَتْ (س)	سطح پر چلا	سفینہ	کشتی	۸۰_۱۸
سَفَنَتْ (ن)	سطح پر چلا	-	-	-
سَفِهَ (س)	بے عقل ہوا، جاہل ہوا	-	-	۱۳۰_۲
سَقَرَ (ن)	جھلسایا، کھولایا	سَقَرْ	آگ	۲۷_۷۴
سَقَطَ (ن)	زمین پر گرا	-	-	۹_۳۴
سَقَفَ (ن)	چھت بنایا، ڈھانکا	-	-	۲۶_۱۶
سَقِمَ (س)	بیمار ہوا	-	-	۸۹_۳۷
سَقُمَ (ک)	بیمار ہوا	-	-	-
سَقٰی (ض)	پانی پلایا	-	-	۲۴_۲۸
سَکَبَ (ن)	گرا، بہا، گرایا، بہایا	-	-	۳۱_۵۶
سَکَتَ (ن)	چپ رہا، تھم گیا، ٹھہر گیا	-	-	۱۵_۳۷

سَکَرَ (ن)	پانی بھرا	سُکِّرَت	باندھ دیا گیا	۱۵_۱۵
سَکِرَ (س)	بدمست ہوا	-	-	۷۲_۱۵
سَکَنَ (ن)	قرار پکڑا' آباد ہوا	-	-	۴۵_۱۴
سَلَبَ (ن)	چھینا	-	-	۷۳_۲۲
سَلَّحَ	باہتھیار کیا' اسلحہ سے لیس کیا	-	-	۱۰۱_۴
سَلَخَ (ف)	کھال اتاری' کھینچ نکالا	-	-	۳۷_۳۶
سَلْسَبِیْلًا	چشمے کا نام	-	-	۱۸_۷۶
سَلِطَ (س)	زبان درازی کی	سُلْطَانًا	سلطان	۹۱_۴
سَلُطَ (ک)	زبان درازی کی	-	-	-
سَلَفَ (ن)	گزرا' زمین ہموار کی	-	-	۲۷۵_۲
سَلَقَ (ن)	طعنہ دیا' بات سے ایذا پہنچایا	-	-	۱۹_۳۳
سَلَکَ (ن)	چلا' داخل ہوا' ڈالا	-	-	۵۳_۲۰
سَلَّ (ن)	ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالا	سَلٰلَۃ	نچوڑے ہوئے	۸_۳۲
سَلِمَ (س)	نجات پائی	اَسْلَمَ	حکم مانا' تابعداری کی	۱۴_۶
سَلَا (ن)	خوش اور بے غم ہوا	سَلْوٰی	بٹیر	۸۰_۲۰
سَمَدَ (ن)	تکبر سے سر اونچا کیا' گایا' کسی کام میں مبہوت ہوا	-	-	۶۱_۵۳
سَمَرَ (ن' ض)	رات کو افسانہ بیان کیا	سامری	سامری	۹۳_۲۰
سَمِعَ (س)	سنا	-	-	۱۸۱_۳
سمعل	-	اِسْمٰعِیل	اسمٰعیل	۱۲۵_۲

سَمَکَ (ن)	بلند کیا	سَمْکَهَا	اونچا کیا اسکا ابھار	۷۹_۲۸
سَمَّ (ن)	جلا دیا	نارالسَّموم	لو آگ سے	۱۵_۲۷
-		سَمِّ الخِیاطِ	سوئی کا ناکہ	۷_۳۹
سَمِنَ (س)	موٹا ہوا، چربی زیادہ ہوئی	-	-	۸۸_۷
سَمَنَ (ن)	گھی میں تلا	-	-	۵۱_۲۶
سَمَا (ن)	اونچا ہوا	-	-	۲_۵۹
سَمَا (ن)	نام رکھا	سَمَّیْتُهَا	میں نے اسکا نام رکھا	۳_۳۶
سَنَدَ (ن)	اعتماد کیا، سہارا کیا	مُسَنَّدَہ	دیوار سے لگائی ہوئی	۶۳_۴
سندس	-	سُنْدُسٍ	باریک ریشم	۷۶_۲۱
سَنَّمَ	خوب بھرا	تَسْنِیمٍ	چشمہ کا نام	۸۳_۲۷
سَنَّ (ن)	طریقہ اختیار، بیان کیا، جاری کیا	سُنَّةُ	دستور، سنت	۳۵_۴۲
سَنِهَ (س)	بہت سالوں والا ہوا، باسی ہوا، تغیر ہوا	-	-	۲_۲۵۹
سَنَا (ن)	کوندا، آگ روشن ہوئی، سن، برس	-	-	۲۴_۴۳
-		سَنَةٍ	سنہ، برس	۲۲_۴۷
سَآءَ (ن)	بری ہوئی، غمگین ہوا	-	-	۴_۲۱
سوح (اسم)	-	بِسَاحَتِهِمْ	انکے میدان میں	۳۷_۱۷۷
سَادَ (ن)	بزرگ ہوا، باعزت ہوا	-	-	۳۳_۶۷
-		تَسْوَدُّ	سیاہ ہوگیا	۳_۱۰۶
سَارَ (ن)	دیوار پر چڑھا، دیوار کود کر اندر آیا	-	-	۳۸_۲۱
سَاطَ (ن)	کوڑے سے مارا	-	-	۸۹_۱۳
سَاعَ (ن)	ضائع ہوئی	سَاعَةٍ	ایک گھڑی	۳۰_۵۵

سَاغَ (ن)	گلے سے اتارا	-	-	۱۷_۶۴
سَاقَ (ن)	چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا	-	-	۶_۸
	-	السَّاق	پنڈلی	۲۹_۷۵
سَوَّلَ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَتْ	صلح دی	۹۶_۲۰
سَامَتْ (ن)	گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا	یَسُومُونَکُمْ	دیتے تھے تم کو	۱۶_۷
سَوِیَ (ح)	کام درست ہوا	لَا تَسْتَوِی	نہیں برابر	۱۰۰_۵
سَهِرَ (س)	وہ رات بھر جاگا	بِالسَّاهِرَة	میدان میں	۱۴_۷۹
سَهُلَ (ک)	کام آسان ہوا	-	-	۷۳_۷
سَاهَمَهٗ	باہم قرعہ اندازی کی	فَسَاهَمَ	قرعہ ڈلوایا	۱۴۱_۳۷
سَهَا (ن)	کام بھول گیا' غافل ہو گیا	-	-	۱۱_۵۱
سَابَ (ض)	پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا	سَائِبَة	بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال	۱۰۳_۵
سَاحَ (ض)	پانی آوارہ پھرا	سَائِحٰتٍ	روزہ رکھنے والیاں	۵_۶۶
سَارَ (ض)	چلا	-	-	۲۰_۷۸
سَالَ (ض)	پانی جاری ہوا	-	-	۱۷_۱۳
سِین (اسم)	-	طُورِ سَیْنَاءَ	سینا پہاڑ	۲۰_۲۳

"ش"

شَأَمَ (ف)	بدفالی لایا	-	-	۹_۵۶
شَأَنَ (ن)	حالت ہوئی	هُوَ فِی شَأْنٍ	وہ ایک بڑے کام میں ہے	۲۹_۵۵

شَبَّهَ	اس جیسی ہو گئی	وَلٰكِنْ شُبِّهَ لهم	لیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے	۴۔۱۵۶
شَتَّ (ض)	پھوٹ پڑی	اَشْتَاتًا	جدا ہو کر	۲۴۔۶۱
شَتَا (ن)	موسم سرما میں داخل ہوا	الشِّتَاءِ	جاڑے کا موسم	۱۰۶۔۲
شَجَرَ (ن)	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	۔	۔	۴۔۶۵
۔		شَجَرَةٍ	شجر، درخت	۵۶۔۵۲
شَحَّ (ن،ض)	بخل وحرص کیا	اَشِحَّةً	دریغ	۳۳۔۱۹
شَحُمَ (ک)	وہ چربی والا موٹا ہوا	۔	۔	۶۔۱۴۶
شَحَنَ (ف)	کشتی کو بھر دیا	۔	۔	۳۶۔۴۱
شَخَصَ (ن)	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	۔	۔	۲۱۔۹۷
شَدَّ (ن)	زوردار ہوا	۔	۔	۲۔۸۵
شَرَبَ (ن)	بات سمجھائی	۔	۔	۔
شَرِبَ (س)	پیا، سیر ہوا، پیاسا ہوا	۔	۔	۵۶۔۵۷
شَرَحَ (ف)	تشریح کی، کشادہ کیا	۔	۔	۶۔۱۲۵
شَرَدَ (ن)	دوڑا، اللہ کی اطاعت سے نکلا	فَشَرِّدْ	پس پھوٹ ڈال ان میں	۸۔۵۸
شرذمة	۔	شِرْذِمَةٌ	جماعت	۲۶۔۵۴
شَرَّ (ف،ن،ض)	برا ہوا، برا کیا	۔	۔	۱۱۴۔۴
شَرَطَ (ض،ن)	لازم کیا	اَشْرَاطُهَا	نشانیاں	۴۷۔۱۸
شَرَعَ (ف)	ظاہر اور واضح کیا	شُرَّعًا	پانی کے اوپر	۷۔۱۶۳
شَرَقَ (ن)	سورج طلوع ہوا	اَشْرَقَتْ	چمکے	۳۹۔۶۹
شَرِكَ (س)	ایک حصہ دار بنا	اَيُشْرِكُونَ	کیا وہ شریک بناتے ہیں	۷۔۱۹۱

شَرٰی (ض)	خریداور فروخت کیا	-	-	۲۰۷_۲
شَطَأَ (ف)	کنارے پر چلا	شَطْأَہٗ	اپنا پٹھا نکالا	۲۹_۴۸
شَطَرَ (ن)	نصف نصف کردیا	شَطْرَالمسجد الحرام	مسجد حرام کی طرف	۱۴۴_۲
شَطَّ (ض٬ن)	زیادہ کیا٬ حق سے دور ہوا	شَطَطًا	عقل سے دور	۱۴_۱۸
شَطَنَ (ن)	اس کے مخالف ہوگیا٬ دور کیا	شَیٰطِین	شیطٰن کی جمع	۱۱۲_۶
شَعَبَ (ف)	جمع کیا٬ متفرق کیا٬ درست کیا	شُعُوبًا	ذاتیں	۱۳_۴۹
شَعَرَ (ن)	معلوم کیا٬ محسوس کیا	-	-	۱۵۴_۲
شَعُرَ (ک)	معلوم کیا٬ محسوس کیا	-	-	-
شَعَرَ (ن)	شعر کہا	-	-	-
شَعِرَ (س)	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	-	-	-
شَعَلَ (ف)	آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی	-	-	۴_۱۹
شَغَفَ (ف)	دل کے پردہ پر چوٹ لگائی	-	-	۳۰_۱۲
شَغَلَ (ن)	کام میں لگا	-	-	۵۵_۳۶
شَفَعَ (ن)	جوڑا بنایا	وَلَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ	اور سفارش نفع نہیں دیتی	۲۳_۳۴
شَفِقَ (س)	شفقت کیا٬ بھلائی چاہی	مُشْفِقُوْنَ	ڈرنے والے	۲۸_۲۱
شَفَۃَ (ف)	اس کے لب پر مارا	شَفَتَین	دو ہونٹ	۹_۹۰
شَفٰی (ض)	چاند کنارے پر آکر ڈوب گیا	شَفَاحُفرَۃٍ	کنارے پر ایک گڑھے میں آگ کے	۱۰۳_۳
-	-	شِفَاءٌ	شفا٬ صحت	۶۹_۱۶

شَقَّ (ن)	پھاڑا' کام مشکل ہوا	-	-	۲۶_۸۰
		شَاقُّوا الرَّسُول	مخالف ہوگئے رسولؐ کے	۳۳_۴۷
شَقِیَ (ن)	شقی ہوا' بد بخت ہوا	-	-	۳۲_۱۹
شَکَرَ (ن)	شکر کیا	-	-	۱۵_۴۶
شَکَسَ (ن)	سخت خو ہوا' بخیل ہوا	-	-	۲۹_۳۹
شَکَّ (ن)	شک کیا' شک میں پڑا	-	-	۱۵۶_۴
شَکَلَ (ن)	مشتبہ ہوا' ملتا جلتا ہوا	شَاکِلَتِہٖ	اپنے ڈھنگ پر	۸۴_۱۷
شَکِلَ (س)	سرخ وسفید ہوا	-	-	-
شَمِتَ (س)	دشمن کے غم پر خوش ہوا	-	-	۱۴۹_۷
شَمَخَ (ض' ف)	بلند ہوا	-	-	۲۷_۷۷
شَمَزَتْ (ن)	کراہت ہوئی	اِشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ	رک جاتے ہیں دل	۴۵_۳۹
شَمَسَ (ن' ض)	دن دھوپ والا ہوا	-	-	۱۳_۷۶
شَمِسَ (س)	دن دھوپ والا ہوا	-	-	-
شَمَلَ (ن)	شامل ہوا' بائیں طرف لیا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں طرف والے	۴۱_۵۶
شَمِلَ (س)	شامل ہوا	-	-	-
شَنَأَ (ف)	بغض رکھا' دشمنی کیا	-	-	۳_۵
شَنِیَ (س)	بغض رکھا' دشمنی کیا	-	-	-
شَابَ (ن)	ملایا' خیانت کیا	-	-	۶۷_۳۷
شَارَ (ن)	نکالا' سدھایا	وَشَاوِرْهُمْ	اوران سے مشورہ لے	۱۵۹_۳
شَاظَ (ن)	گالی دیا' غصہ بھڑکا	شُوَاظٌ مِّنَ النَّارِ	شعلے آگ سے	۳۵_۵۵
شَاکَ (ن)	کانٹا چبویا	-	-	۷_۸

شَوٰی (ض)	آگ میں بھونا	نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی	کھینچنے والی کلیجہ کو	۱۶_۷۰
شَهِبَ (س)	روشن رنگ ہوا	-	-	۱۸_۱۵
شَهُبَ (ک)	روشن رنگ ہوا	-	-	-
شَهَبَ (ف)	جھلسا دیا	-	-	-
شَهِدَ (س)	گواہی دی' حاضر ہوا	-	-	۲۶_۱۲
شَهُدَ (ک)	گواہی دیا	-	-	-
شَهَرَ (ف)	مشہور کیا	شَهْرٌ	مہینہ	۱۸۵_۲
شَهَقَ (ف' ض)	دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا	-	-	۱۰۷_۱۱
شَهِقَ (س)	دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا	-	-	-
شَهَا (ن)	چاہا' پسند کیا' رغبت کی	-	-	۱۰۲_۲۱
شَاءَ (ف)	ارادہ کیا' چاہا	-	-	۳۹_۱۸
شَابَ(ض)	بوڑھا ہوا' سفید بال والا ہوا	-	-	۱۷_۷۳
شَاخَ (ض)	بوڑھا ہوا	-	-	۲۳_۲۸
شَادَ (ض)	بلند کیا' پلستر کیا	قَصْرٍ مَّشِيدٍ	محل گارے والے	۴۳_۲۲
شَاعَ (ض)	مشہور کیا' پھیلایا' پھیلا	اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ	چرچا ہو بدکاری کا	۱۹_۲۴
شَاعَ (ض)	ہمراہ گیا' تابع ہوا	شِيعَتِهٖ	اسکے رفیقوں سے	۱۵_۲۸

"ص"

صَبَأَ (ف)	دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا ۔	-		۶۲_۲

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
صَبَأَ (ک)	دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا	ـ	ـ	ـ
صَبَّ (ن)	گرایا' ڈالا' پھینکا' نازل کیا	ـ	ـ	۹_۲۲
صَبَحَ (ف)	روشن ہوا' صبح آیا	ـ	ـ	۱۷_۳۰
صَبِحَ (س)	روشن ہوا	ـ	ـ	ـ
صَبُحَ (ک)	روشن ہوا	ـ	ـ	ـ
ـ		اَصْبَحُوا	رہ گئے	۵۶_۵
صَبَرَ (ض)	جھیلا' صبر کیا' برداشت کیا	ـ	ـ	۶_۳۸
صَبَعَ (ف)	انگلی ڈالا	ـ	ـ	۱۹_۲
صَبَغَ(ن'ض'ف)	رنگا' ڈبویا	ـ	ـ	۱۳۸_۲
صَبَا (ن)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	اَصْبُ	مائل ہو جاؤں	۳۳_۱۲
صَبِیَ (ف)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	ـ	ـ	ـ
صَحِبَهٗ	ساتھی ہوا' دوست ہوا	صَاحِبَتِهٖ	اسکی عورت	۳۶_۸۰
صَحَبَ(ف))	کھال کھینچا	ـ	ـ	ـ
صَحَّفَ	قرأۃ میں غلطی کی	صُحُفَ	صحیفہ کی جمع	۱۹_۸۷
صَخَّ (ن)	لوہے کو لوہے پر مارا	ـ	ـ	۳۳_۸۰
صخر (اسم)	ـ	صَخْرَةٌ	پتھر	۱۶_۳۱
صَدَّ (ن)	روکا' بند کیا	صَدِيدٍ	پیپ	۱۶_۱۴
صَدَرَ (ن)	صادر ہوا	صَدْرًا	سینہ	۱۰۶_۱۶
صَدَعَ (ف)	سردرد ہوا	ـ	ـ	۱۹_۵۶
ـ		فَاصْدَعْ	بس کھول کر سناؤ	۹۴_۱۵
ـ		يَصَّدَّعُونَ	لوگ جدا جدا ہونگے	۴۳_۳۰

صَدَفَ (ض)	کترایا	-	-	۱۵۷_۶
-	-	بین الصَّدَفین	درمیان دو پھانک پہاڑوں کے	۹۷_۱۸
صَدَقَ (ن)	سچ بولا	-	-	۸۶_۴
صَدِیَ (س)	سخت پیاسا ہوا	تَصَدّٰی	تو اس کے فکر میں ہے	۶_۸۰
-		تَصدِیَۃً	تالیاں	۳۵_۸
صَرَحَ (ف)	ظاہر کیا، واضح کیا	صَرْحًا	محل	۳۸_۲۸
صَرَخَ (ن)	چیخا، چلایا	-	-	۲۲_۱۴
صَرَّ (ض)	سخت آواز باہر نکالا	وَاَصَرُّوا	اور ضد کی	۷_۷۱
صَرَّ (ن)	تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا	ریحا صَرْصَرًا	ہوا تند	۱۹_۵۴
صَرَعَ (ف)	کشتی میں پچھاڑا	-	-	۷_۶۹
صَرَفَ (ض)	خرچ کیا	-	-	-
		فَاَنّٰی	پھر کہاں سے	۶۹_۴۰
		یُصْرَفون	پھرے جاتے	
صَرَمَ (ض)	کاٹا، توڑا	-	-	۲۲_۶۸
صَعِدَ (س)	چڑھا	-	-	۱۷_۷۲
-		صَعِیْدًا طَیِّبًا	مٹی پاک	۴۳_۴
صَعِرَ (س)	تکبر سے روگردانی کی	-	-	۱۸_۳۱
صَعِقَ (س)	بجلی سخت کڑکی	-	-	۱۹_۲
-		خَرَّ مُوسٰی صَعِقًا	گرا موسیٰ بے ہوش ہوکر	۱۴۳_۷
صَغِرَ (س)	چھوٹا ہوا	-	-	۵۳_۵۴

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
صَفٰی (ن)	ڈوبنے لگا	-	-	۱۲۳_۶
صَفَحَ (ف)	منہ پھیرا' روگردانی کیا' گناہ سے درگزر کیا' معاف کیا	-	-	۱۴_۵
صَفَدَ (ض)	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	-	-	۴۹_۱۴
صَفِرَ (س)	خالی ہوا	-	-	-
صَفَرَ (ض)	سیٹی چلائی	-	-	-
-	-	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	اونٹ میں زرد رنگ والے	۵۱_۵۱
صَفَّ (ن)	سیدھی قطار کی	الصّٰفّون	صف باندھنے والے	۱۶۵_۳۷
-		الصّٰفّٰتِ	پر کھولے ہوئے	۴۱_۲۴
صَفَنَ (ض)	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	.	-	۳۱_۳۸
صَفٰی (ن)	صاف کیا' چنا' پسند کیا	.	-	۳۲_۳
-		صَفْوانِ	صاف پتھر	۲۶۴_۲
صَکَّ (ن)	دروازہ بند کیا	صَکّتْ وجُهَهَا	پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا	۲۹_۵۱
صَلَبَ (ن'ض)	سولی پر چڑھایا	.	-	۱۵۶_۴
-		بین الصُّلْبِ	پیٹھ کے بیچ سے	۷_۸۶
صَلَحَ (ن)	اسکو اپنے موافق کیا	صَالِحِین	دو نیک مرد	۱۰_۶۶
صَلَدَ (ض)	چقماق کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا	.	-	-
صَلُدَ (ک)	کنجوسی کیا	فَتَرَکَهٗ صَلْدًا	چھوڑے اسکو صاف	۲۶۴_۲
صلل (اسم)	-	مِن صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	۲۶_۱۵

صَلٰی (ن)	پیٹ برابر کی' پیٹ کے درمیان تکلیف پہنچی	وَلَا صَلّٰی	نہ نماز پڑھی	۳۱_۸۷
۔	۔	صَلّوا عَلیہِ	رحمت بھیجو	۵۶_۳۳
صَلٰی (ض)	بھونا	لعلکم تَصْتلُون	تاکہ تم سینکو	۷_۲۷
صَلِیَ (س)	آگ میں جل گیا' قیاس کیا	۔	۔	۔
۔	۔	سَیَصْلَون	ڈالے جائیں گے عنقریب	۱۰_۴
صَمَدَ (ض)	بے نیاز ہوا	۔	۔	۲_۱۱۲
صمع (اسم)	۔	صَوَامِعُ	عبادت خانے	۴۰_۲۲
صَمَّ (ن)	اسکا کان بند ہو گیا' بہرا ہو گیا	۔	۔	۹۷_۱۷
صَنَع (ف)	بنایا	۔	۔	۱۲۹_۲۶
صَنِمَ (س)	ہوا گندی ہوئی	نَعْبُدَالاصْنَامِ	یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو	۱۳۵_۱۴
صنو (اسم)	۔	صِنْوَانٌ	ایک جڑ سے دو کھجوریں ہوں تو وہ کھجوریں ایک دوسرے کی صنو ہیں	۴_۱۳
صَابَ (ن)	بارش برسی	۔	۔	۔
صَابَ (ض)	تیر نشانے پر لگا	اَصَابَتْکُمْ	پہنچی تم کو	۱۶۵_۳
صَاتَ (ن)	آواز نکالی اور پکارا	۔	۔	۱۹_۳۱
صَوِرَ (س)	جھکا	صَوَّرَکم	صورتیں بنائی تمہاری	۱۰_۷
۔	۔	فَصُرْهُنَّ	پھر انکو ہلا لے	۲۶۰_۲

۔		فی الصّور	صور میں	۱۸_۱۰۰
صَاعَ (ن)	صَاعْ سے ناپا	۔	۔	۱۲_۷۲
صَافَ (ن)	کسی جگہ موسم گرما گزارا' مائل ہوا' اعراض کیا	۔	۔	۔
صَاف (ض)	تیر نشانے پر لگا	۔	۔	۔
صَوِفَ (س)	مینڈھا بہت اون والا ہوا	من اصْوافِها	اس کے اون سے	۱۶_۸۰
صَامَ (ن)	کھانے پینے اور منہیات شرعیہ سے بند ہوا	صَائِمِينَ	روزہ دار مرد	۳۳_۳۵
صَهَرَ (ف)	گلا دیا' پکا دیا	۔	۔	۲۲_۲۰
۔		نَسَبًا وَّصِهرًا	جد اور سسرال	۲۵_۵۴
صَاحَ (ض)	چیخ ماری	۔	۔	۳۶_۲۹
صَادَ (ض)	شکار کیا	۔	۔	۵_۹۹
صَارَ (ض)	لوٹا	۔	۔	۴_۲۸
صیص (اسم)	۔	من صَيَاصِيهِمْ	انکے قلعوں سے	۳۳_۲۶
صَاف (ض)	موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا	۔	۔	۱۰۶_۲

"ض"

ضَأَنَ (ف)	بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا	۔	۔	۶_۴۳
ضَبَحَ (ف)	گھوڑا دوڑ میں ہانپا	۔	۔	۱۰۰_۱
ضَجَعَ (ف)	لیٹا	مَضَاجِعُ	بستر	۳۲_۱۶

ضَحِکَ(س)	ہنسا	.	-	۷۱_۱۱
ضَحِیَ (س)	دھوپ لگی، دن چڑھا	.	-	۱۱۹_۲۰
ضَدَّ (ن)	مخالفت کی	.	-	۸۲_۱۹
ضَرَبَ (ض)	ہلا، لمبا ہوا، گزرا، مارا، نصب کیا، جالاتنا، معاملہ کیا، قائم کیا، ملایا	ضَرَبَ اللہ	اللہ نے بیان کیا	۲۴_۱۴
.	-	ضُرِبَتْ	ڈالی گئی	۶۱_۲
.	-	وَالْیَضْرِبْنَ	ڈال لیں	۳۱_۲۴
ضَرَّ (ن)	نقصان پہنچایا، تکلیف دی	اِضْطُرَّ	بے قرار ہو گیا	۱۷۳_۲
.	-	لَا یَضُرُّکُمْ	کچھ نہ بگاڑے گا تمہارا	۱۲۰_۳
ضَرَعَ (ف)	کمزور ہوا	.	-	-
ضَرَعَ (ن)	سدھایا، قریب ہوا	تَضَرَّعُوا	وہ گڑگڑائے	۴۳_۶
.	-	ضَرِیعٍ	کانٹے دار درخت	۶_۸۸
ضَعَفَ (ف)	کمزور ہوا، دوچند کیا، زیادہ کیا	.	-	۲۸۲_۲
ضَغَثَ (ف)	خلط ملط کیا	.	-	۵_۲۱
.	-	ضِغْثًا	سینکوں کا مٹھا	۴۴_۳۸
ضَغِنَ (س)	کینہ رکھا	.	-	۳۷_۴۷
ضفدع(اسم)	-	الضَّفَادِعُ	مینڈک	۱۳۳_۷
ضَلَّ (ض)	بھولا، غلطی کی، گمراہ ہوا	.	-	۲۶_۲
.	-	ضَلَّ	اکارت گیا	۱۰۵_۱۸
.	-	اذا ضَلَلْنَا	جب ہم رل گئے	۱۰_۳۲
ضَمَرَ (ن)	دبلا ہوا	.	-	۲۷_۲۲

ضَمَّ (ن)	ضم کیا' ملایا	.	ـ	۲۲_۲۰
ضَنُکَ (ک)	تنگ ہوا' کمزور جسم والا ہوا	.	ـ	۱۲۴_۲۰
ضَنَّ (ف'ض)	بخل کیا	.	ـ	۲۴_۸۱
ضَاءَ (ن)	روشن ہوا	.	ـ	۱۷_۲
ضَاهِیَ	مانند بنایا' مشابہ ہوا	.	ـ	۳۰_۹
ضَارَ (ض)	نقصان دیا' ایذا دیا	.	ـ	۵۱_۲۶
ضَازَ (ض)	حق چھینا' ظلم کیا	ضِیْزیٰ	بھونڈی	۲۲_۵۳
ضَاعَ (ض)	ضائع ہوا' ہلاک ہوا	.	ـ	۱۷۱_۳
ضَافَ (ض)	مائل ہوا' ہٹا	.	ـ	ـ
ضَافَہٗ	مہمان ہوا' ضیافت مانگا' مہمانی طلب کیا	.	ـ	ـ
.	ـ	اَن یُّضَیِّفُوا	کہ ضیافت کریں	۷۸_۱۸
ضَاقَ (ض)	تنگ ہوا	.	ـ	۷۷_۱۱

"ط"

طَبَعَ (ف)	مہر لگائی' تصویر بنائی	.	ـ	۱۵۵_۴
طَبِعَ (س)	گندا ہوا	.	ـ	ـ
طَبِقَتْ	بند ہوا' پہلو سے لگا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	آسمان پرے پردے	۳_۶۷
طَحَا (ن)	پھیلایا' دراز کیا' دور ہوا	.	ـ	۶_۹۱
طَرَحَ (ف)	پھینکا	.	ـ	۹_۱۲

طَرَدَ (ن)	دھتکارا' دور کیا	.	۔	۳۰_۱۱
طَرَفَ (ض)	تھپڑ مارا' ہٹایا' آنکھ جھپکا	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	نیچی نگاہ والیاں	۵۶_۵۵
طَرُفَ (ک)	نیا مال ہوا	اَطْرَافِهَا	اسکے کنارے	۴۱_۱۳
طَرَقَ (ن)	ہتھوڑا مارا' اون دھنا' رات کے وقت آیا	الطَّارِقِ	اندھیرے میں آنے والا	۱_۸۶
.	۔	طَرِيْقًا	راہ	۱۶۸_۴
طَرُوَ (ک)	تروتازہ ہوا	.	۔	۱۴_۱۶
طَعِمَ (س)	کھایا' چکھا	.	۔	۱۴۵_۶
طَعَمَ (ف)	پیٹ بھر کر کھایا	.	۔	۔
.	۔	طَعْمُهٗ	اسکا مزہ	۱۵_۴۷
طَعَنَ (ف' ن)	عیب لگایا' طعنہ مارا	.	۔	۱۲_۹
طَغٰى (ن)	حد سے گزرا' سرکشی کی	.	۔	۲۵۶_۲
طَغٰى (ض)	حد سے گزرا' سرکشی کی	.	۔	۳۷_۷۹
طَفِئَ (س)	بجھی	.	۔	۶۴_۵
طَفَّ (ن)	قریب ہوا' چڑھا	مُطَفِّفِيْنَ	گھٹانے والے	۱_۸۳
طَفِقَ (س)	شروع کیا' لگایا	.	۔	۳۳_۳۸
طَفَقَ (ض)	شروع کیا' لگایا	.	۔	۔
طَفُلَ (ک)	ناز و نعمت والا ہوا	.	۔	۔
طَفَلَ (ن)	بچپن میں داخل ہوا	.	۔	۵_۲۲
طَلَبَ (ن)	مانگا' طلب کیا	.	۔	۷۳_۲۲

-		يَطْلُبُهٗ حَثِيثًا	اسکے پیچھے لگا آتا ہے ڈرتا ہوا	۷۔۵۴
طلت (اسم) -		طَالُوت	طالوت	۲۴۹۔۲
طَلَحَ (اسم)		طَلْحٍ	کیلے	۲۹۔۵۶
طَلِحَ (س)	خالی پیٹ ہوا	.	-	-
طَلَحَ (ف)	تھکا ماندا ہوا' خراب ہوا	.	-	-
طَلَعَ (ن)	طلوع ہوا' متوجہ ہوا' جھانکا	.	-	۷۹۔۱۹
طَلَعَ (ن' ف)	جانا	لِيُطْلِعَكُم	تاکہ مطلع کرے تم کو	۱۷۹۔۳
-		طَلْعُهَا	اسکا خوشہ' گچھا	۱۴۸۔۲۶
طَلَقَ (ن)	جدا ہوا' چھوڑ دیا	.	-	۲۳۰۔۲
طَلِقَ (س)	زور ہوا	.	-	-
طَلُقَ (ک)	ہنس مکھ ہوا' خوش بیان ہوا	.	-	-
-		فَانْطَلَقَ	پس دونوں چل پڑے	۷۴۔۱۸
طَلَّ	ٹالا' کم کیا' شبنم برسی	.	-	۲۶۵۔۲
طَمَثَ (ض' ن)	چھوا	.	-	۵۶۔۵۵
طَمَثَ (ن)	حیض والی ہوئی	.	-	-
طَمَسَ (ن)	دور ہوا	.	-	-
طَمَسَ (ن' ض)	مٹا	.	-	-
طَمَسَ (ض)	ہلاک کیا' مٹایا' اندازہ کیا	.	-	۳۷۔۵۴
طَمِعَ (س)	طمع کیا' حرص کیا' لالچ کیا	اَفَتَطْمَعُوْنَ	کیا تم توقع رکھتے ہو	۷۵۔۲
طَمَّ (ن)	زیادہ ہوا' بڑا ہوا	الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى	بڑی مصیبت' بڑا ہنگامہ	۳۴۔۷۹

طَمْأَنَ	ساکن کیا' پست کیا' پیٹھ کو جھکایا	لِيَطْمَئِنَّ	تا کہ تسلی ہو جائے	۲۶۰_۲
طود (اسم)	-	الطَّود	پہاڑ	۳۶_۲۶
طور (اسم)	-	الطُّور	طور پہاڑ	۶۳_۲
طَاعَ (ن)	فرمانبردار ہوا' تابعداری کیا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نہیں استطاعت رکھتے ہیں	۲۷۳_۲
	-	مُطَّوِّعِيْنَ	جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں	۸۰_۹
طَافَ (ن)	گرد پھرا	اَنْ يَّطَّوَّفَ	یہ کہ طواف کریں ان دونوں کا	۱۸۵_۲
	-	اَخَذَهُمُ الطُّوفان	پکڑا انکو طوفان نے	۱۴_۲۹
طَاقَ (ن)	طاقت رکھی		-	۱۸۴_۲
	-	سَيُطَوَّقُون	طوق ڈالے جائینگے	۱۸۰_۳
طَالَ (ن)	لمبا ہوا		-	۳۷_۱۷
	-	ذی الطَّول	مقدور والا	۲_۲۳
طَوٰی (ض)	کپڑا تہہ کیا' لپیٹا		-	۱۰۴_۲۱
طَهَرَ (ن)	پاک ہوا		-	۲_۹۸
طَابَ (ض)	خوش ہوا اور لذت حاصل کی	حَلٰلاً طَيِّبًا	حلال پاکیزہ	۱۶۸_۲
طَارَ (ض)	ہوا میں اڑا		-	۳۱_۲۲
	-	طائرہ فی عُنقِهٖ	اسکی بری قسمت	۱۳_۱۷
طَانَ (ص)	اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی		-	۲_۶

"ظ"

ظَعَنَ (ف)	گھر سے برائے سفر نکلا	.	ـ	۸۰_۱۲
ظَفِرَ (س)	ناخن تراشا	.	ـ	۱۴۶_۶
ظَفَرَ (ف)	ناخن اتارا	.	ـ	ـ
.	ـ	اَن اظفَرَکُم	پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ	۲۴_۴۸
ظَلَّ (ن)	ہمیشہ رہا	.	ـ	۵۸_۱۶
.	ـ	ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ	اور سایہ لمبا	۳۰_۵۶
ظَلَمَ (ض)	غیر کی چیز کو رکھا	.	ـ	۳۹_۵
ظَلِمَ (س)	اندھیرا کیا	.	ـ	۲۷_۱۰
ظَمِأَ (س)	سخت پیاسا ہوا	.	ـ	۳۹_۲۴
ظَنَّ (ن)	جانا، یقین کیا، شک کیا	.	ـ	۸۷_۳۷
ظَهَرَ (ف)	ظاہر ہوا، پیچھے پھیکا، چڑھا، مضبوط پیٹ والا ہوا	.	ـ	۹۴_۱۱
.	ـ	حِینَ تُظۡهِرُون	جب تم دوپہر کرتے ہو	۱۸_۳۰
ظَهِرَ (س)	پیٹ کے درد کی شکایت کی	.	ـ	ـ
.	ـ	وَظَهَرَ امرُ اللہ	اور غالب ہوا اللہ کا حکم	۴۸_۹

"ع"

عَبَأَ (ف)	پرواہ کی، سامان تیار کیا	.	ـ	۷۷_۲۴

لفظ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
عَبِثَ (س)	کھیلا	.	-	۱۲۸_۲۶
عَبَدَ (ن)	عبادت کیا' غلام ہوا' اللہ کو ایک جانا	.	-	۵۶_۶
-		العَبدُ بِالعَبدِ	غلام کے بدلہ غلام	۱۷۸_۲
عَبَرَ (ن)	غمزدہ ہوا' آنسو بہایا	للرُّءْیاءَ	اگر ہو تم خواب کی	۴۳_۱۲
		تَعْبُرُونَ	تعبیر کرنے والے	
عَبِرَ (س)	عبرت پکڑا' آنسو بہایا	.	-	۲_۵۹
-		عَابِری سَبِیل	راہ میں چلنے والا	۴۳_۴
عَبَسَ (ض)	ترشرو ہوا	.	-	۲۲_۸۰
عبقر (اسم)	-	عَبقَرِیٌّ حِسَانٍ	قیمتی بچھونے نفیس	۷۴_۵۵
عَتَبَ (ن' ض)	غصہ ہوا	.	-	-
عَتَبَ (ف)	اسکو ملامت کی	وَلَاھُم یُستَعتَبُون	نہ انسے توبہ لی جائے	۸۴_۱۶
عَتَدَ (ف)	تیار ہوا	.	-	۳۱_۱۲
-		رَقِیبٌ عَتِیدٌ	جو میرے پاس حاضر تھا	۱۸_۵۰
عَتَقَ (ن)	پرانا ہوا	.	-	۲۹_۲۲
عَتَقَ (ض)	آزاد ہوا	.	-	-
عَتَلَ (ض)	اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا	.	-	۴۷_۴۵
-		عُتُلٍّ	اُجَڈ	۱۳_۶۸
عَتَا (ن)	تکبر کیا' حد سے گزرا	.	-	۶۹_۱۹
-		من الْکِبرِ عِتِیًّا	بڑھاپے سے سوکھ گیا	۸_۱۹
-		صَرْصَرٍ	ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو	۶_۶۹
		عَاتِیَۃٍ	نکل جائے ہاتھوں سے	

عَفَرَ (ن) خبردار کیا	.	ـ	ـ	۵ـ۱۰۷
عَفَا (ن) فساد کفر اور غرور میں مبالغہ کیا	وَلَاتَعْثَوا	اور مت پھرو		۲ـ۶۰
عَجِبَ (س) تعجب کیا	.	ـ		۹ـ۵۶
عَجَزَ (ن) عاجز ہوا	.	ـ		۶ـ۱۳۴
عَجُزَ (ک) عاجز ہوا	فلیس بمُعْجِز	نہ تھکا سکے گا بھاگ کر		۴۶ـ۳۲
عَجِزَ (ح) عاجز ہوا	.	ـ		ـ
ـ	عَجُوزًا	بڑھیا		۲۶ـ۱۷۱
ـ	اَعْجازُ نَخْلٍ	کھجور کی جڑیں		۶۹ـ۷
عَجِفَ (ح) کمزور ہوا، اسکی چربی جاتی رہی	.	ـ		ـ
عَجِفَ (س) کمزور ہوا، اسکی چربی جاتی رہی	.	ـ		ـ
عَجَفَ (ن) دبلا کر دیا	.	ـ		۱۲ـ۴۳
عَجِلَ (س) جلدی کی	.	ـ		۷ـ۱۴۹
ـ	بِعِجْلٍ حَنِيذٍ	ایک بچھڑا تلا ہوا		۱۱ـ۶۹
عَجَمَ (ن) اسکی زبان میں لکنت ہوئی	اَعْجَمِیٌّ وَعَرَبِیٌّ	کیا اوپری زبان اور عربی لوگ		۴۱ـ۴۴
عَجُمَ (ک) اسکی زبان میں لکنت ہوئی	.	ـ		ـ
عَدَّ (ن) گنا، گمان کیا	بِعِدَّتِهِمْ	ان کا شمار		۱۸ـ۲۲
ـ	عُدَّةٌ	سامان		۹ـ۴۷
عَدَسَ (ض) چرائے	وَعَدَسِهَا	اور اسکے مسور		۲ـ۶۱
عَدَلَ (ض) برباد کر دیا، راستہ سے ایک طرف ہو گیا	.	ـ		ـ

عَدَلَ (ن) عدالت کی	ان تعْدِلوا	کہ تم انصاف کرو	۴_۱۳۵
عَدَلَ (ف) ظلم کیا	قوم یّعدلون	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	۷_۱۶۰
عَدَنَ (ض) اقامت کی وطن بنایا	جَنّٰتِ عَدْنٍ	باغ ہیں رہنے کے	۱۳_۲۵
عَدٰی (ن) جاری ہوا چلا دوڑا ظلم کیا	.	_	_
عَدٰی(ف) اس کو دشمن رکھا	وَمَاعْتَدَیْنَا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	۵_۱۰۷
_	عَدَاوَۃً	دشمنی	۵_۶۵
عَذَبَ (ن) پانی میٹھا ہوا	.	_	_
عَذَبَ(ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا	فَیُعَذِّبُہٗ	بس وہ اسے عذاب دیگا	۱۸_۸۷
عَذَرَہٗ (ض) اسکا عذر قبول کیا	اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہ	ڈالے اپنے بہانے	۷۵_۱۵
عَذَرَ (ض) گناہ زیادہ ہوئے	.	_	_
عَرَبَ (ن) فصاحت سے کلام کی	.	_	_
عَرَبَ (ض) اپنی زبان سے بلالکنت فصیح الکلام ہوا	لِسَانٌ عَرَبِیٌّ	عربی زبان	۱۶_۱۰۳
_	من الاعراب	بعضے گنوار	۹_۹۹
عَرَجَ(ض ن) چڑھا	.	_	۳۲_۵
عرجن(اسم)۔	کَالْعُرْجُون	جیسے ٹہنی	۳۶_۳۹
عَرَّ (ن) برائی سے ملوث کیا غمگین کیا	وَالْمُعْتَرَّ	اور بے قراری کرنیوالے	۲۲_۳۶
عَرَشَ (ن ض) گھر بنایا چھت بنایا	عَرْشٌ عظیم	بڑا تخت	۲۷_۲۳
عَرَشَ (ض) اقامت کی رہائش کی	.	_	_
عَرَضَ (ض) پیش کیا دکھلایا	.	_	۲_۳۱

عَرُضَ (ک) چوڑا ہوا	عَرْضُهَا	اسکا پھیلاؤ	۵۷_۲۱
عَرَضَ (ن) مکہ یا مدینے کے اطراف میں آیا	عَرَضَ الحیوۃ الدنیا	سامان دنیا کی زندگی کا	۴_۹۳
ـ	یُعْرِضْ	جو کوئی منہ موڑے	۷۲_۱۷
عَرَفَ (ض) پہچانا' جانا	ـ	ـ	۲_۸۹
عَرُفَ (ک) عالم ہوا' چودھری ہوا' بہت خوشبو لگایا	ـ	ـ	ـ
ـ	قَولًا مَّعْرُوفًا	اچھی بات' شریعت کے موافق بات	۲_۲۳۳
عَرَمَ (ن'ض) شدید ہوا' شوخ ہوا	سیل العَرِم	نالہ زور کا	۳۴_۱۶
عَرُمَ (ک) شدید ہوا' شوخ ہوا	ـ	ـ	ـ
عَرِمَ (س) شدید ہوا' شوخ ہوا	ـ	ـ	ـ
عَرَا (ن) پیش آیا	اِلَّا اعْتَرَاکَ	مگر آسیب پہنچایا	۱۱_۵۴
ـ	عُرْوَۃِ الْوُثْقٰی	مضبوط کڑا	۲_۲۵۶
عَرِیَ (س) ننگا ہوا	ـ	ـ	۲۰_۱۱۸
ـ	بِالْعَرَاءِ	چٹیل میدان میں	۶۸_۴۹
عَزَبَ (ن'ض) غائب ہوا' پوشیدہ ہوا	ـ	ـ	۱۰_۶۱
عَزَرَ (ض) مدد کی' ملامت کی' جماع کیا	ـ	ـ	۷_۱۵۷
عَزَّ (ض) عزیز ہوا' مضبوط ہوا' قوت دی' کمزور ہوا	تُعِزُّ مَن تَشا	جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے	۳_۲۶
ـ	عَزَّنِی	زبردستی کی مجھ سے	۳۸_۲۳
عَزَلَ (ض) معزول کیا' الگ کیا' جدا کیا	فلمّا اعْتَزَلهم	پس جب جدا ہوا ان سے	۱۹_۴۹

عَزَمَ (ض)	پختہ ارادہ کیا، کوشش کی، عزم کیا	.	-	۲۱_۴۷
عزو (اسم)	-	عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْن	بائیں سے غول کے غول	۳۷_۷۰
عَسِرَ (س)	تنگ ہوا، دشوار ہوا	.	-	۹_۷۴
عَسُرَ (ک)	تنگ ہوا، دشوار ہوا	.	-	-
عَسَرَ (ن،ض)	تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا	وَاِنْ تَعَاسَرْتُم	اور اگر ضد کرو تم اس میں	۶_۶۵
عَسْعَسَ	چھایا، تاریک ہوا	والّیلِ اذا عَسْعَسَ	اور قسم ہے رات کی جب پھیل جائے	۱۷_۸۱
عَسَلَ (ن،ض)	کھانے میں شہد ملایا، شہد کھلایا	عَسَلٍ	شہد	۱۵_۴۷
عَسٰی	-	هَلْ عَسَیْتُمْ	کیا تم سے یہ توقع ہے	۲۴۶_۲
عَشَرَ (ن)	عشر لیا	عَشِیْرَتَهُمْ	انکے قریبی رشتہ دار	۲۲_۵۸
عَشَا (ن)	رات میں کسی کام کا قصد کیا، بخشش طلب کیا	وَمَنْ یَّعْشُ	اور جو کوئی آنکھیں چرائے	۳۶_۴۳
عَشِیَ (س)	نگاہ کمزور ہوئی	عَشِیًّا	شام	۱۰_۱۹
عَصَبَ (ن)	موڑا، باندھا، لپیٹا	.	-	-
.	-	یومٌ عَصِیْبٌ	بڑا سخت دن	۷۷_۱۱
عَصِبَ (س)	گوشت پٹھوں والا ہوا	.	-	-
.	-	عُصْبَةٌ مِنْکُمْ	تم میں سے ایک جماعت	۱۱_۲۴
عَصَرَ (ض)	نچوڑا	.	-	۴۹_۱۲
.	-	اِعْصَارٌ	ایک بگولہ	۲۶۶_۲
.	-	وَالْعَصْرِ	قسم ہے عصر کی	۱_۱۰۳
عَصَفَ (ض)	تیز چلا، دوڑا	.	-	۲۲_۱۰

عَصَفَ (ن)	تیاری سے پہلے کاٹ لیا' کچھ فصل کاٹا	کَعَصْفٍ مَّأْکُوْل	جیسے بھس کھایا ہوا	۵_۱۰۵
عَصَمَ (ض)	بچایا' مضبوط پکڑا	.	_	۷۸_۲۲
.	_	بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ	ناموس کافر عورتیں	۱۰_۶۰
عَصَا (ن)	لاٹھی سے مارا	.	_	۱۱۶_۷
عَصِیَ (س)	لاٹھی پکڑی	.	_	_
عَصٰی (ض)	نافرمانی کی' مخالفت کی	.	_	۲۱_۷۹
عَضَدَ (ن)	مدد کی' بازو پر مارا	.	_	۵۱_۱۸
عَضِدَ (س)	بازو میں درد ہوا	عَضُدَکَ	تیرا بازو	۳۵_۲۸
عَضَّ (ن)	دانتوں سے پکڑا یا کاٹا	.	_	۲۷_۲۵
عَضَلَ (ن' ض)	روکا' منع کیا	.	_	۲۳۲_۲
عَضَا (ن)	جدا جدا کیا	.	_	۹۱_۱۵
عَطَفَ (ض)	مائل ہوا' مہربانی کی' ہٹایا	ثَانِیَ عِطْفِهٖ	اپنی کروٹ موڑ کر	۹_۲۲
عَطِلَ (س)	خالی ہوا	وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور برباد کنویں	۴۳_۲۲
عَطَا (ن)	لیا	اَعْطَیْنٰکَ	ہم نے تجھ کو دیا	۱_۱۰۸
.	_	عَطَاءُ	بخشش	۲۰_۱۷
عَظَمَ (ن)	ہڈی ڈالی	.	_	۷۸_۳۶
عَظُمَ (ک)	بڑا ہوا	.	_	۵_۶۵
عَفَرَ (ض)	زمین میں دھنسا دیا' مٹی سے لتھڑا	عِفْرِیْتٌ	دیو	۳۹_۲۷
عَفَّ (ض)	حرام کام سے بچا یا رکا	فَلْیَسْتَعْفِفْ	مال یتیم سے بچتا رہے	۴_۵
عَفَا (ن)	معاف کیا' درگزر کیا	.	_	۵۲_۲
		حَتّٰی عَفَوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے	۹۵_۷

مادہ و معنی	لفظ	معنی	حوالہ
عَفٰی (ض) بالوں کو چھوڑ دیا تاکہ لمبے اور گھنے ہو جائیں	-	-	-
عَقَبَ (ض،ن) ایڑی مارا، پیچھے آیا	عَاقِبَةُ الدَّار	انجام گھر	۱۳۵_۶
-	ان عَاقَبْتُمْ	اگر تم بدلہ لو	۱۲۶_۱۶
-	عَلٰی اَعْقَابِکُم	الٹے پاؤں	۱۴۱_۳
-	فی عَقِبِہٖ	اپنی اولاد میں	۲۸_۴۳
عَقَدَ (ض) گرہ لگائی، معاہدہ کیا، پکا کیا	.	-	۲۷_۲۰
عَقِدَ (س) زبان میں لکنت ہوئی	.	-	-
عَقَرَ (ض) کاٹا، ذبح کیا	.	-	۷۷_۷
عَقَرَتْ (ض) بانجھ ہوئی	.	-	۴۰_۳
عَقُرَتْ (ک) بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقَلَ (ض) دانا ہوا، سمجھا	.	-	۱۶۴_۲
عَقَمَ (ض) بانجھ کیا	.	-	۵۰_۴۲
عَقَمَتْ (ن) بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقُمَتْ (ک) بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقِمَتْ (س) بانجھ ہوئی	.	-	-
عَکِبَ پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں	عَنکَبُوت	مکڑی	۴۱_۲۹
عَکَفَ (ن،ض) اعتکاف کیا، بند رہا، روکے رکھا، منع کیا	.	-	۱۸۷_۲
-	یَعْکِفُونَ علٰی اصْنام	پوجنے میں لگے رہے تھے	۱۳۸_۷
عَلِقَ (س) حاملہ ہوئی، تعلق رکھا	.	-	-

عَلَقَ (ن) گالی دیا	.	-	-
-	عَلَقٍ	جما ہوا خون	۹۶_۲
-	كَالْمُعَلَّقَةِ	جیسے ادھر میں لٹکتی	۴_۱۲۹
عَلِمَ (س) جانا، سیکھا	.	-	۲_۱۸۷
عَلَمَ (ن،ض) نشان لگایا	.	-	-
-	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	سارے عالموں کا رب	۱_۱
-	كَالْاَعْلَامِ	جیسے پہاڑ	۵۵_۲۴
عَلَنَ (ض،ن) ظاہر ہوا	.	-	۱۶_۱۹
عَلُنَ (ک) ظاہر ہوا	.	-	-
عَلِنَ (س) ظاہر ہوا	.	-	-
عَلٰی (ن) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا	.	-	۲۳_۹۱
عَلِیَ (س) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا	.	-	-
-	تَعَالَوْا	آؤ	۳_۶۴
عَلٰی (ض) چڑھا، پر	.	-	۲_۲۸۶
عَمَدَ (ض) ستون لگایا، ارادہ کیا	.	-	۳۳_۵
عَمِدَ (س) غضبناک ہوا، تعجب کیا	.	-	-
-	ذات العِمَاد	بڑے ستونوں والے	۸۹_۷
عَمَرَ (ن) آباد ہوا، آباد کیا	.	-	۳۰_۹
عَمِرَ (س) لمبی عمر پائی	اَوِاعْتَمَرَ	یا عمرہ کیا	۲_۱۵۸
عَمُقَ (ک) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا	.	-	۲۲_۲۷
عَمِقَ (س) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا	.	-	-

عَمِلَ (س)	کام کیا' محنت کیا' بنایا	.	ـ	۶۲_۲
عَمَّ (ن)	عام ہوا' چچا بنا	.	ـ	۵۰_۳۳
عَمِهَ (س)	بےنشان ہوا' گمراہی میں پھینکا	.	ـ	ـ
عَمَهَ (ف)	گمراہی میں بھٹکا	.	ـ	۱۵_۲
عَمِیَ (س)	اندھا ہوا	.	ـ	۱۲۴_۲۰
عنب(اسم)	ـ	اعناب	انگور	۲۶۶_۲
عَنِتَ (س)	مشکل میں پڑا' سختی کو پہنچا	.	ـ	۱۱۸_۳
عَنَدَ(ن'ض)	تجاوز کیا' الگ ہوا' پھرا	عندبَارِئکُم	تمہارے خالق کے نزدیک	۵۴_۲
.	ـ	عَنِیْدٍ	مخالف	۵۹_۱۱
عَنِقَ (س)	لمبی گردن والا ہوا	اَعْنَاقِ	گردنیں	۳۳_۳۸
عَنٰی (ن)	جھکا' ذلیل ہوا	عَنَتِ الوُجُوہ	منہ گرتے ہیں	۱۱۱_۲۰
عَوِجَ (س)	ٹیڑھا ہوا' بدخلق ہوا	.	ـ	۱_۱۸
عَادَ (ن)	پھرا' لوٹا' واپس ہوا' دوبارہ کیا' عیادت کیا	.	ـ	۸۸_۷
.	ـ	مِیعَادُ	وعدہ	۳۰_۲۴
عَاذَ (ن)	پناہ چاہا	.	ـ	۶۷_۲
عور (اسم)	ـ	عورات النساء	عورتوں کے بھید	۳۱_۲۴
عَاقَ (ن)	روکا' باز رکھا' ہٹا دیا	مُعَوِّقِین	ڈھیل والے	۱۸_۳۳
.	ـ	یعوق	یعوق، ایک بت	۲۳_۷۱

عَالَ (ن)	ظلم کیا' حق سے روگردانی کی' تول نے میں خیانت کی' زیادہ عیال دار ہوا	ان لایَعُولُ	یہ کہ ایک طرف جھک نہ جاؤ	۴ـ۳
عام (اسم)	ـ	بعدعامھم ھذا	اس برس کے بعد	۹ـ۲۹
عَانَ (ن)	ادھیڑ عمر والا ہوا	.	ـ	۲ـ۶۸
.	ـ	وَلَا تَعَاوَنُوا	اور نہ تم مدد کرو	۵ـ۳
عَهِدَ (س)	وعدہ کیا' حفاظت کیا	.	ـ	۷ـ۵۶
عھن (اسم)	ـ	کالعِھْنِ المنفوش	رنگین اون دھنی ہوئی	۱۰۱ـ۵
عَابَ (ض)	عیب دار کیا	.	ـ	۱۸ـ۸۰
عَارَ (ض)	اسے عار دلائی	.	ـ	ـ
.	ـ	اَیَّتُھا العِیر	اے قافلے والو	۱۲ـ۷۰
عیس(اسم)	ـ	عیسٰیؑ	عیسٰیؑ	۲ـ۸۷
عَاشَ (ض)	صاحب حیاتی ہوا	.	ـ	۲۸ـ۵۸
.	ـ	مَعَایِشُ	روزیاں	۷ـ۱۰
عَالَ (ض)	تنگدست ہوا	.	ـ	۹۳ـ۸
عَانَ (ض)	آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی' آنکھوں سے پانی جاری ہوا' آنکھ کی پتلی پھیل گئی	.	ـ	۱۵ـ۸۸
.	ـ	عینان	دو چشمے	۵۵ـ۵۰
عَیَّ (ض)	عاجز آ گیا	.	ـ	۵۰ـ۱۵

"غ"

غَبَرَ (ن) غبارآلودہوا . - ۴۰_۸۰

. - غابِرِین رہنےوالے ۸۳_۷

غَبَنَ (ن) اسے خریدیافروخت میں فریب دیا تَغَابُنُ ہارجیت ۹_۶۴

غَثَا (ن) جھاگ درخت کے پتے جس کو جھاگ سیل لگ جائے غُثَاءً اَحْوٰی کوڑا سیاہ ۵_۸۷

غَدَرَ (ن'ض) بےوفائی کی عہدشکنی کی فَلَمْ نُغَادِرْ پھرنہ چھوڑیں ۴۷_۱۸

غَدِقَ (س) خوب بارش برسی . - ۱۶_۷۲

غَدَا (ن) صبح گیا یاہوگیا . - ۱۲۱_۳

غَدِیَ (س) پہلے وقت کا کھانا کھایا . - ۶۲_۱۸

غَرَبَ (ض) الگ ہوا . - -

غَرَبَ (ن) دورہوا ڈوبا اپنے وطن سے دورہوا . - ۸۶_۱۸

غَرِبَ (س) سخت گرم لُو سے اسکا منہ سیاہ ہوگیا . - -

. - فَبَعَثَ اللّٰہ غرابًا بھیجااللہ نےایک کوا ۵_۳۱

. - غَرَابِیب سُود اوربھجنگے کالے ۳۵_۲۷

غَرَّ (ن) اسے دھوکادیا . - ۱۹۶_۳

غَرَفَ (ن) چلّو بھرپانی لیا . - ۲۴۹_۲

. - فی الجنّۃِ غُرَفًا جنت میں بالاخانے ۲۹_۵۸

غَرَقَ (ف) پانی کےاندرگہراچلاگیا . - ۵۰_۲

غَرِمَ (س) قرض اداکیا . - ۶۶_۵۶

	-	غَرَامًا	چمٹنے والا	۲۵_۶۵
غَرِیَ (ح)	تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا' بہت ناراض ہوا	فَاَغرینا بینھم	اور لگادی ہم نے انکے درمیان	۵_۱۵
غَزَلَ (ض)	سوت کاتا	-		۱۶_۹۲
غَزٰی (ن)	لڑائی کیلئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا	-		۳_۱۵۶
غَسَقَ (ض)	رات سخت سیاہ ہوئی	-		۱۷_۷۸
	-	حَمِیمٌ وَّغَسَّاقٌ	گرم پانی اور پیپ	۳۸_۵۶
غَسَلَ (ض)	اس نے دھویا	-		۴_۶۲
غَشِیَ (س)	ڈھانپا	-		۱۲_۱۰۷
	-	یُغشٰی علیه	لائی گئی اسپر غشی	۳۳_۱۹
غَصَّ (ن)	گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا	-		۷۳_۱۳
غَضِبَ (س)	ناراض ہوا' انتقام پر اتر آیا	-		۲۰_۸۰
غَضَّ (ن)	نظر یا آواز کو نیچا کیا	-		۲۴_۳۰
غَطَشَ (ض)	رات نے اندھیرا کیا	-		۹_۲۹
غَطَا (ن)	ڈھانپا' چیز چھپایا	غِطَائکَ	تجھ سے اندھیری	۵_۲۲
غَفَرَ (ض)	ڈھانپا' معاف کیا، گناہ چھپایا	-		۱۴_۴۱
غَفَلَ (ن)	غافل ہوا' بھولا' چھوڑا	-		۱۹_۳۵
غَلَبَ (ض)	اس پر غالب آیا	-		۳۷_۱۷۳
غَلَظَ (ن)	خلاف رقیق ہوا' موٹا ہوا' گاڑھا ہوا' سخت ہوا' بالی میں دانہ آیا	-		۳_۱۵۹

غَلَفَ (ن)	ڈھانپا' غلاف میں رکھا		-	۴_۱۵۴
غَلِقَ (س)	تنگ دل ہوا' غضبناک ہوا	غَلَّقَت الابواب	بند کر دے دروازے	۱۲_۲۳
غَلَّ (ن)	خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی		-	۳_۱۶۱
	-	اَغْلَالُ	طوق	۳۴_۳۳
غلم (اسم)	-	غُلَامٌ	لڑکا	۱۲_۱۹
غَلَا (ن)	تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا	لَاتَغْلُوا فی دِینِکم	مت مبالغہ کرو اپنے دین میں	۴_۱۷۱
غَلٰی (ض)	ہانڈی ابھری' ہانڈی کھولی		-	۴۴_۴۵
غَمَرَ (ن)	پانی اوپر آ گیا	فی غَمْرَةٍ ساھون	غفلت میں بھولے رہے	۵۱_۱۱
غَمَزَ (ض)	اشارہ کیا		-	۸۳_۳۰
غَمَضَ (ن)	اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے		-	۲_۲۶۷
غَمَّ (ن)	ڈھانپا' غمناک کیا		-	۳_۱۵۳
	-	اَمْرُکم علیکم غمّہ	اپنے کام میں شبہ	۱۰_۷۱
	-	غَمَامٌ	بادل	۲_۲۱۰
غَنِمَ (ح)	بغیر بدلہ ایک چیز لی		-	۸_۴۱
	-	غَنَمٌ	بکریاں	۲۱_۷۸
غَنِیَ (س)	زیادہ دولت مند ہو گیا		-	۴_۱۳۰

مادہ		معنی	قرآنی لفظ	معنی	حوالہ
غَاثَ	(ن)	مدد کی	هُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللهَ	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے	۱۷_۴۶
.		ـ	يَغُوثَ	یغوث (ایک بت)	۲۳_۷۱
غَارَ	(ن)	گہرائی کو آیا	اذهما في الغار	جب تھے دونوں غار میں	۳۹_۹
غَاصَ	(ن)	ڈبکی لگائی	.	ـ	۳۷_۳۸
غَاطَ	(ن)	گڑھا کھودا	مِنَ الغَائِطِ	جاتے ضرورت سے	۷_۵
غَالَ	(ن)	ہلاک کر دیا، اچانک پکڑ لیا، شراب میں مدہوش ہوا	.	ـ	۴۷_۳۷
غَوٰی	(ض)	گمراہ ہوا، نامراد ہوا	.	ـ	۳۲_۳۷
غَابَ	(ض)	غائب ہو گیا، ڈوب گیا، چھپا اور پردے میں آ گیا	.	ـ	۷۵_۲۷
.		ـ	غيابة الجُب	گمنام کنواں	۱۵_۱۲
غَاثَ	(ض)	اللہ نے ملک میں بارش برسائی	.	ـ	۴۹_۱۲
غَارَ	(ف)	غیرت کی	فالمغيرات صُبْحًا	صبح کو غارت ڈالنے والے	۳_۱۰۰
.		ـ	لَا يُغَيِّرُو	نہیں حالت بدلتا	۱۲_۱۳
غَاضَ	(ض)	پانی زمین میں چلا گیا، پانی سوکھ گیا، کم ہوا	.	ـ	۴۴_۱۱
غَاظَ	(ض)	غصہ دلایا	.	ـ	۱۳۴_۳

"ف"

فَأَدَ (ف)	درد دل پیدا ہوا	فُؤَادَکَ	تمہارا دل	۱۲۰_۱۱
فَئِدَ (س)	دل کو ضرب لگی	.	_	_
فَأَیَ (ف)	کسی کے سر کو تلوار سے پھاڑا	فی فِئَتَین	دونوں جماعتوں میں	۱۳_۳
فَتَأَ (ف)	بجھایا	تاللہِ تَفْتَؤُ	قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا	۸۵_۱۲
فَتَحَ (ف)	کھولا، غلبہ حاصل کیا	.	_	۱۶۰_۴
.	_	خیر الفاتحین	بہتر فیصلہ کرنیوالا	۸۹_۷
فَتَرَ (ن)	اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا	.	_	۷۵_۴۳
.	_	لَایَفْتُرُوْنَ	نہیں تھکتے	۲۰_۲۱
.	_	عَلٰی فَتْرَۃٍ من رُّسل	رسولوں کے انقطاع کے بعد	۱۹_۵
فَتَقَ (ض، ن)	پھاڑا	.	_	۳۰_۲۱
فَتَلَ (ض)	رسی بٹی	.	_	۴۹_۴
فَتَنَ (ض)	فتنہ میں ڈالا، فتنہ میں پڑا	.	_	۵۲_۶
فَتَنَ (ن)	گمراہ کیا، جلایا، چوری کی، روکیا	.	_	۵۰_۵
فَتِیَ (س)	جوان ہوا	.	_	۶۰_۲۱
.	_	اللہ یُفتیکُم	اللہ تم کو حکم دیتا ہے	۱۷۵_۴
فَجَّ (ن)	کمان کی زہ کو بلند کیا	فَجٍّ عَمیقٍ	راہوں دور سے	۲۷_۲۲

فَجَّ (ف)	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے	سُبُلًا فِجَاجًا	کشادہ راہیں	۲۰_۷۱
فَجَرَ (ن)	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا، حق سے پھر گیا	ـ		۶_۷۶
فَجَرَ (ن)	جھوٹ بولا ریا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا	ـ		۷_۸۲
	ـ	مِنَ الْفَجرِ	صبح سے	۱۸۷_۲
فَجَا (ن)	کھولا	ـ		۱۷_۱۸
فَحِشَ (س)	کام برا ہوا	ـ		۱۵۱_۶
فَخَرَ (ف)	اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی	ـ		۳۵_۴
فَخِرَ (س)	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	ـ		۱۰_۱۱
فَدٰی (ض)	قید سے چھڑایا	ـ		۱۰۷_۳۷
فَرُطَ (ک)	میٹھا ہوا	ـ		۲۷_۷۷
فرث (اسم)	ـ	فَرْثٍ	گوبر	۶۶_۱۶
فَرَجَ (ض)	فتح کیا، فراخ کیا، کھلا کیا	ـ		۹_۷۷
	ـ	يَحْفَظُ فُرُوجَهُمْ	تھامتے رہے اپنی ستروں کو	۳۰_۲۴
فَرِحَ (س)	خوش ہوا	ـ		۸۲_۹
فَرَدَ (ن)	اکیلا ہوا	ـ		۸۱_۱۹
فَرِدَ (س)	اکیلا ہوا	ـ		ـ
فردس (اسم)	ـ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	ٹھنڈی چھاؤں کے باغ	۱۰۸_۱۸
فَرَّ (ض)	بھاگا	ـ		۵۰_۵۱

فَرَّ (ن)	جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلئے		-	-
فَرَشَ (ض)	بچھایا		-	۴۸_۵۱
-		كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ	مانند پتنگے بکھرے ہوئے	۴_۱۰۱
فَرَضَ (ض)	مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا		-	۸۵_۲۸
فَرَطَ (ن)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کر دیا	عَلٰى مَا فَرَّطْتُ	میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی	۵۶_۳۹
فَرَطَ (ض)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کر دیا		-	
فَرَعَ (ف)	چڑھا	فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ	اور شاخیں ہیں آسمان میں	۲۴_۱۴
فَرْعَنَ	تکبر کیا	فِرْعَوْنُ	فرعون	۱۲۲_۷
فَرَغَ (ض،ن)	کام کو ختم کیا		-	۷_۹۴
-		اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	ڈال ہمارے دلوں پر صبر	۲۵_۲
فَرَقَ (ن،ض)	جدا کیا، سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا، بالوں میں کنگھی کیا مانگ نکالی		-	۵۰_۲
فَرِهَ (س)	تکبر کیا		-	۱۴۹_۲۶
فَرِيٰ (ض)	اس پر طوفان جوڑا		-	۱۲_۶۰
فَزَّ (ن)	علیحدہ ہوا	اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ	ان سب کو چین نہ دے	۱۰۳_۱۷
فَزِعَ (س)	گھبرایا		-	۱۰۳_۲۱
فَسَحَ (ف)	فراخی کی، فراخی ہوئی		-	۱۱_۵۸

فَسَدَ(ن'ض) فساد کیا' خراب کیا	.	ـ	۲۔۲۵۱
فَسُدَ (ک) فساد کیا' خراب کیا	.	ـ	ـ
فَسَرَ (ض) وضع کیا' بیان کیا	.	ـ	۲۵۔۳۷
فَسَقَ(ن'ض) حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا	.	ـ	۱۰۔۳۲
فَسُقَ (ک) حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا	.	ـ	ـ
فَشِلَ (س) کمزور ہوا' سست ہوا' ڈرپوک ہوا	.	ـ	۳۔۱۵۲
فَصَحَ (ف) ظاہر ہوا	هُوَ اَفْصَحُ مِنّی لسانًا	وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے	۲۸۔۳۴
فَصُحَ (ک) فصیح ہوا' خوش بیان ہوا	.	ـ	ـ
فَصَلَ (ض) کاٹا' بیان کیا' فیصلہ کیا	.	ـ	۷۔۹۷
فَصَلَ (ن) خارج ہوا' باہر نکلا	.	ـ	۲۔۲۴۹
ـ	اَرَادَ فِصَالًا	اگر دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں	۲۔۲۳۳
فَصَمَ (ض) توڑ دیا' کاٹ دیا	.	ـ	۲۔۲۵۶
فَضَحَ (ف) رسوا کیا' برائیاں ظاہر کیں	.	ـ	۱۵۔۶۸
فَضِحَ (س) تھوڑا سفید ہوا	.	ـ	ـ
فَضَّ (ن) ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	ـ	۳۔۱۵۹
ـ	فِضَّةٌ	چاندی	۳۔۱۴
فَضَلَ (ن) باقی ہوا' زائد ہوا	.	ـ	ـ

فعل	معنی	لفظ قرآنی	معنی	حوالہ
.	ـ	ذِی فَضْلٍ فَضْلَهٗ	ہرزیادتی والے کوزیادتی	۱۱ـ۳
فَضَلَ (ک)	صاحب فضیلت ہوا	فَضَّلَكُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	۶ـ۱۳۹
.	ـ	فَضْلُ اللّٰهِ	اللہ کا فضل	۲ـ۶۴
فَضَا (ن)	کشادہ ہوا' خالی ہوا	وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ	اور پہنچ چکا ہے ایک تمہارا دوسرے تک	۴ـ۲۰
فَطَرَ (ض)	پھاڑا' ابتدا کیا	.	ـ	۱۹ـ۹۱
.	ـ	فَطَرَنِی	مجھے بنایا	۳۶ـ۲۲
فَطَرَ (ن' ض)	روزہ کھولا	.	ـ	ـ
فَظَّ (ن)	بدخلق ہوا' تندخو ہوا	.	ـ	۳ـ۱۵۹
فَعَلَ (ف)	کام کیا	.	ـ	۷ـ۱۵۷
فَقَدَ (ض)	گم ہوا' معدوم ہوا	.	ـ	۱۲ـ۷۱
فَقَرَ (س)	ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا	.	ـ	۷۵ـ۲۵
فَقُرَ (ک)	محتاج ہوا' مفلس ہوا	.	ـ	۲ـ۲۷۳
فَقَعَ (ن ف)	گہرا زرد ہوا	.	ـ	۲ـ۶۹
فَقِعَ (س)	گہرا سرخ ہوا	.	ـ	ـ
فَقِهَ (س)	سمجھا' سیکھا	.	ـ	۴ـ۷۷
فَقُهَ (ک)	علم میں غالب ہوا	.	ـ	ـ
فَكَرَ (ض)	سوچا' غور کیا	.	ـ	۳ـ۱۹۱
فَكَّ (ن)	چھڑایا' جدا جدا کیا	.	ـ	۹۰ـ۱۳
فَكِهَ (س)	خوش طبع ہوا	.	ـ	۳۶ـ۵۵
.	ـ	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	ہر میوہ	۴۴ـ۵۷

فَلَحَ (ن)	زمین جوتا، مکر کیا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	بیشک کامیاب ہو گئے مومن	۲۳_۱
فَلَقَ (ض)	پھاڑا	.	ـ	۶۳_۲۶
فلک(اسم)	ـ	وَالْفُلْکِ الَّتِی	اور کشتیوں میں جو	۱۶۴_۲
.	ـ	فِی فَلَکٍ یَسْبَحُوْنَ	اپنے چکر میں پھرتے ہیں	۴_۳۶
فلن (اسم)	ـ	لم اَتَّخِذْ فُلَانًا	نہ پکڑا ہوتا فلانے کو	۲۸_۲۵
فَنِدَ (س)	بوڑھا ہوا	.	ـ	۹۴_۱۲
فَنَّ (ن)	مزیّن کیا	ذَوَاتَا اَفنانٍ	جن میں بہت سی شاخیں ہیں	۴۸_۵۵
فَنِیَ (س)	قریب المرگ ہوا، فنا ہوا	.	ـ	۲۶_۵۵
فَاتَ (ن)	کام کرنے کا وقت گزر گیا، ہاتھ سے نکل گیا	.	ـ	۱۵۳_۳
.	ـ	مِنْ تَفَاوُتٍ	کچھ فرق	۳_۶۷
فَاجَ (ن)	پھیلا، مہکا	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ	ایک گروہ پوچھے گا	۸_۶۷
فَارَ (ن)	ابلنے لگا، جوش مارا	.	ـ	۴۰_۱۱
.	ـ	یَاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِہِم	وہ آئیں تم پر اسی دم	۱۲۵_۳
فَازَ (ن)	کامیاب ہو گیا، نجات پایا، ہلاک ہوا	.	ـ	۷۳_۴
فَوَّض	سونپا	اُفَوِّضُ اَمْرِی	میں سونپتا ہوں اپنا کام	۴۴_۴۰
فَاقَ (ن)	اونچا ہوا، بلند ہوا	.	ـ	۱۹_۶۷

.	-	فی الافاق	دنیامیں	۴۱_۵۲
.	-	فَلَمَّا اَفَاق	جب ہوش میں آیا	۷_۱۴۲
فَوَّمَ	روٹی پکائی	وَفُوْمِهَا	زمین سے اگی ہوئی گندم	۲_۶۱
فَاهَ (ن)	منہ سے بولا	.	-	۳_۱۶۷
فَهِمَ (س)	سمجھا' جانا	.	-	۲۱_۷۹
فَاءَ (ض)	لوٹا' واپس آیا	.	-	۴۹_۹
فَاضَ (ض)	کثرت سے ہوا' جاری ہوا	.	-	۹_۹۲
.	-	بِمَاتَفِيضُونَ	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	۴۶_۸
.	-	فَاِذَا اَفَضْتُمْ	جب تم لوٹو	۲_۱۹۸
فَالَ (ض)	ضعیف ہوا' کمزور ہوا' ہاتھی کی طرح ہوا	الفیل	ہاتھی	۱۰۵_۱

"ق"

قَبُحَ (ک)	بدصورت ہوا' برا ہوا	.	-	۲۸_۴۲
قَبَحَ (ف)	خیر سے دور کیا' بھلائی سے دور کیا	.	-	-
قَبَرَ (ن)	دفن کیا	.	-	۸۰_۲۱
قَبَسَ (ض)	سلگایا' علم یا آگ لی	نَقْتَبِسْ من نورِکُمْ	ہم روشنی لیں تمہارے نور سے	۵۷_۱۳
قَبَضَ (ض)	مٹھی میں لیا' ماردیا' تنگ کیا' سمٹا' مختصر کیا	.	-	۲۰_۹۶

.	ـ	يَقْبِضُ	تنگ کر دیتا	۲۴۵_۲
.	ـ	يَقْبِضْن	اور پر جھپکتے ہوئے	۱۹_۶۷
قَبِلَ (س)	لے لیا' قبول کیا	.	ـ	۱۰۵_۹
قَبَلَ (ن)	شروع کیا	.	ـ	ـ
قَبَلَ (ف)	نزدیک ہوا	اَقْبَلُ عَلَيْهِمْ	انکی طرف منہ کرکے	۷۱_۱۲
.	ـ	قِبْلَةَ الَّتِي	وہ قبلہ	۱۴۵_۲
.	ـ	هُوَ وَقَبِيلُهُ	وہ اور اسکی قوم	۲۷_۷
قَتَرَ (ض)	تنگ کیا	.	ـ	۶۸_۲۵
.	ـ	ترهَقُهَاقَتَرَةٌ	چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی	۴۱_۸۰
قَتَلَ (ن)	قتل کیا' مار ڈالا	.	ـ	۲۵۱_۲
قثَاء (اسم)	ـ	قِثَّاءِ هَا	لکڑی اسکی	۶۱_۲
قَحَمَ (ن)	مشکل میں پھنسا' دھنسا	.	ـ	۵۹_۳۸
قَحَمَ (ف)	طے کیا' عبور کیا	فلا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةُ	نہ عبور کر سکا گھاٹی کو	۱۱_۹۰
قَدَحَ (ف)	نقص نکالا' آگ نکالنے کا ارادہ کیا	وَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا	پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم	۲_۱۰۰
قَدَّ (ن)	لمبائی میں کاٹا یا پھاڑا	.	ـ	۲۵_۱۲
قَدَرَ (ض'ن)	قادر ہوا	.	ـ	۷۵_۱۶
قَدِرَ (س)	قادر ہوا	.	ـ	ـ
قَدَّرَ (ض)	تدبیر کیا' اندازہ کیا	.	ـ	۱۶_۸۹

قَدَرَ (ن،ض)	تعظیم کیا	.	ـ	۹۱_۶
.	ـ	قُدُوْرِ رَّاسِیٰت	دیگیں چولہوں پر جمی	۱۳_۳۴
قَدُسَ (ک)	پاک کیا' بابرکت ہوا	.	ـ	۳۰_۲
قَدَمَ (ن)	آگے بڑھ گیا' سابق ہوا	.	ـ	۱۲_۳۶
قَدِمَ (س)	آیا' لوٹا	.	ـ	۲۳_۲۵
قَدُمَ (ک)	پرانا ہوا	.	ـ	۳۹_۳۶
.	ـ	اَقْدَامَنَا	ہمارے پاؤں	۲۵_۲
قَدَا (ن)	خوشبودار ہوا	فَبِهُدٰاهُم اقْتَدِهْ	پس تو چل انکے طریقہ پر	۹۰_۶
قَدِیَ (س)	خوشبودار ہوا	.	ـ	ـ
قَذَفَ (ض)	قے کیا' بلا تامل بول اٹھا' پھینکا' تہمت لگایا	فَقَذَفْنٰها	پس ہم نے اس کو پھینک دیا	۸۷_۲۰
.	ـ	وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ	اور ڈالدیا انکے دلوں میں	۲۶_۳۳
قَرَأَ (ف)	پڑھا	.	ـ	۱۹۹_۲۶
.	ـ	قُرْاٰنَ اَلْفَجْرِ	قرآن پڑھنا فجر کا	۷۸_۱۷
.	ـ	ثَلاَثَةَ قُرُوْءٍ	تین حیض تک	۲۲۷_۲
قَرِبَ (س)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	ـ	۱_۲۱
قَرُبَ (ک)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	ـ	ـ
.	ـ	اِذْقَرَّبَا قُرْبَانًا	جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز	۳۵_۵

-		ذُوالقُربٰی	رشتہ دار	۱۷۷_۲
قَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	-	۱۴۰_۳
قرد (اسم)	-	قِرَدَةً	بندر	۶۵_۲
قَرَّ (ن، ض)	ٹھنڈا ہوا	.	-	۵۰_۲۳
قَرَّ (ض)	قرار پکڑا	اِسْتَقَرَّ مَكَانَهُ	اور اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	۱۴۳_۷
-		ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	پھر تم نے قبول کیا	۸۴_۲
-		قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ	شیشہ میں چاندی کے	۱۶_۷۶
قَرَشَ (ن، ض)	کاٹا، جمع کیا اور ملایا	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ	قریش مانوس ہوئے	۱_۱۰۶
قَرَضَ (ض)	بدلہ دیا، ادھر ادھر ہوا	اَقْرَضُوا اللّٰهَ	قرض دیا انہوں نے اللہ کو	۱۸_۵۷
-		تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو	۱۷_۱۸
قرطس (اسم)	-	فِي قِرْطَاسٍ	کاغذ میں	۷_۶
قَرَعَ (ف)	کھٹکھٹایا، مارا	اَلْقَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	۱_۱۰۱
قَرَعَ (ن)	غالب آیا	.	-	-
قَرِعَ (س)	خالی ہوا، ختم ہوا	.	-	-
-		بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ	انکی کرتوت پر صدمہ	۳۱_۱۳
قَرَفَ (ض)	کمایا	.	-	۲۴_۹
قَرَنَ (ض)	ملایا، جوڑا، باندھا	وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ	ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے	۱۳_۴۳

قَرِنَ (س)	بڑے سینگ والا	-	-	-
-	.	قَرِیْنٌ	ساتھی	۵۱_۳۷
-	.	اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ	ہلاک کر چکے ہم امتوں کو	۱۳_۱۰
قَرٰی (ض)	میزبانی کی	اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ	بستی والے	۱۳_۳۶
قسور (اسم)	-	قَسْوَرَةٍ	شیر	۵۱_۷۴
قسّ (اسم)	-	قِسِّيْسِيْنَ	عالم	۸۵_۵
قَسَطَ (ض)	تجاوز کیا، خلاف حق کیا	.	-	۱۵_۷۲
قَسَطَ (ن)	انصاف کیا	.	-	۹_۴۹
قسطس(اسم)	-	قِسْطَاسٌ	ترازو	۳۵_۱۷
قَسَمَ (ض)	تقسیم کیا، منتشر کیا، متفرق کیا	.	-	۳۲_۴۳
قَسُمَ (ک)	حسین وجمیل ہوا	.	-	-
-	.	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	قسم کھاتے ہیں اللہ کی	۵۳_۵
قَسَا (ن)	سخت ہوا	.	-	۷۴_۲
اِقْشَعِرَّ	-	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ	بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر	۲۳_۳۹
قَصَدَ (ض)	توجہ کیا، اعتماد کیا، سیدھا ہو کر چلا	وَاقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ	اور چل بیچ کی چال	۱۹_۳۱
قَصَرَ (ن)	سستا ہوا، رک گیا، ترک کیا	.	-	-
قَصَرَ (ض)	گھر سے محبوس کیا، نگاہ نہ اٹھایا	.	-	۴۸_۳۷
قَصُرَ (ک)	چھوٹا ہوا	.	-	۱۰_۷۴
-	.	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ	محل گچ کاری کے	۴۵_۲۲

قَصَّ (ن) بیان کیا' بال کاٹے	.	ـ	۲۵_۲۸
. ـ	كُتِبَ عَلَيْكُمُ	فرض ہوا تم پر	۱۷۸_۲
	الْقِصَاص	برابری کرنا	
قَصَفَ (ض) توڑا' ٹوٹا	قَاصِفًا	سخت جھونکا	۶۹_۱۷
قَصِفَ (س) کمزور و نازک ہوا	.	ـ	ـ
قَصَمَ (ض) ہلاک کر دیا' مار ڈالا	.	ـ	۱۱_۲۱
قَصَا (ن) دور ہوا	.	ـ	۲۲_۱۹
قَصِیَ (س) دور ہوا	.	ـ	ـ
. ـ	مسجدِ الاقصٰی	مسجد اقصیٰ	۱_۱۷
قَضَبَ (ض) ڈنڈے سے مارا	وَقَضْبًا	ترکاری	۲۸_۸۰
قَضَّ (ن) گرایا	.	ـ	۷۷_۱۸
قَضٰی (ض) اندازہ کیا' فارغ ہوا' مراد کو پہنچا' فیصلہ کیا	.	ـ	۱۱۷_۲
. ـ	وَقَضٰی نَحْبَهٗ	اور پورا کر چکا اپنا ذمہ	۲۳_۳۳
قَطَرَ (ن) قطرہ قطرہ گرا' قطار میں لگایا' سخت پچھاڑا	اُفْرِغْ عَلَيْهِ	ڈالو اس پر پگھلا	۹۷_۱۹
	قِطْرًا	تانبا	
. ـ	مِنْ اَقْطَارِهَا	اس کے کناروں سے	۱۴_۳۳
قِطٌّ (اسم) ـ	عَجِّلْ لَنَا	جلدی دے ہم کو	۱۶_۳۸
	قِطَّنَا	ہمارا اعمال نامہ	
قَطَّ (ن' ض) مہنگا ہوا	.	ـ	ـ
قَطَعَ (ف) ٹکڑے کیا' جدا کیا' روک دیا' بیان کیا' باتیں کیا	.	ـ	۳۱_۱۲

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
-		وَقَطَّعْنَاهُمْ	اورہم نے انکو متفرق کردیا	۷_۱۶۷
-		وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اورنہیں عبورکرتے کوئی میدان	۹_۱۲۲
قَطَفَ (ض)	پھل توڑا	قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ	میوے جھکے پڑے ہیں	۶۹_۲۳
قطمر (اسم)	-	مِنْ قِطْمِيْرٍ	گٹھلی کے ایک چھلکے سے	۳۵_۱۳
قطن (اسم)	-	شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِيْنٍ	ایک درخت بیل دار	۳۷_۱۴۶
قَعَدَ (ن)	بیٹھا	-		۹_۹۱
-		بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ	عمارۃ پر بنیادوں کی	۱۶_۲۶
قَعَرَ (ف)	جڑسے اکھاڑا	-		۵۴_۲۰
قَفَلَ (ن،ض)	واپس آیا، اندازہ کیا، ذخیرہ کیا	ام علٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا	یادلوں پر انکے لگے ہیں قفل	۴۷_۲۴
قَفَا (ن)	پیچھے پڑا، پیچھا کیا، تہمت لگائی	-		۴_۸۷
قَلَبَ (ض)	پھیرا، تہہ وبالاکردیا	-		۹_۴۸
قَلَبَ (ن،ض)	دل کو لاحق کیا	-		۳_۱۵۹
قَلَدَ (ض)	رسی بٹی	-		۵_۲
-		مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ	کنجیاں آسمانوں کی	۳۹_۶۳
قَلَعَ (ف)	جڑسے اکھاڑا، چھین لیا	وَيٰسَمَاءُ اَقْلِعِيْ	اوراے آسمان توتھم جا	۱۱_۴۴
قَلَّ (ض)	کم ہوگیا	ثَمَنًا قَلِيْلًا	تھوڑامول	۲_۴۱
قَلَّ	بلند ہوا، بلند کیا	اَقَلَّتْ سَحَابًا	اٹھالاتے ہیں بادل	۷_۵۷

قَلَمَ (ض)	تراشا، سر قلم کیا	عَلَّمَ بِالْقَلَم	علم سکھایا قلم سے	۴_۹۶
قَلٰی (ض)	بھونا، پکایا	وَمَا قَلٰی	اور نہ بیزار ہوا	۳_۹۳
قَمَحَ (ف)	سر اونچا کیا	-		۸_۳۶
قَمِرَ (س)	بہت روشن ہوئی	کَلَّا وَالْقَمَرِ	قسم ہے چاند کی	۳۲_۷۴
قَمَصَ (ن،ض)	کودا، بھاگا	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	لے جاؤ میری قمیص	۹۳_۱۲
قمطر (اسم)		عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا	اداسی والے سختی سے	۱۰_۷۶
قَمَعَ (ف)	قہر کیا، ذلیل کیا، مارا	مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ	منگریاں ہیں لوہے کی (ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں)	۲۱_۲۲
قَمِلَ (س)	جوؤں والا ہوگیا	وَالْقُمَّلَ	اور جوئیں	۱۳۳_۷
قَنَتَ (ن)	تابع داری کی، فرمانبرداری کی	-		۱۱۶_۲
قَنُتَ (ک)	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی	-	-	-
قَنِطَ (س)	ناامید ہوا، آس توڑی	-		۲۸_۴۲
قَنَطَ (ن)	ناامید ہوا، آس توڑی	-	-	-
قَنُطَ (ک)	ناامید ہوا، آس توڑی	-	-	-
قَنْطَرَ	مال دار ہوا	وَالْقَنَاطِيْرِ	اور خزانے	۱۴_۳
قَنِعَ (س)	قناعت کی، صبر کیا	-	-	-
قَنَعَ (ف)	سوال کیا، عاجزی دکھایا، مانگا	-	-	-
	-	مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	اوپر اٹھائے اپنے سر	۴۳_۱۴
قَنَا (ن)	جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	گچھے جھکے ہوئے	۹۹_۶

لفظ	معنی	قرآنی الفاظ	معنی	حوالہ
قَنٰی (ن)	لازم پکڑا	اَغْنٰی وَاَقْنٰی	اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا	۴۸_۵۳
قَنِیَ (س)	لازم پکڑا	-	-	-
قَابَ (ن)	نزدیک ہوا، بھاگا، زمین کو گول کھودا	قَابَ قَوْسَین	فرق دو کمان کے برابر	۵۹_۵۳
قَاتَ (ن)	روزی دیا، کفالت کیا	وَقَدَّرَ فِیْهَا اَقْوَاتَهَا	اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اسکی	۴۱_۱۰
قَوِسَ (س)	کبڑا ہوا	قَابَ قَوسین	فرق دو کمانوں کے برابر	۵۹_۵۳
قوع (اسم)	-	قَاعًا صَفْصَفًا	صاف میدان	۱۰۶_۲۰
	-	کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ	مانند چمکتی ریت کھلے میدان میں	۳۹_۲۴
قَالَ (ن)	کہا	-	-	۳۰_۲
قَامَ (ن)	ساکن ہوا، کھڑا ہوا، قیام کیا	-	-	۱۹_۷۲
	-	صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا	میرا سیدھا راستہ	۱۵۳_۶
	-	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	مقام محمود	۷۹_۱۷
	-	یَوْمَ الْقِیَامَةِ	قیامت کا دن	۵۸_۲
	-	یَاقَوْمِیْ	اے میری قوم	۷۱_۱۰
قَوِیَ (س)	طاقتور ہوا، قدرت رکھا	اُولِی الْقُوَّةِ	صاحبِ قوت	۷۶_۲۸
قَهَرَ (ف)	غالب آیا	-	-	۱۸_۶
		فَلَا تَقْهَرْ	اسکو مت دبا	۹_۹۳
قَاضَ (ض)	چیرا، پھاڑا	نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطَانًا	ہم نے مقرر کردیا اس کیلئے ایک شیطان	۳۶_۴۳

قَالَ (ض)	قیلولہ کیا	۔	۔	۷۔۴

"ک"

کاس (اسم)	۔	وَكَاسًا دِهَاقًا	اور پیالے چھلکتے ہوئے	۷۸۔۳۴
كَبَّ (ن)	منہ کے بل گرا دے مارا	۔	۔	۲۷۔۹۰
كَبَتَ (ض)	خوار کیا' ذلیل کیا' رد کیا	۔	۔	۵۸۔۵
كَبَدَ (ن'ض)	ارادہ کیا' جگر پر مارا	فِيْ كَبَدٍ	محنت میں	۹۰۔۴
كَبَرَ (ن)	عمر رسیدہ ہوا' عمر میں بڑا ہوا	۔	۔	۲۔۲۶۶
كَبِرَ (س)	عمر رسیدہ ہوا' عمر میں بڑا ہوا	۔	۔	۔
كَبُرَ (ک)	عزت میں بڑا ہوا' مرتبہ میں بڑا ہوا	۔	۔	۱۲۔۳۱
۔	۔	مُسْتَكْبِرُوْنَ	تکبر کرنے والے	۱۶۔۲۲
كَبْكَبَ	اوندھا پٹخا	۔	۔	۲۶۔۹۴
كَتَبَ (ن)	لکھا	۔	۔	۶۔۱۲
۔	۔	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَام	تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں	۲۔۱۸۳
كَتَمَ (ن)	چھپایا	۔	۔	۲۔۱۴۰
كَثَبَ (ن)	جمع ہوئی' گرایا	كَثِيْبًا مَهِيْلًا	ریت کے ٹیلے پھسلتے	۷۳۔۱۴
كَثَرَ (ن)	زیادہ ہوا	۔	۔	۴۔۶
۔	۔	اَلْكَوْثَر	حوض کوثر	۱۰۸۔۱
كَدَحَ (ف)	کوشش کی' محنت کی' کمایا	۔	۔	۸۴۔۶

لفظ	معنی	قرآنی لفظ	معنی	حوالہ
کَدَرَ (ن)	گدلا ہوگیا	واذالنجوم انکدرت	جب ستارے جھڑ پڑیں	۲_۸۱
کَدُرَ (ک)	گدلا ہوگیا	.	ـ	ـ
کَدِرَ (س)	گدلا ہوگیا	.	ـ	ـ
کَدٰی (ض)	بخل کیا	اَعْطٰی قَلِیْلًا وَ اکدٰی	لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا	۳۶_۵۳
کَذَبَ (ض)	جھوٹ بولا' خیانت کیا	.	ـ	۳۲_۳۹
کَرَبَ (ن)	غم زیادہ ہوا' دشوار ہوا	.	ـ	۶۴_۶
کَرَّ (ن)	پھر ملا	لَناکَرَّۃ	پھر ایک دفع دنیا کی طرف لوٹنا مل جاتا	۱۶۷_۲
کرسی (اسم)	ـ	وَسِعَ کُرْسِیُّہٗ	وسعت ہے اسکی کرسی کی	۲۵۵_۳
کَرُمَ (ک)	عزت پائی	.	ـ	۱۵_۸۹
کَرَمَ (ن)	بخشش میں زیادہ ہوا	.	ـ	ـ
کَرِہَ (س)	ناپسند کیا	.	ـ	۲۱۶_۲
کَرُہَ (ک)	قبیح ہوا' بدنما ہوا	.	ـ	ـ
کَسَبَ (ض)	کمایا	.	ـ	۳۱_۴
کَسَفَ (ض)	چھپایا	کِسَفًا	ٹکڑے ٹکڑے	۹۲_۱۷
کَسُدَ (ک)	بندر ہا' نہ بکی' خریدار کوئی نہ ہوا	.	ـ	۲۴_۹
کَسِلَ (ج)	بوجھل ہوا	.	ـ	۱۴۲_۴
کَسَا (ن)	کپڑا پہنایا	.	ـ	۱۴_۲۳
کَشَطَ (ض)	پردہ دور کیا	.	ـ	۱۱_۸۱

مادہ	معنی	قرآنی لفظ	معنی	حوالہ
کَشَفَ (ض)	پردہ دور کیا' برہنہ کیا' ظاہر کیا	.	-	۴۱_۶
کَظَمَ (ض)	غصہ کو دبا گیا' برداشت کر گیا	.	-	۱۳۴_۳
کَعَبَ (ض)	ابھرے' بڑے ہوئے	اِلَی الکعبین	ٹخنوں تک	۷_۵
.	-	بَالِغَ الْکَعْبَۃِ	پہنچنے والی کعبہ کو	۹۸_۵
.	-	کَوَاعِبَ	نوجوان عورتیں	۳۳_۷۸
		اترابًا	ایک عمر کی سب	
کَفَتَ (ض)	سمیٹا	.	-	۴۰_۷۷
کَفَرَ (ن)	ڈھانکا' کفارہ دیا	.	-	۸۹_۵
.	-	کَفَرْنَابِکُمْ	ہم منکر ہوئے تم سے	۴_۶۰
.	-	وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ	اور اگر تم ناشکری کرو گے	۷_۱۴
کَفَّ (ن)	بند ہوا' کام ترک ہوا' کام ترک کیا	.	-	۸۳_۴
کَفَلَ (ن)	اسے پالا' اس پر خرچ کیا' اسکا ضامن ہوا' اسے ضامن دیا	.	-	۹۱_۱۶
کفو (اسم)	-	کُفُوًا اَحَدٌ	اسکے جوڑ کا کوئی	۴_۱۱۲
کَفٰی (ض)	پورا ہو گیا	.	-	۴۴_۴
کَلَاَ (ف)	حفاظت کی	.	-	۴۲_۲۱
کَلَاَ (ف)	گھاس زیادہ ہوا	.	-	۶۰
کَلِئَ (س)	گھاس زیادہ ہوا	.	-	-
کَلِبَ (س)	باؤلا ہوا	وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ	اور کتا ان کا پسار رہا	۱۸_۱۸

كَلَحَ (ف)	ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كَالِحُوْنَ	بدشکلی ہو رہے ہونگے	١٠۵_٢٣
كَلِفَ (س)	مشقت سے برداشت کیا	.	-	٢٨٦_٢
كَلَّ (ض)	تھکا	.	-	٧٦_١٧
.	-	يُوْرِثُ كَلٰلَةً	میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا	١٢_۴
كَلَمَ (ض)	زخم دیا	كَلَّمَ اللّٰهُ	کلام فرمایا اللہ نے	٢۵٣_٢
		كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ	٣٣_١٨
كَمَلَ (ن)	پورا ہوا	.	-	۴_۵
كَمَّ (ن)	ڈھانک دیا	مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا	پھل اپنے غلاف سے	۴٧_۴١
كَمِهَ (س)	پیدائشی اندھا ہوا	.	-	۴٩_۴٠
كَنَدَ (ن)	نعمت کی ناشکری کیا	.	-	٦_١٠٠
كَنَزَ (ض)	جمع کیا، دفن کیا، ذخیرہ کیا	.	-	٣٦_٩
كَنَسَ (ن)	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	جَوَارِ الْكُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل، مشتری، مریخ، عطارد، زہرہ کی طرف اشارہ ہے)	١٦_٨١
كَنَّ (ن)	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	.	-	٦٩_٢٨

كَابَ (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا ہینڈل نہ ہواس پیالے کو کہتے ہیں)	ـ	ـ	۷۱_۴۲
.	ـ	اَحَدَ عَشَرَ كَوكَبًا	گیارہ ستارے	۱۲_۴
كَادَ (ن)	کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں	ـ	ـ	۷۱_۲
كَارَ (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	.	ـ	۵_۳۹
كَانَ (ن)	ہوگیا، وجود میں آیا	.	ـ	۶۹_۲۱
.	ـ	مِنْ كُلِّ مَكَان	ہر جگہ سے	۲۲_۱۰
.	ـ	لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو	۴۳_۷۴
كَوٰى (ض)	کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلادیا	فَتُكْوٰى	پس داغ دیے جائیں گے	۳۵_۹
كهف (اسم)	ـ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	غاروالے	۹_۱۸
كَهَلَ (ف)	کہل میں آیا	كَهْلًا	پوری عمر میں آیا (۲۰ سے ۵۰ سال کی عمر)	۱۱۳_۵
كَهَنَ (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	.	ـ	ـ
كَهُنَ (ک)	وہ کاہن ہوگیا	.	ـ	۲۹_۵۲
كَادَ (ض)	مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا	.	ـ	۷۶_۴
كَالَ (ض)	پایا، گیہوں ناپا	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ	اور نہ گھٹاؤ ناپ	۸۴_۱۱

"ل"

لاک/آلاک	پیغام پہنچایا	وَمَلٰئِکَتُہٗ	اوراسکے فرشتے	۴۳_۳۳
لألأ	چمکا	کَاَنَّھُمْ لُؤلُؤ	جیسے کہ وہ موتی	۱۴_۵۲
لَبِبَ (س)	صاحب عقل ہوا	.	-	۷۹_۲
لَبِثَ (س)	ٹھہرا	.	-	۴_۷۲
لَبَدَ (ن)	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	.	-	۱۹_۷۲
لَبَسَ (ض)	ملادیا' مشکوک کردیا' خلط ملط کردیا	.	-	۹_۶
لَبِسَ (س)	کپڑا پہنا	.	-	۱۱۲_۱۶
لَبَنَ (ض)	دودھ پلایا	.	-	۶۶_۱۶
لَجَأَ (ف)	پناہ لی	.	-	۵۱_۹
لَجَّ (ف)	جھگڑے میں اپنی ضد پر اڑا رہا	.	-	۲۱_۶۷
.	-	حَسِبَتْہُ لُجَّۃً	خیال کیا کہ پانی ہے گہرا	۴۴_۲۷
لَحَدَ (ف)	قبر کھودا' ملحد ہوا' مذہب سے پھر گیا	یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِہٖ	کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں	۱۷۹_۷
.	-	مُلْتَحَدًا	چھپنے کی جگہ	۲۲_۱۸
لَحِفَ (س)	لحاف سے ڈھانکا	.	-	۲۷۳_۲
لَحِقَ (س)	پایا' چمٹا' آ پہنچا، آملا	.	-	۱۰۱_۱۲
لَحَمَ (ف)	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا' اسے گوشت کھلایا	.	-	-
لَحِمَ (س)	اس نے گوشت کی خواہش کی	.	-	-

لَحُمَ (ک)	وہ موٹا ہوا' گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی	-		۱۷۳_۲
لَحِنَ (س)	کلام سمجھا	-		-
لَحَنَ (ف)	کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی	فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ	بات کے ڈھب سے	۳۰_۴۷
لحی (اسم)	-	لَاتَاْخُذْ بِلِحْيَتِیْ	نہ پکڑ میری داڑھی	۹۴_۲۰
لَدَّ (ن)	لڑائی کی اور غالب آیا	-		۲۰۴_۲
لَذَّ (ف)	لذیذ ہوا' لذیذ پایا	-		۴۶_۳۷
لَزِبَ (س)	سخت ہو کر چمٹی	-		۱۱_۳۷
لَزَبَ (ن)	سخت ہوا اور ثابت رہا	-		-
لَزِمَ (س)	ثابت اور دائم رہا	-		۲۶_۴۸
	-	اَنُلْزِمُکُمُوْھَا	کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں	۲۸_۱۱
لَسِنَ (س)	وہ قادر کلام اور فصیح ہوا	-		۳۴_۲۸
لَسَنَ (ن)	اس سے زیادہ زبان آور ہوا	-		۱۹_۴۳
	-	لِسَانَ صِدْقٍ	سچا بول	۵۰_۱۹
لَطُفَ (ک)	پتلا اور چھوٹا ہوا	اَللَّطِیْفُ	نہایت باریک بیں	۱۰۳_۶
لَظٰی (اسم)	-	اِنَّھَا لَظٰی	وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے	۱۵_۷۰
لَعِبَ (س)	کھیلا' منہ سے لعاب بہنے لگی	-		۵۸_۵
لَعَنَ (ف)	خوار کیا' گالی دی' بھلائی سے دور کیا' ہانک دیا	-		۱۱۷_۴

لَغَبَ (ف،ن)	تھکا	.	-	۳۵_۳۵
لَغیٰ (ن)	بک بک کیا	.	-	۲۶_۴۱
لَفَتَ (ن)	پھیرا	.	-	۷۸_۱۰
لَفَحَ (ف)	بادسموم یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا	.	-	۱۰۵_۲۳
لَفَظَ (ض)	منہ سے بولا	.	-	۱۸_۵۰
لَفِظَ (س)	منہ سے بولا	.	-	-
لَفَّ (ن)	لپیٹا	.	-	۲۹_۷۵
لَفَأَ (ن)	پورا نہ دیا، لکڑی چھیلا، ہڈی سے گوشت اتارا، ہوا نے بادلوں کو پراگندا کیا، رد کیا، ہٹایا	أَلْفَوْا آبائهُمْ	پایا انہوں نے اپنے باپوں کو	۶۹_۳۷
لقب (اسم)	-	وَلَا تَنَابَزُوْا بالْأَلْقَابِ	اور چڑانے کیلئے برے نام نہ ڈالو	۱۱_۴۹
لَقَحَ (ف)	نر کھجور کا شگوفہ لیکر مادہ کھجور پر ڈالا، پیوند لگایا، قلم لگایا	.	-	۲۲_۱۵
لَقَطَ (ن،ض)	بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی	.	-	۱۰_۱۲
لَقِفَ (س)	نگل گیا، جلدی کھا گیا	.	-	۶۹_۲۰
لَقِمَ (س)	جلدی کھا گیا	.	-	۱۴۲_۳۷
لَقَمَ (ن)	راستہ بند کیا	.	-	-
.	-	لُقْمَانُ	لقمانؑ	۱۲_۳۱
لَقِیَ (س)	ملاقات کی، ملا، دیکھا	.	-	۱۴_۲

لفظ	معنی	مثال	ترجمہ	حوالہ
-	-	اِذَا لَقِيْتُمْ	جب تم نے مقابلہ کیا	۴۴_۸
-	-	يَوْمَ التَّلَاقِ	ملاقات کے دن سے	۱۵_۴۰
لَكِنَ (س)	لکنت ولا ہوا	وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ	اور لیکن نہیں سمجھتے	۱۲_۲
لَمَحَ (ف)	چمکا، روشنی دی	-	-	۷۷_۱۶
لَمَزَ (ض)	زیادہ عیب کی جستجو کیا، منہ پر بات کہا	-	-	۱۱_۵۰
لَمَسَ (ض)	چھوا	-	-	۷_۶
لَمَّ (ن)	جمع کیا، شامل کیا	-	-	۱۹_۸۹
-	-	هَلُمَّ اِلَيْنَا	چلے آؤ ہماری طرف	۱۸_۳۳
-	-	اِلَّا اللَّمَمَ	مگر کچھ آلودگی	۳۲_۵۳
لَاحَ (ن)	چمکا اور ظاہر ہوا	لَوَّاحَةٌ	جلا دینے والی	۲۹_۷۴
		لِلْبَشَرِ	ہے آدمیوں کو	
-	-	وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ	ڈالدیں وہ تختیاں	۱۴۹_۷
لَاذَ (ن)	اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا اور اس میں پناہ لی	-	-	۶۳_۲۴
لَاطَ (ن)	مٹی سے لیپا، چپکایا، دھتکارا، تیر یا نظر لگایا	وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور بیشک لوط ہے رسولوں میں سے	۱۳۹_۳۷
لَامَ (ن)	ملامت کی	-	-	۲_۷۵
لون (اسم)	-	مَا لَوْنُهَا	کیسا ہے اسکا رنگ	۶۹_۲
لَوٰی (ض)	رسی بٹی	-	-	۷۸_۳
-	-	اللّٰتَ وَالْعُزّٰى	لات و عزیٰ	۱۹_۵۳

لَهِبَ (س)	بغیر دھویں کے آگ نے خالی شعلہ نکالا، پیاسا ہوا	.	ـ	۱ـ۱۱۱
لَهِثَ (س)	زبان باہر نکالی اور ہانپا	.	ـ	۱۷۶ـ۷
لَهِمَ (س)	پہنچا	.	ـ	۸ـ۹۱
لَهٰی (ن)	کھیلا	.	ـ	۳۲ـ۶
لَهَا (ن)	غافل ہوا	.	ـ	۳۷ـ۲۴
لیل (اسم)	ـ	جَنَّ عَلَیْهِ الیل	پردہ ڈالا اس پر رات نے	۷۶ـ۶
لَانَ (ض)	نرم ہوا	.	ـ	۴۴ـ۲۰

"م"

مَأَی (ن)	گن کر سو (۱۰۰) کیا	.	ـ	۲۵۹ـ۲
مَتَعَ (ف)	لے گیا، لمبا ہوا	فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	پھر فائدہ اٹھا اپنے حصہ سے	۶۹ـ۹
.	ـ	عِنْدَ مَتَاعِنَا	اپنے اسباب کے پاس	۷ـ۱۲
مَتُنَ (ک)	سخت ہوا	.	ـ	۴۵ـ۷۸
مَثَلَ (ن)	مثل ہوا، بزرگ ہوا	.	ـ	۲۶۴ـ۲
.	ـ	مِنْ مَّحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ	قلعے اور تصویریں	۱۳ـ۳۴
مَجَدَ (ن)	بزرگ ہوا، صاحب مجد ہوا	.	ـ	۱ـ۵۰

مجس (اسم) ۔		مَجُوْسُ	آگ پوجنے والا	۲۲_۱۷
مَحَصَ (ف)	صاف کیا	.	۔	۳_۱۴۱
مَحَقَ (ف)	باطل کیا' بے برکت کیا' ہلاک کردیا	.	۔	۲_۲۷۶
مَحَلَ (ف)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ	اوراسکی پکڑ سخت ہے	۱۳_۱۳
مَحِلَ (س)	چغلی کھایا بہتان لگایا	.	۔	۔
مَحُلَ (ک)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	.	۔	۔
مَحَنَ (ف)	جانچ کیا' امتحان لیا' تجربہ کیا	.	۔	۴۹_۳
مَحَا (ن)	مٹایا	.	۔	۱۳_۴۱
مَخَرَ (ن' ف)	(کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی	.	۔	۳۵_۱۲
مَخِضَت (س)	عورت نے بچہ جنا	.	۔	۔
مَخَضَ (ن)	بلوایا	فَاَجَآءَ الْمَخَاضُ	لے آیا اس کو دردزہ	۱۹_۲۳
مَدَّ (ن)	پھیلایا	.	۔	۱۳_۳
مَدَنَ (ن)	اقامت کیا' شہر میں آیا' شہر بنایا' آباد کیا	وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَة	اور آئے شہر کے لوگ	۱۵_۶۷
مَرَءَ (ف)	کھایا	.	۔	۔
مَرِئَ (س)	زنانہ طرز کا ہُوا	وَاِن امْرَاَةٌ	اگر کوئی عورت	۴_۱۲
مَرُؤَ (ک)	مروّت والا ہوا، کھانا خوشگوار رہا	يَفِرُّ الْمَرْءُ	بھاگے مرد	۸۰_۳۴
مَرِئَ (س)	کھانا خوشگوار رہا	فَكُلُوه هَنِيْئًا مَّرِيْئًا	پس کھاؤ اوراسکو رچتا بستا	۴_۴

مَرِجَ (س)	بگڑا، خراب ہوا، بے قرار ہوا	فِي اَمْرٍ مَّرِيْجٍ	پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں	۵۰_۵
مَرُجَ (ک)	بگڑا، خراب ہوا، بے قرار ہوا	.	ـ	ـ
مَرَجَ (ف)	جانور کو مرج میں چرنے کیلئے روانہ کیا	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	ملے ہوئے چلائے دو دریا	۵۵_۱۹
.	ـ	وَالْمَرْجَان	اور مونگا	۵۵_۵۸
مَرِحَ (ف)	بالی نکالی	وَلَاتَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا	اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا	۱۷_۳۷
مَرَدَ (ن)	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	.	ـ	۳۷_۳
مَرَّ (ن)	گزرا	.	ـ	۲۷_۸۸
مَرَّ (ن)	کڑوا ہوا	.	ـ	۵۴_۴۶
.	ـ	اَوْمَرَّتَيْنِ	یا دو دفعہ	۹_۱۲۶
مَرِضَ (س)	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار ہوا	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	پھر بڑھادی اللہ نے انکی بیماری	۲_۱۰
مرو (اسم)	ـ	وَالْمَرْوَةَ	اور سخت پتھر	۲_۱۵۸
مَرَیَ (ض)	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار بار ہاتھ لگایا	تَمَارٰی	تم شک کروگے	۵۳_۵۵
مریم (اسم)	ـ	وَمَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَان	اور مریم عمران کی بیٹی	۶۶_۱۲
مَزَجَ (ن)	ملایا، مخلوط کیا	.	ـ	۷۶_۵
مَزَقَ (ض)	پھاڑا	.	ـ	۳۴_۷

مادہ	معنی	لفظ	ترجمہ	حوالہ
مَزَنَ (ن)	مشک بھری		-	۶۹_۵۶
مَسَحَ (ف)	زمین کی پیائش کی	وَامْسَحُوا بِرُؤُوسِكُم	مل لواپنے سرکو	۷_۵
-		اَلْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمَ	مسیح ابن مریم	۷۵_۵
مَسَخَ (ف)	بدصورت بنایا	.	-	۶۷_۳۶
مَسَدَ (ن)	رسی بانٹا یا عمدہ بُنا	.	-	۵_۱۱۱
مَسّ (ن)	چھوا اس کی طرف آیا مجامعت کی	.	-	۹۵_۷
مَسَکَ (ض)	تعلق رکھا مضبوط پکڑا	.	-	۵_۵
مسو (اسم)	-	حِيْنَ تُمْسُوْنَ	جب تم شام کرو	۱۷_۳۰
مَشَجَ (ف)	اسے ملایا	مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	دورنگی بوند سے	۲_۷۶
مَشٰی (ض)	چلا	.	-	۷_۲۵
مصر (اسم)	-	لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرًا	اپنی قوم کیلئے مصر میں	۸۷_۱۰
مَضَغَ (ف)	زبان کے ساتھ طعام اِدھر اُدھر کیا اور دانتوں سے چبایا	اَلْعَلَقَةَ اَلْمُضْغَةَ	لہو جمے سے گوشت کی بوٹی	۱۴_۲۳
مَضٰی (ض)	چلا گیا درخالی ہوا اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کردیا	.	-	۶۱_۱۸
مَطَرَ (ن)	مشک بھری	.	-	-
مَطَرَ (ض)	برسا	.	-	۸۲_۱۱
مَطِیَ (س)	لمبا ہوا دراز ہوا	.	-	۳۳_۷۵

مَعَزَ (ف)	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	.	-	۶_۱۴۳
مَعَنَ (ف)	کفران نعمت کیا	.	-	۱۰۷_۷
معی (اسم)	-	فَقَطَّعَ اَمعَائَهُمْ	کاٹ نکالے انکی آنتیں	۴۷_۱۵
مَقَتَ (ن)	سخت دشمن شمار کیا	مِن مَقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ	کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے	۴۰_۱۰
مَكَسَ (ن)	ٹھہرا، رہائش اختیار کی	.	-	۴۳_۷۷
مَكَرَ (ن)	فریب دیا	.	-	۸_۳۰
مَكَّ (ن)	ہڈی چوس کر مغز نکالی	بِبَطْنِ مَكَّةَ	بیچ شہر مکہ کے	۴۸_۲۴
مَكَنَ (ن)	بلند مرتبہ ہوا	مَكَّنَّا لِيُوسُفَ	جگہ دی یوسف کو	۱۲_۲۱
مَكَا (ن)	انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی	.	-	۸_۳۵
مَلَأَ (ف)	برتن بھرا	مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا	بھرا ہوا ہے سخت چوکیداروں سے	۷۲_۸
مَلَأَ (ن)	تیز چلا، دوڑا	اِلَى الْمَلَاِ	طرف سرداران	۲_۲۴۶
.	-	اِلَى الْمَلَاِ الاعلیٰ	اوپر کی مجلس تک	۳۷_۸
مَلَحَ (ف)	نمکین کیا	.	-	۲۵_۵۳
مَلَقَ (ن)	چاپلوسی کی	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۱۷_۳۱
مَلَكَ (ض)	مالک ہوا	.	-	۴_۵۳
مَلَّ (ن)	کپڑا سیا	فِي مِلَّتِنَا	ہمارے دین پر	۷_۸۸

مَلَا (ن)	تیز دوڑا	وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا	اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت تک	۴۶_۱۹
مَنَعَ (ف)	باز رکھا' زور آور ہوا	.	-	۱۱۴_۲
مَنَّ (ن)	احسان کیا' کام کیے پر اچھا یا برا بدلہ دیا			۱۶۴_۳
منو (اسم)	-	مَنَاةَ	منات (بت کا نام)	۲۰_۵۳
مَنِيَ (س)	اسے پسند کیا	.	-	۲۴_۵۳
.	-	لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے	۱۲۳_۴
مَاتَ (ن)	ہوا ساکن ہوئی، مرا آگ بجھا' کپڑا بوسیدہ ہوا' سردی گرمی زائل ہوئی			۲۴۳_۲
مَاجَ (ن)	سمندر کا پانی اٹھا	.	-	۳۲_۳۱
مَارَ (ن)	موج لگائی اور بڑھا	يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاءُ	جس دن لرزے آسمان	۹_۵۲
موسٰی (اسم)	-	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى	اور جب کہا موسیٰ نے	۵۴_۲
مَالَ (ن)	صاحب مال ہو	.	-	۵۶_۲۳
مَاهَ (ن)	پانی پلایا	مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ	پانی اچھلنے والے سے	۶_۸۶
مَهَدَ (ف)	بستر بچھایا	.	-	۴۸_۵۱
مَهَلَ (ف)	کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی	.	-	۱۷_۸۶
مَهَنَ (ف)	حقیر ہوا' ضعیف ہوا	.	-	۵۲_۴۳

مَادَ (ض)	حرکت کی بے قرار ہوا ٹیڑھا ہوا	اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ	کبھی جھک پڑے تم کو لیکر	۱۶-۱۶
مَارَ (ض)	خوراک لایا	.	-	۱۲-۶۵
مَازَ (ض)	الگ کیا فضیلت دی	وامتازوالیوم	اور تم الگ ہوجاؤ آج کے دن	۳۶-۵۹
مَالَ (ض)	جھکا رغبت کی دوست رکھا	فَلَا تَمِیْلُوْا	پس نہ پھر جاؤ	۴-۱۲۸

"ن"

نَأیٰ (ف)	دور ہوا	.	-	۶-۲۶
نَبَأَ (ف)	بلند ہوا اور اٹھا	فَنُنَبِّئُهُمْ	پس ہم خبر دینگے انکو	۳۱-۲۳
نَبَتَ (ن)	جگہ کھیتی والی ہوئی	.	-	۲۷-۶۰
نَبَذَ (ض)	ڈالا پھینکا دے مارا	.	-	۳-۱۴۵
.	-	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	پھر یکسو ہوئی اسکو لیکر	۱۹-۲۲
نَبَزَ (ض)	برا نام رکھا	.	-	۴۹-۱۱
نَبَطَ (ض، ن)	پانی نکالا پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا فقیہ اپنی فہم سے کوئی بات نکالا	.	-	۴-۸۲
نَبَعَ (ن)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	-	۱۷-۹۰
نَبِعَ (س)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	-	-
نَبُعَ (ک)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	-	-
نَتَقَ (ض)	پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا	.	-	۷-۱۷۲

نَثَرَ (ن)	نثر میں کلام کیا' پراگندہ کیا' پھیلایا	اِذَالْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے جھڑ پڑیں	۲_۸۲
		هَبَاءً مَّنْثُوْرًا	خاک اڑتی ہوئی	۲۳_۲۵
نَجَدَ (ن)	ظاہر ہوا' واضح ہوا' بدن سے پسینہ بہہ پڑا	هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	دکھلائی ہم نے انکو دو گھاٹیاں	۱۰_۹۰
نَجِسَ (ن)	وہ گندا اور پلید ہوا	-	-	۲۸_۹
نَجَمَ (ن)	ظاہر ہوا' چڑھا	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى	قسم ہے تارے کی جب گرے	۱_۵۳
نَجٰى (ن)	خلاصی ہوئی' بڑھا' دل کا بھید چپکے سے بتایا	-	-	۱۱۰_۱۲
نَحَبَ (ن)	واجب کیا	-	-	۲۳_۳۳
نَحَتَ (ف)	تراشا اور صاف کیا	-	-	۸۲_۱۵
نَحَرَ (ف)	قربانی کی' گلا کاٹا' مقابلہ کیا	-	-	۲_۱۰۸
نَحِسَ (س)	بدقسمت ہوا	-	-	۱۹_۵۴
نَحَلَ (ف)	کچھ دیا' لاغر ہوا	اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ	اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو	۶۸_۱۶
		صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً	مہر انکی خوشی سے	۴_۴
نَخِرَ (س)	پرانا ہوا' بوسیدہ ہوا	-	-	۱۱_۷۹
نَخَلَ (ض)	صاف کیا' خالص کیا	فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ	میوے اور کھجوریں	۶۸_۵۵
نَخَلَ (ن)	چھانا اور چھان کر الگ کیا	-	-	-
نَدَّ (ض)	سخت نفرت کی اور بھاگا	فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس نہ بناؤ اللہ کے شریک	۲۲_۲

نَدِمَ (س) شرمندہ ہوا . - ۳۱_۵

نَدَا (ن) مجلس میں حاضر ہوا' جمع ہوا' الگ ہوا' جدا ہوا . - ۲۹_۳۹

نَذَرَ (ن' ض) منت مانی . - ۳۵_۳

. - وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ اور ڈرائے ان لوگوں کو ۴_۱۸

نَزَعَ (ف) اکھاڑا . - ۴۲_۷

نَزَعَ (ف' ض) اختلاف ڈالا' ایک دوسرے کے برخلاف اکسایا . - ۱۰۰_۱۲

نَزَفَ (ض) نکالا وَلَاهُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ اور نہ اس کو پی کر بہکیں ۴۷_۳۷

نَزَلَ (ض) نیچے آیا' مسافر ہوا' قوم کے پاس ٹھہرا' مہمان ہوا . - ۷_۳

. - نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ مہمانی اللہ کی طرف سے ۱۹۸_۳

نَزِلَ (س) زکام اترا . - -

نَسَأَ (ف) چوپایہ کو ڈانٹا' ہانکا' جو ہڑ سے دور کیا اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ یہ جو مہینہ ہٹادیتا ہے ۳۷_۹

. - اَوْ نُنْسِهَا بھلادیں یا ہٹادیں اسکو ۱۰۶_۲

نَسَبَ (ن' ض) نسب بیان کیا' نسب پوچھا' منسوب کیا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا پس بنادیا اسکو جد اور سسرال ۵۴_۲۵

نَسَخَ (ف) زائل کیا' باطل کیا' مسخ کیا . - ۱۰۶_۲۵

نسر (اسم)	ـ		وَنَسْرًا	اورنسر(بت)	۷۱ـ۲۳
نَسَفَ (ض)	اکھاڑا	.	ـ		۲۰ـ۱۰۵
نَسَکَ (ن)	آدمی عبادت گزار ہوا' پرہیز گار ہوا	.	ـ		۲۲ـ۶۶
	ـ	.	وَنُسُکِیْ	اورمیری قربانی	۶ـ۱۶۳
نَسَلَ (ن)	جنا	.	ـ		۳۲ـ۸
نَسَلَ (ض)	تیز چلا		مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ	ہراونچان سے پھیلے ہوئے آئیں	۲۱ـ۹۶
نسو (اسم)	ـ		یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ	اے نبی کی بیویوں	۳۳ـ۳۰
نَسِیَ (س)	بھول گیا' عرق النساء کے درد کی شکایت کی	.	ـ		۸ـ۶۷
نَشَا (ف)	زندہ ہوا' بیدار رہوا' ظہور ہوا	.	ـ		۱۱ـ۶۱
نَشَرَ (ن)	کپڑا پھیلایا' اللہ نے مردہ کو زندہ کیا	.	ـ		۱۷ـ۱۶
نَشِرَ (س)	رات کو چرنے مویشی اِدھر اُدھر پھیل گئے	.	ـ		۳۵ـ۹
نَشَزَ (ض'ن)	اٹھا اور چلا گیا	.	ـ		۵۸ـ۱۱
نَشِطَ (س)	کام میں خوش ہوا	.	ـ		ـ
نَشَطَ (ض)	ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا		وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا	قسم ہے بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر	۷۹ـ۲
نَشَطَ (ن)	رسے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا	.	ـ		ـ
نَصَبَ (ن)	مرض نے تھکا دیا	.	ـ		۳۸ـ۴۱
	ـ		اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑے آتے ہیں	۷۰ـ۴۳

.	-	وَالْاَنْصَابُ	اور بت	۹۰_۵
نَصَتَ (ض)	اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا	.	-	۲۰۳_۷
نَصَحَ (ف)	خیر خواہی کی، وعظ کیا	.	-	۱۲_۲۸
نَصَرَ (ن)	مدد کی	.	-	۱۲۳_۳
.	-	وَانْتَصَرُوْا	بدلہ لیا انہوں نے	۲۲۷_۲۶
.	-	اَوْنَصٰرٰی	یا عیسائی	۱۱۱_۲
نَصَفَ (ض)	آدھے کو پہنچا	.	-	۲۳۷_۲
نَصٰی (ف)	ناصیہ سے پکڑا	.	-	۵۶_۱۱
نَضِجَ (س)	گل گیا	.	-	۵۶_۴
نَضَخَ (ف)	جوش سے فوارہ بن کے نکلا	.	-	۶۶_۵۵
نَضَدَ (ض)	ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا	.	-	۱۰_۵۰
نَضَرَ (ن)	تازہ ہوا	.	-	۱۱_۷۶
نَضِرَ (س)	تازہ ہوا	.	-	-
نَطَحَ (ف)	سینگ مارا	.	-	۴_۵
نَطَفَ (ن، ض)	تھوڑا تھوڑا گرا	.	-	۴_۱۶
نَطَقَ (ض)	کلام کیا اور معنی سمجھا	.	-	۹۲_۳۷
نَظَرَ (ن)	غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا	.	-	۵۵_۲
.	-	مُنْظَرِيْنَ	مہلت دیے گئے	۱۵_۸
نَعِجَ (س)	بھیڑ کا گوشت کھایا	اِلٰی نِعَاجِهٖ	اپنی دنبیوں میں	۲۴_۳۸

نَعَسَ (ف)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	–	۱۵۴_۳
نَعَسَ (ن)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	–	–
نَعَقَ (ف، ض)	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوے نے کائیں کائیں کی	.	–	۱۵۱_۲
نَعَلَ (ف)	انکو جوتیاں پہنائیں	.	–	۱۲_۲۰
نَعِلَ (س)	جوتی پہنی	.	–	–
نَعَمَ (ن، ف)	زیادہ ہوا	.	–	۳۴_۶۸
نَغَضَ (ض، ن)	حرکت دیا	.	–	۵۱_۱۷
نَفَثَ (ض، ن)	پھونک مارا	.	–	۴_۱۱۳
نَفَحَ (ف)	دولتی جھاڑا	مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	پہنچ جائے انکو ایک بھاپ	۴۶_۲۱
نَفَخَ (ن)	پھونک مارا	.	–	۷۳_۶
نَفِدَ (س)	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	.	–	۹۶_۱۶
نَفَذَ (ن)	پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا	فَانْفُذُوْا	نکل بھاگو	۳۳_۵۵
نَفَرَ (ض)	دوڑا، نفرت کیا	.	–	۴۲_۹
.	–	اَكْثَرَ نَفِيْرًا	زیادہ کر دیا ہم نے لشکر	۶_۱۷
نَفَسَ (ف)	بخل کیا، حسد کیا، نظر لگائی	.	–	۲۲_۷

مادہ	معنی	لفظ	ترجمہ	حوالہ
		كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	لکھ لیا اپنے اوپر رحمت کو	۵۴_۶
نَفَشَ (ن)	روئی کو دھنا	.	-	۵_۱۰۱
نَفَعَ (ف)	فائدہ دیا	.	-	۱۰۲_۲
نَفَقَ (ن)	خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی	.	-	۲۶۷_۲
.	-	نَافَقُوْا	جو منافق تھے	۱۶۶_۳
نَفَلَ (ن)	مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا	.	-	۷۹_۱۷
نَفَى (ض)	صراف روپے پرکھنے کیلئے بکھیرا، انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا	.	-	۳۳_۵
نَفِىَ (ف)	دور ہوا، گرا	.	-	-
نَقَبَ (ن)	سوراخ کیا، نقیب ہوا	.	-	۳۶_۵۰
نَقِبَ (س)	پہاڑی پر چلا اور سیر کی	.	-	-
نَقِذَ (س)	خلاصی پایا	.	-	۱۹_۳۹
نَقَذَ (ن)	بچایا اور خلاصی دلوایا	فَاَنْقَذَكُم	پھر نجات دی تمکو	۱۰۳_۳
نَقِرَ (س)	فقیر ہو گیا	.	-	۵۲_۴
.	-	فِى النَّاقُوْرِ	کھوکھری چیز میں	۸_۷۴
نَقَرَ (ن)	اسے عیب لگایا	.	-	-
نَقَصَ (ن)	کم ہوا	.	-	۴_۵۰
نَقَضَ (ن)	گرایا	.	-	۲۲_۱۳
نقع (اسم)	-	فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا	اٹھانے والے اس میں گرد	۴_۱۰۰

نَقَمَ (ن)	عیب رکھا' بدلہ لیا	.	ـ	۵۔۵۹
نَكِبَ (س)	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہوگیا' کندھے کی بیماری والا ہوا	فِی مَنَاكِبِهَا	چلو اس کے کندھوں پر	۱۵۔۶۷
نَكَبَ (ن)	ہٹ گیا' تجاوز کیا' جو کچھ برتن میں تھا اسے گرادیا' قابل بھروسہ ہوا' مددگار ہوا	.	ـ	۷۴۔۲۳
نَكَثَ (ن)	توڑا	.	ـ	۱۳۵۔۷
نَكَحَ (ف'ض)	نکاح کیا	.	ـ	۲۲۱۔۲
نَكَدَ (ن)	تھوڑا دیا	.	ـ	۵۷۔۷
نَكَدَ (ض)	عیش کم ہوا	.	ـ	ـ
نَكِرَ (س)	نہ پہچانا' کسی اور سے ناواقف ہوا' کسی کو نہ جانا	.	ـ	۲۔۵۸
نَكُرَ (ک)	سخت ہوا' مشکل ہوا' دشوار رہا	.	ـ	۶۔۵۴
نَكَسَ (ن)	سر کے بل پھرا' تہہ و بالا کیا مقدم و مؤخر کیا	.	ـ	۶۸۔۳۶
نَكَصَ (ن)	بند ہوگیا	تَنْكِصُوْنَ	الٹے بھاگتے تھے تم	۲۳۔۶۷
نَكَفَ (ف)	تکبر کیا اور باز رہا	.	ـ	۱۷۲۔۴
نَكِلَ (س)	عذاب قبول کیا	.	ـ	۸۴۔۴
.	ـ	اَنْكَالًا	بیڑیاں	۱۲۔۷۳
نمرق (اسم)	ـ	وَنُمَارِقُ	اور غالیچے	۱۵۔۸۸
نَمَلَ (ن)	چڑھایا' سخن چینی کی	قَالَتْ نَمْلَةٌ	کہا ایک چیونٹی نے	۱۸۔۲۷
نَمَّ (ض)	چغلی کیا	.	ـ	۱۱۔۶۸
نَهَجَ (ف)	راستہ واضح ہوگیا	.	ـ	۴۸۔۵

نَهَرَ (ف)	زور سے جاری ہوا	فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ	جنت میں اور نہروں میں	۵۴_۵۴
نَهٰی (ف)	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	.	_	۷۹_۵
نَاءَ (ن)	سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا	.	_	۷۶_۲۸
نَابَ (ن)	قائم مقام کھڑا ہوا	مُنِیْبًا اِلَیْهِ	رجوع ہوکر اس کی طرف	۳۳_۳۹
نَارَ (ن)	روشنی کی	.	_	۱۷۳_۴
نوس (اسم)	_	بِرَبِّ النَّاسِ	رب لوگوں کے	۱۱۴_۱
نَاشَ (ن)	طلب کیا' تناول کیا	.	_	۵۲_۳۴
نَاصَ (ن)	دوڑا' بھاگا' الگ ہوا	.	_	۳_۳۸
ناق (اسم)	_	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	یہ اونٹنی اللہ کی	۷۳_۷
نَامَ (ن)	اونگا' مرا' سویا	.	_	۲۵۵_۲
نون (اسم)	_	وَذَاالنُّوْنِ	اور مچھلی والا	۸۷_۲۱
نَوٰی (ض)	گٹھلی ڈالی	.	_	۹۵_۶
نَالَ (ض)	پہنچا	.	_	۹۵_۵

"و"

وَادَ (ض)	زندہ درگور کیا	.	_	۸_۸۱
وَأَلَ (ض)	نجات طلب کی	.	_	۵۸_۱۸
وَبِرَ (س)	زیادہ اون والا ہوا	.	_	۸۰_۱۶
وَبَقَ (ض)	ہلاک ہوا	.	_	۳۴_۴۲
وَبَلَ (ض)	مارا یا متواتر مارا	.	_	۹۵_۵

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
	-	اَصَابَهٗ وَابِلٌ	پہنچے اسکو زور کا مینہ	۲۶۴_۲
وَتَدَ (ض)	میخ گڑا، نباتات پھوٹی اور مضبوط ہوئی	وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا	اور پہاڑوں کی میخیں	۵_۷۸
وَتَرَ (ض)	کم کیا		-	۳۵_۴۷
	-	رُسُلَنَا تَتْرًا	اپنے رسول متواتر	۴۴_۲۳
	-	وَالشَّفْعِ	اور جفت اور	۳_۸۹
		وَالْوَتْرِ	طاق کی قسم	
وَتَنَ (ض)	قائم رہا، شہ رگ پر ضرب لگی		-	۴۶_۶۹
وَثَقَ (ض)	امین جانا	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	حلقہ مضبوط	۲۵۶_۲
	-	بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	تم میں اور ان	۸۹_۴
		میثاق	میں عہد ہو	
وَثَنَ (ض)	اپنے عہد پر قائم رہا	مِنَ الْاَوْثَانِ	بتوں سے	۳۰_۲۲
وَجَبَ (ض)	ثابت اور لازم رہا	فَاِذَا وَجَبَتْ	جب گر پڑے	۳۶_۲۲
		جُنُوْبُهَا	ان کی کروٹ	
وَجَدَ (ض)	پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا		-	۸۶_۱۸
	-	مِنْ وُّجْدِكُمْ	تمہاری طاقت	۶_۶۵
وَجَسَ (ض)	چھپا		-	۶۷_۲۰
وَجَسَ (ض)	جوسنا اس سے دل میں دہشت پہنچی		-	۲۸_۵۱
وَجَفَ (ض)	بے قرار ہوا		-	۶_۷۹
	-	فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ	نہیں دوڑاتے اس پر	۶_۵۹
وَجِلَ (س)	ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہوگئے		-	۲_۸
وَجَهَ (ض)	منہ پر مارا اور پھیر دیا		-	۲۷_۵۵
	-	هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ	فنا ہے مگر اسکی ذات	۸۸_۲۸
وَحَدَ (ض)	اکیلا ہوا		-	۴_۳۷

وَحَشَ (ض)	کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے پھینک دیا	وَاِذَاالْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں	۵_۸۱
وَحٰی (ض)	اشارہ کیا' آدمی بھیجا' چھپ کر کلام کیا' الہام کیا	.	-	۱۵_۱۲
وَدَّ (ن)	دوست رکھا	.	-	۷۳_۴
.	-	اَیَوَدُّاَحَدُکُمْ	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲۶۶_۲
وَدَعَ (ف)	چھوڑا	.	-	۴۸_۳۳
وَدَقَ (ض)	قطرہ قطرہ گرا	.	-	۴۸_۳۰
وَدٰی (ض)	خون بہادیا	.	-	۹۲_۴
.	-	فِیْ کُلِّ وَادٍ	ہر میدان میں	۲۲۵_۲۶
.	-	مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِم	سامنے آیا ان کے نالوں کے	۲۴_۲۳
وَذَرَ (ض)	کاٹا' چھوڑا	.	-	۸۹_۲۱
وَرَءَ (ف)	دفع کیا	.	-	۹۴_۶
وَرَثَ (ض)	وارث ہوا	.	-	۷۴_۳۹
وَرَدَ (ض)	پہنچا	.	-	۱۹_۱۲
.	-	حَبْلِ الْوَرِیْدِ	دھڑکتی رگ	۱۶_۵۰
.	-	وَرْدَةً کَالدِّهَانِ	گلابی رنگ	۳۷_۵۵
وَرَقَ (ض)	پتہ والا ہوا	.		۱۲۱_۲۰
وَرَی (ض)	چقماق نے آگ نکالی	.	-	۷۱_۵۶
وَرِی (ح)	چقماق نے آگ نکالی	.	-	-
.	-	مَاوُرِیَ عَنْهُمَا	وہ چیز جو انکی نظر سے پوشیدہ تھی	۲۰_۷

وَزَرَ	(ض)	اٹھایا	–	–	۲۵_۱۶
"		وزیر بنا	–	–	۲۹_۲۰
		–	وَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارِهَا	اور رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار	۴_۴۷
وَزَعَ	(ف)	بند رکھا، روکا، ترتیب وار صفوں میں رکھا	–	–	۱۹_۴۱
		–	رَبِّ اَوْزِعْنِی	اے میرے رب میری قسمت میں کر	۱۵_۴۶
وَزَنَ	(ض)	تولا	–	–	۳۵_۱۷
وَسَطَ	(ض)	درمیان بیٹھا	–	–	۲۳۸_۲
وَسِعَ	(س)	جگہ کھلی ہوئی، وسیع کیا	–	–	۲۵۵_۲
وَسَعَ	(ف)	بکثرت دیا، مالدار بنایا	–	–	۲۴۷_۲
وَسُعَ	(ک)	کشادہ اور فراخ ہوا	–	–	۹۷_۴
وَسَقَ	(ض)	جمع کیا، اٹھایا	–	–	۱۸_۸۴
وَسَلَ	(ض)	تقرب حاصل کیا	وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ	ڈھونڈو اس تک وسیلہ	۳۵_۵
وَسَمَ	(ض)	داغ دیا، نشانی لگائی	–	–	۱۶_۶۸
وَسِنَ	(س)	اونگا، نیند سے جاگا	سِنَةٌ	اونگھ	۲۵۵_۲
وَسْوَسَ		بری بات بتائی، ایسی چیز کی رغبت دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	–	–	۱۹_۷
وسی	(اسم)	–	یَا مُوْسٰی	اے موسیٰ	۶۱_۲
وَشَی	(ض)	رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت بنایا، کلام کو جھوٹ سے سجایا	لَاشِیَةَ فِیْهَا	اس میں کوئی داغ نہیں	۷۱_۲
وَصَبَ	(ض)	قائم ودائم رہا	–	–	۹_۳۷

وَصِبَ (س) بیمار ہوا - - -

وَصَدَ (ض) ثابت رہا، رہائش کی — ذراعیہِ بالوَصِید اپنی باہیں چوکھٹ پر ۱۸_۱۸

- نَارٌ مُؤْصَدَةٌ انہیں کو آگ موند دیا ہے ۲۰_۹۰

وَصَفَ (ض) صفت بیان کی - ۲۲_۲۱

- تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمْ اپنی زبان سے جھوٹ بولتے ہیں ۱۱۶_۱۶

وَصَلَ (ض) بلایا، جمع کیا، جوڑا - ۹۰_۴

- فَلَایَصِلُون اِلَیکُما وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف ۳۵_۲۸

وَصٰی (ض) عزت کے بعد خوار ہوا، متصل ہوا، ملایا - -

- وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ اور ہم نے تاکید کردی انسان کو ۸_۲۹

وَضَعَ (ف) خود کو ذلیل کیا، رکھا، ڈال دیا - ۷_۵۵

- وَضَعْتُهَا اُنْثٰی میں نے اس کو لڑکی جنی ۳۶_۳

وَضِعَ (س) نقصان اٹھایا - -

وَضُعَ (ک) کمینہ اور ذلیل ہوا، خسیس ہوا - -

وَضَنَ (ض) تہہ بہ تہہ رکھا، ایک کو دوسرے پر موڑا، دوگنا کیا - ۱۵_۵۶

وَطِاَ (س) روندا - ۶_۷۳

- لِیُوَاطِئُوا عِدَّةَ تاکہ پوری کرے گنتی ۱۲۱_۹

وطر (اسم) - اَلْوَطَرُ عرض حاجت ۳۷_۳۳

وَطَنَ (ض) ٹھہرا - ۲۵_۹

وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا' ڈانٹا	.	۔	۷۲_۹
.	۔	مَوْعِدُهُمْ	اسکا ٹھکانہ	۱۷_۱۱
.	۔	يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۶۸_۲
وَعَظَ (ض)	نصیحت کی' یاد دلایا	.	۔	۱۶۴_۷
وَعٰى (ض)	پکڑا اور جمع کیا	.	۔	۱۸_۷۰
.	۔	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ	اور یاد رکھیں اس کو کان	۶۹_۱۲
.	۔	فَبَدَءَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پس شروع کیں یوسف نے انکی بوریاں دیکھنی	۷۶_۱۲
وَفَدَ (ض)	ایلچی بن کے گیا	.	۔	۸۵_۱۹
وَفَرَ (ض)	اکٹھا کیا	.	۔	۶۳_۱۷
وَفَضَ (ض)	جلدی سے دوڑا	.	۔	۴۳_۷۰
وَفِقَ (ح)	موافق ہوا	.	۔	۳۴_۴
وَفٰى (ض)	پورا کیا	.	۔	۲۸۱_۲
وَقَبَ (ض)	غار میں داخل ہوا	اِذَا وَقَبَ	جبکہ چھا جائے	۳_۱۱۳
وَقَتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا	.	۔	۱۰۲_۴
وَقَدَ (ض)	جل اٹھا' شعلہ مارا' روشن ہوا	مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ	تم اس سے سلگاتے ہو	۸۰_۳۶
وَقَذَ (ض)	اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مر گیا	.	۔	۳_۵
وَقَرَ (ض)	صاحب عقل ہوا' صاحب وقار ہوا' عزت کے ساتھ بیٹھا	.	۔	۹_۴۸
.	۔	وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۲۳_۳۳
.	۔	لِلّٰهِ وَقَارًا	اللہ سے بڑائی کی	۱۳_۵۱
وَقَعَ (ف)	گرا	.	۔	۱۷۱_۷

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
وَقَفَ (ض)	بے حس وحرکت کھڑا رہا	-		۶_۲۷
وَقٰی (ض)	بچایا	-		۴۰_۴۵
-		لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	۲_۲۱
وَکَاَ (ض'ف)	تکیہ کیا	-		۴۳_۳۴
وَکَدَ (ض)	وعدہ پختہ کیا	-		۱۶_۹۱
وَکَزَ (ض)	مکہ لگایا	-		۲۸_۱۵
وَکَلَ (ض)	سپرد کیا	عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ	بھروسہ اسی پر کرتے	۳۹_۳۸
		اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ	بھروسہ کرنے والے	
وَلَجَ (ض)	آیا' داخل ہوا	-		۲۲_۶۱
-		وَلِيْجَةً	دلی دوست	۹_۱۷
وَلَدَتْ (ض)	جنا مادہ نے	-		۳_۴۷
-		وَبِالْوَالِدَيْنِ	اور والدین کے ساتھ	۲_۸۳
وَلَقَ (ض)	بہتان باندھنے میں جلدی کی	-		۲۴_۱۵
وَلٰی (ض)	نزدیک آیا	-		۲_۱۰۷
-		فَتَوَلّٰى عَنْهُ	پس منہ پھیرا اس سے	۳۷_۱۷۴
-		فَاَوْلٰى لَهُمْ	سو خرابی ہے انکی	۴۷_۲۰
وَنٰی (ض)	سست ہوا' ضعیف ہوا' تھکا	-		۲۰_۴۲
وَهَبَ (ض)	بلا معاوضہ عطا کیا	-		۱۴_۳۹
وَهَجَ (ض)	آگ جلی یا سورج چمکا	-		۷۸_۱۳
وَهَنَ (ض)	بزدل ہوا' کمزور وسست ہوا	-		۸_۱۸
وَهِنَ (س)	بزدل ہوا' کمزور وسست ہوا	-		-
وَهٰی (ض)	رباط ڈھیلے ہوگئے یا کپڑے پرانے اور کمزور ہوگئے' دیوار گرنے کے قریب ہوئی وَاهِيَةٌ	فَهِيَ يَوْمَئِذٍ	بودا ہو رہا ہے	۶۹_۱۶

"ھ"

هامان (اسم) ـ	یَاهَامَانُ	اے ہامان	۳۶_۴۰
هَبَطَ (ن) اتارا	.	ـ	۳۶_۲
هَبَتَ (ض) قیمت کم ہوئی	.	ـ	ـ
هَبَا (ن) پھیلا اور چڑھا	.	ـ	۲۳_۲۵
هَجَدَ (ن) رات کو سویا اور جاگا	.	ـ	۷۹_۱۷
هَجَرَ (ن) چھوڑا، چرا چرا کیا، کوٹا، گرمی زیادہ ہوئی	.	ـ	۶۷_۲۳
ـ	وَمَن یُّهَاجِرْ	اور جو ہجرت کرے	۸۹_۴
هَجَعَ (ف) رات کو سویا، مطلق سویا	.	ـ	۱۷_۵۱
هَدَّ (ن) گرا اور توڑ دیا	.	ـ	۹۱_۱۹
ـ	لَا أَرَی الْهُدْهُدَ	میں ہدہد کو نہیں دیکھتا	۲۰_۲۷
هَدَمَ (ض) گرا دیا	.	ـ	۴۰_۲۲
هَدٰی (ض) رہنمائی کی، رخصت کیا	.	ـ	۲۴_۲۲
هَرَبَ (ن) بھاگا	.	ـ	۱۲_۷۲
هَرِبَ (س) سخت بوڑھا ہوا	.	ـ	ـ
هرت (اسم) ـ	بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ	بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر	۱۰۲_۲
هَرَعَ (ف) بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا	.	ـ	۷۸_۱۱
هرن (اسم) ـ	هَارُوْنَ أَخِی	ہارون میرا بھائی	۳۰_۲۰
هَزِءَ (ح، ض) مخول کیا	.	ـ	۱۳۹_۴
هَزَّ (ن) ہلا، حرکت کی	.	ـ	۲۴_۱۹

–	–	اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	تازی ہوگئی اور ابھری	۵_۲۲
–	–	تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ	چھپناتے جیسے سانپ کی سٹک	۳۱_۲۸
هَزَلَ (ض)	مزاح کیا' بے ہودہ کلام کیا' کمزور ہوا	–	–	۱۴_۶۵
هَزَمَ (ض)	بھگا دیا	–	–	۲۵۱_۲
هَشَّ (ن)	درخت سے پتے جھاڑے نیچے کئے اتارے	–	–	۱۸_۲۰
هَشَّ (ض)	بات کا چرچا ہوا اب نرم پڑ گیا' تبسم کیا	–	–	–
هَشَمَ (ض)	توڑا	–	–	۴۶_۱۸
هَضَمَ (ض)	توڑا	ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا	بے انصافی کا اور نہ کسی کا	۱۱۲_۲۰
–	–	طَلْعُهَا هَضِيْمٌ	جن کا گابھا ملائم ہے	۱۴۸_۲۶
هَطَعَ (ف)	خوف سے دوڑ کر سامنے آ گیا' ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا' اس کی طرف آ گیا اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی	–	–	۸_۵۴
هَلِعَ (س)	گھبرایا' بھوکا ہوا' حریص ہوا	–	–	۱۹_۷۰
هَلَكَ (ض)	مرا	–	–	۴۲_۸
هَلَّ (ن)	ظاہر ہوا	–	–	۱۸۹_۲
–	–	وَمَا اُهِلَّ	جس پر نام پکارا جائے	۱۷۳_۲
هلم (اسم)	–	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ	تو کہہ لاؤ اپنے گواہ	۱۵_۶
هَمَدَ (ن)	کھدا ہو گیا' کپڑا اتہوں پر سے پھٹ گیا	–	–	۵_۲۲
هَمَرَ (ن)	گرایا	–	–	۱۱_۵۴
هَمَزَ (ض)	آنکھ سے اشارہ کیا' مارا' کاٹا' دفع کیا' غیبت کی	–	–	۱۱_۶۷

هَمَّ (ن)	ارادہ کیا	.	ـ	۵_۴۰
همن (اسم)	ـ	اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	نگہبان اور زبردست	۲۳_۵۹
هَنَا (ن)	کھلایا	.	ـ	۳_۴
هَادَ (ن)	توبہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا' یہودی ہوا	.	ـ	۱۱۱_۲
هَارَ (ن)	گرا' پھٹ گیا' گرایا	.	ـ	۱۰۹_۹
هَانَ (ن)	آسان ہوگیا	.	ـ	۲۰_۱۹
هَانَ (ن)	خوار ہوا	.	ـ	۱۸_۲۲
هَوٰى (ض)	اوپر سے نیچے گرا	.	ـ	۵۳_۵۳
.	ـ	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ	اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	۲۸_۱۸
هَاءَ (ض)	اچھی ھَیئت میں ہوا	.	ـ	۱۶_۱۸
هَيِئ (س)	تیار ہوا	.	ـ	۱۰_۱۸
هَات (اسم)	بمعنی اَعْطِنِي یعنی دو مجھے	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	لاؤ اپنی دلیل	۷۵_۲۸
هَاجَ (ض)	حرکت کی اور اٹھا	.	ـ	۲۱_۳۹
هَالَ (ض)	اس پر مٹی ڈالی	.	ـ	۱۴_۷۳
هَامَ (ض)	بغیر نشان آوارہ ہوکر چلا گیا	.	ـ	۱۲۵_۲۶

"ی"

يَئِسَ (ح'س)	ناامید ہوا	.	ـ	۸_۱۱
يَبَسَ (ف'ض)	خشک ہوا	.	ـ	۵۹_۶
يَتَمَ (ض)	یتیم ہوا	.	ـ	۸۳_۱۸

یَتِمَ (س)	یتیم ہوا	.	-	-
یَتُمَ (ک)	یتیم ہوا	.	-	-
یَدٰی (ض)	ہاتھ پر مارا' ہاتھ پر چوٹ آئی	.	-	۲۹_۹
یَدِی (ح)	نیکی اور احسان کو پہنچا	اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارْ	ہاتھوں اور آنکھوں والے	۴۵_۳۸
یَسَرَ (ض)	نرم اور مطیع ہوا	.	-	۲۸_۱۷
.	-	وَالْمَیْسِرُ	جوا	۹۳_۵
یقت (اسم)	-	کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ	وہ کیسے جیسے لعل	۵۸_۵۵
یَقِظَ (س)	جاگا	.	-	۱۸_۱۸
یَقُظَ (ک)	جاگا	.	-	-
یَقِنَ (س)	ثابت ہوا' واضح ہوا	وَمَاقَتَلُوْهُ یَقِیْنًا	اور نہیں قتل کیا یقیناً	۱۵۶_۴
یَمَّ (ف)	یم میں ڈالا، دریا میں ڈالا	.	-	۱۳۶_۷
.	-	فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا	پس قصد کرو مٹی پاک	۴۳_۴
یَمِنَ (س)	داہنی طرف سے آیا	.	-	۳۷_۷۰
یَمَنَ (ف)	مبارک کیا' داہنی طرف لے گیا	عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَان	جس قسم کو تم نے مضبوط کیا	۸۹_۵
.	-	مَامَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ	لونڈیاں جو تمہارا مال ہیں	۳_۴
یَنَعَ (ف)	کھجور پکا	.	-	۹۹_۶
یوم (اسم)	-	یَوْمٌ	دن	۳_۱

☆☆☆☆☆